Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

409

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम मार्तण्ड का कबीर नम्बर

लेखक बाबू राधा मोहन

प्रकाशन वर्ष 1989

आगत संख्या 409

१४ / ८३१

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

❁ ओ३म् ❁

पुस्तक संख्या 14/८६ (ख)

पंजिका-संख्या 22616

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कोई महाशय १५ दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकते। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

राय बहादुर श्री लालचन्द भाटिया
रिटायर्ड असिस्टेण्ड गैरिज़न एञ्जिनियर से
गुरुकुल विश्वविद्यालय कांगड़ी पुस्तकालय को
सप्रेम भेंट

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ऋते ज्ञानान्न मुक्तिः
पुस्तक सं. 91/C.E.(6)
आगत 22696....
4.2.2005

कबीर बीजक
409

कबीर बीजक
पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय,
हरिद्वार
वर्ग संख्या 15/114 आगत संख्या 22696

पुस्तक-वितरण की तिथि नीचे अंकित है। इस तिथि सहित २० वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा १० पैसे के हिसाब से विलम्ब-दण्ड लगेगा।

11 JUN 1987

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

12 JUL 09

409;U

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

REGD. L. No. 643

ماہوار

مارتنڈ لاہور

ایڈیٹر
پرمارتھی

409.U

MARTAND OFFICE LAHORE

Annual Subscription 3-8-0

Price one copy 0-5-0

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۴۳

اوم

مارتنڈ لاہور کا کبیر نمبر

سالانہ چندہ ۳/ - فی پرچہ ۲/

فی پرچہ ۵/

جس میں پرم سنت مہاتما کبیر جی کے دل پر اثر کرنیوالے شبدوں کا سنگرہ کیا گیا ہے

جلد ۳۸ | بابت ماہ ستمبر ۱۹۳۲ء مطابق اسوج سمت ۱۹۸۹ | نمبر ۹

مہرشی ویدویاس کرت مکمل سنسکرت گرنتھ!

مہابھارت

کا اصلی شلوک وار سنسکرت اور بامحاورہ اردو ترجمہ

(از شرمان پرمارتھی - اڈیٹر رسالہ مارتنڈ سکھ ساگر لاہور)

فروری ۱۹۲۷ء سے لیکر فروری ۱۹۳۲ء تک پانچ سال کی انتھک محنت عرق ریزی اور ہزاروں روپیہ کے خرچ سے استری پرب تک مندرجہ ذیل تین جلدیں مکمل ہوئی ہیں

جلد اول اس میں آدی پرب سبھا پرب بن پرب اور وراٹ پرب مکمل ہوئے ہیں۔ حجم ۱۵۸۰ صفحات کلاں۔ قیمت آٹھ روپیہ علاوہ محصولڈاک۔

جلد دوم اس میں اُدیوگ پرب اور بھیشم پرب شامل ہیں بھیشم پرب کے سلسلے میں شرح سری گیتا بھی شامل ہے جسکی بڑے بڑے ودوانوں نے بہت تعریف کی ہے۔ حجم ۸۸۶ صفحات کلاں۔ قیمت صرف چھ روپیہ (سے ر) علاوہ محصولڈاک

جلد سوم اس میں درون پرب۔ کرن پرب۔ شلیہ پرب۔ سوپتک پرب اور استری پرب مکمل ہوئے ہیں۔ حجم ۷۲۰ صفحات کلاں قیمت صرف چھ روپیہ علاوہ محصولڈاک

مندرجہ بالا تینوں جلدوں کی قیمت یکمشت خریداری پر بیس روپیہ (عنہ) معہ محصولڈاک ہے

جلد چہارم۔ شانتی پرب (فروری ۱۹۳۲ء) سے شروع ہے۔ جو چھپ رہا ہے۔ ساڑھے چار روپیہ سالانہ چندہ بھیجکر شانتی پرب کے خریدار بن سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ۔ رام لال ورما مینیجر مارتنڈ پستکالیہ (دفتر اشاعت مہابھارت) سید مٹھا بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مارتنڈ وغیرہ رسالجات کے نیم

دفتر مارتنڈ سے مارتنڈ۔ سکھ ساگر اور مہابھارت تین رسالجات شائع ہوتے ہیں (۲) مارتنڈ کا سالانہ چندہ للعہ۔ سکھ ساگر کا پونے دو روپے (عہ) اور مہابھارت کا ساڑھے چار روپیہ الگ الگ ہے (۳) مارتنڈ و سکھ ساگر دونوں رسالوں کا یکمشت رعایتی چندہ پانچ روپیہ اور مارتنڈ۔ سکھ ساگر اور مہابھارت تینوں کا یکمشت رعایتی سالانہ چندہ نو روپیہ ہے (۴) ممالک غیر سے مارتنڈ کا سالانہ چندہ ساڑھے چار روپیہ۔ مارتنڈ و سکھ ساگر کا للعہ اور مارتنڈ۔ سکھ ساگر و مہابھارت تینوں کا گیارہ روپے رعایتی مقرر ہے (۵) مارتنڈ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ کو۔ سکھ ساگر ۱۸ تاریخ کو اور مہابھارت ۲۰ تاریخ کو شائع ہوتا ہے (٦) خریداران کا فرض ہے۔ کہ اپنی تبدیلی پتہ کی اطلاع تاریخ اشاعت سے پہلے پہلے دیا کریں اور کوئی پرچہ نہ ملنے پر اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات یا پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور کو شکایتی خط لکھیں۔ دفتر سے رسالہ ہر ماہ باقاعدہ بھیجا جاتا ہے

رسالہ مارتنڈ کی گذشتہ فائلیں

بہت سے بھائی مارتنڈ کی گذشتہ فائلوں کے بارے میں دریافت کرتے رہتے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ صرف مندرجہ ذیل فائلیں تھوڑی تعداد میں موجود ہیں۔ جو پریمی بھائی چاہیں۔ جلدی منگوالیں۔ یہ ظاہر ہے کہ ختم ہو جانے پر کسی قیمت پر بھی نہیں مل سکیں گی

فائل مارتنڈ ۱۹۲۴ء - ۱۷ پرچہ - قیمت اصلی عہ/۱۲ رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چھ آنہ - معہ محصولڈاک

فائل مارتنڈ ۱۹۲۵ء - ۲۲ پرچہ - قیمت اصلی عہ/۱۲ - رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چھ آنہ معہ محصولڈاک

فائل مارتنڈ ۱۹۲٦ء - ۲۰ پرچہ - قیمت اصلی عہ - رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ معہ محصولڈاک

فائل مارتنڈ ۱۹۲۸ء جس میں ہولی نمبر و دیگر خاص پرچہ جات شامل ہیں قیمت اصلی عاہ - رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ معہ محصولڈاک

فائل مارتنڈ ۱۹۲۹ء - چھ پرچہ - سب خاص نمبر ہیں۔ قیمت رعایتی ایک روپیہ دو آنہ (عہ) معہ محصولڈاک

فائل مارتنڈ ۱۹۳۰ء مکمل فائل بارہ پرچہ۔ قیمت اصلی ۳/ے۔ رعایتی قیمت صرف تین روپیہ دو آنہ معہ محصولڈاک

فائل مارتنڈ ۱۹۳۱ء - بارہ پرچہ - اس میں گیان کتھا ساگر کی منوہر کتھائیں۔ دلچسپ ناول آدرش پتی پتنی۔ اور اس کے علاوہ بیسیوں دھارمک اپدیش۔ نظمیں بھجن اور سدھاری و اخلاقی کتھائیں درج ہیں۔ قیمت صرف ۳/ے معہ محصولڈاک۔ جلدی منگوالیں۔ ورنہ مکمل فائل ختم ہو جاوے گی۔

مزید رعایت - مندرجہ بالا ہفت سالہ فائلوں کی یکمشت قیمت رعایتی معہ محصولڈاک ساڑھے بارہ روپیہ ہے مگر جو بھائی یکمشت منگائیں گے۔ انہیں مندرجہ بالا سلسلہ فائل صرف عللہ معہ محصولڈاک میں بھیجے جاویں گے۔ یہ حد درجہ کی رعایتی قیمت ہے اس سے زیادہ رعایت کا مطالبہ کوئی بھائی نہ کریں۔

ملنے کا پتہ:- **منیجر مارتنڈ پستکالیہ - سید مٹھا بازار لاہور**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کرشن نمبر کی کامیابی

جن بھائیوں نے آرتنڈ کے کرشن نمبر کو پڑھا ہے وہ اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اور ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ بھگوان کرشن کی کرپا سے ہماری محنت سپھل ہوئی۔ اگرچہ ہمیں تعداد پر بہت سا روپیہ خرچ کرنا پڑا۔ اور مالی لحاظ سے یہ نفع کا سودا نہیں ہوا۔ مگر اپنا دھن مال تو سب پیارے کرشن کا ہی ہے۔ اگر اسی کا بخشا ہوا اسی کے ارپن ہو جاوے۔ تو اس میں اپنا کیا گیا؟ اپنی تو یہی اچھیا ہے کہ ہے پربھو! اس سنسار میں میرا جو کچھ ہے وہ سب لے لو۔ اور مجھے اپنے چرنوں کا داس بنا کر اپنے نام کا دھن دو۔ ہے منموہن! آپ کے چرن کملوں کی سیوا میں جتنا سکھ ہے۔ آپ کے نام کا جپ کرنے اور آپ کے پرم پاون سروپ کا دھیان کرنے میں جتنا آنند ہے۔ وہ سکھ وہ آنند اس فانی سنساری دھن مال میں کہاں؟ اس لئے ہے پربھو! مجھ سے یہ دھن مال سارا کا سارا لے لو۔ ایک کوڑی میرے پاس نہ رہنے دو۔ اور مجھ کو بھکاری بنا دو۔ اور اس کے بدلے میں اپنا نام روپی دھن دے دو۔ اس دنیوی دھن کے طلبگار بھی سنسار میں بہت ہیں اس لئے یہ سب انہیں کو دے دو مگر ہے پربھو! میں تو تم سے بچھڑ کر تمہارے پوتر دھیان کو بھلا کر اور تمہارے چرنوں سے دور ہو کر یہ دھن مال نہیں لینا چاہتا۔ آخر یہ سب میرے کس کام آویگا؟ ہے پربھو! مجھے بھوگ نہ دو۔ بھگتی دو۔ میں تمہارے دھن مال ایشوریہ کو نہیں چاہتا۔ میں تو تم دھنی کو لینا چاہتا ہوں۔

پربھو! شری بھگوت میں آپ نے اپنے شری مکھ سے کہا ہے۔ کہ جس پر آپ کی پرم کرپا ہوتی ہے۔ اس کا دھن مال وغیرہ آپ ہر لیتے ہیں۔ اسی وجہ سے آپ ہری کہلاتے ہیں اور اس اپنے بھگت کو اپنا نام دان دے کر زور سے اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ اپنے ایسے بھگتوں کے ہردیوں کو اپنی طرف کھینچنے کی وجہ سے ہی آپ کرشن کہلاتے ہیں۔ برخلاف اس کے جسے آپ اپنے پوتر چرنوں سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔ اسے دھن مال استری بیٹے وغیرہ سنساری سکھ کے سامان دے کر بھرما دیتے ہیں۔ جس سے وہ ان ناپائیدار کھلونوں میں پھنس کر اگیانی بالک کی طرح آپ کے نام کو بھول کر سنساری موہ مایا میں پھنس جاتا ہے۔ سو ہے پربھو! اب تم مجھے سنساری سکھ کے سامان کیوں دیتے ہو؟ کیا مجھے بھی اپنے چرنوں سے دور رکھنے کا ارادہ ہے؟ اور کیا مجھ پر اپنی موہنی مایا پھیلا کر مجھے اس سنسار روپی گورکھ دھندے میں پھنسانا چاہتے ہو؟ نہ نہ پربھو! ایسا نہ کرنا۔ مجھے دھن کا لالچ نہ دینا چاہئے۔ میں تمہاری بھگتی کا امرت رس پان کر چکا ہوں۔ وہ بہت میٹھا ہے۔ بالکل مست بنا دینے والا ہے۔ کیا آپ ایک بار درشن دے کر شیدا بنا کر اب مجھے سنساری موہ مایا میں دھکیلتے ہو؟ پربھو! ایسا نہ کرو۔ پربھو! اپنی مایا ہٹا لو۔ مجھے اپنے نام کا دھن دو۔ اپنی بھگتی کا دان دو۔ یہی سچا دھن ہے۔ اگر یہ سچا دھن دے سکتے ہو تو دو۔ ورنہ جس سنساری دھن کی مجھے اچھیا نہیں ہے۔ اسے میرے سامنے کیوں بکھیرتے ہو؟ پربھو! میرا تو یہی انوبھو ہے۔ کہ ایک بار آپ کا سچے دل سے نام لینے سے جو شانتی ملتی ہے۔ وہ ساری ترلوکی کا راجیہ پا جانے پر بھی نہیں ملتی۔ اس لئے رہنے دو سنساری ایشوریہ کو۔ اور دو اپنے نام کا دھن!

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیارے ناظرین! کیا لکھنے بیٹھا تھا۔ کیا لکھ گیا۔ بھائیوا مجھ مورکھ کی ان بیوقوفی کی باتوں کو نظرانداز کر دینا یہی بات تو یہ ہے۔ کہ میں آپ سب میں اُسی من موہن کرشن کا جلوہ دیکھتا ہوں۔ اس لئے آپ سے پیار کرتا ہوں۔ اور کبھی کبھی کچھ مسخری کی باتیں بک دیتا ہوں۔ آپ بھی مجھ سے پیار کرتے ہیں؟ اس لئے میری سب باتیں آپ کو پیاری لگتی ہیں۔ اسی لئے کہتا ہوں۔ کہ سنساری دھن مال۔ پتر۔ استری وغیرہ کسی میں سچا سکھ نہیں ہے۔ اگر سچا سکھ ہے۔ تو صرف کرشن کی شرن میں۔ کرشن کے نام جپ اور کرشن کے سروپ کے دھیان میں جو سکھ ہے آہا! اس کا کیا بیان کیا جاوے؟ قلم میں طاقت نہیں۔ کہ لکھ سکے۔ اور زبان میں شکتی نہیں۔ کہ بتا سکے۔ آپ میری بات پر وشواس رکھ کر اپنا جیون دھارمک بنائیں۔ اور دُنیوی دھن مال کے ساتھ ساتھ کرشن بھگتی کا دھن بھی جمع کرتے جاویں۔ تجربہ سے آپ کو معلوم ہو جاوے گا۔ کہ دُنیوی دھن مال تو کسی کام نہ آیا۔ اور کرشن بھگتی کے دھن سے آپ کے لوک اور پرلوک دونو سُدھر جاویں گے۔

پھر بہک گیا۔ لکھنا تو یہ تھا۔ کہ کرشن نمبر کو خوب کامیابی ہوئی۔ اس کی بڑی تعریف کی گئی۔ اور شردھالو سجنوں نے ایڈیٹر کی تعریف کے پُل باندھ دئے۔ مگر یہ نہ لکھ کر کرشن بھگتی کی باتیں لکھنے لگا۔ اور آپ بھائیوں کو بھی کرشن بھگتی کا سبق پڑھانے لگا۔ آخر اس سمع خراشی سے کیا حاصل؟ ہاں بھائی! بڑی بھول ہوئی۔ لو۔ اب کرشن نمبر کی کامیابی کی بات کہتا ہوں۔ پیارو! آپ نے میری تعریف کی۔ کرشن نمبر کی تعریف کی۔ اور یہ لکھ دیا۔ کہ آپ کا کرشن نمبر بہت کامیاب رہا۔ مگر میں ان باتوں میں کرشن نمبر کی کامیابی نہیں مانتا۔ ہاں۔ اگر کرشن نمبر کو پڑھ کر آپ بھائیوں کے دلوں میں کرشن بھگتی کا بیج پڑ جاوے۔ آپ کرشن کے رنگ میں رنگے جائیں کرشن بھگتی کے اصلی تتو کو آپ بھائی پا جاویں۔ تبھی میں سمجھوں گا۔ کہ کرشن نمبر کامیاب رہا۔ ایسا ہونے سے مجھے بڑی خوشی ہوگی۔

آپ بھائیوں کا چرن سیوک
"پرمارتھی"

پانڈو گیتا

بہت ہی دلچسپ اور آسان دوہوں میں بھگوان کی پرارتھنا واستتی

پانڈو گیتا بہت اچھی پستک ہے چھوٹی سی ہے۔ مگر گرنتھوں کی پوری ہے سنسکرت میں ہونے کی وجہ سے اُردو دان بھائی اس سے فیضیاب نہیں ہو سکتے تھے اس لئے شریمان پرمارتھی جی نے اس کا اُردو میں ترجمہ کر دیا ہے۔ اور وہ بھی آسان دوہوں میں۔ اس میں قریب ۸۰ مہاتماؤں کی کی گئی بھگوان کی استتی درج ہے دوہے بڑے خوشنما اور منوہر ہیں اور ہر ایک دوہے کے نیچے اس کا آسان ترجمہ بھی دے دیا گیا ہے اس پانڈو گیتا کا نت نیم انوسار پاٹھ کرنے سے بھگوان کی کرپا ہوتی ہے۔ اور انسان دکھوں سے بچ جاتا ہے اگر آپ آتمک اُنتی کرنا چاہو تو ایک بار نیم انوسار اس کا پاٹھ ارتھ سہت کر کے دیکھو۔ پانڈو گیتا کا پاٹھ کرتے کرتے انسان بھگوان کے پریم میں مگن ہو جاتا ہے۔ بڑا آنند آتا ہے ایک کاپی کے لئے ۲ کے ٹکٹ لفافہ میں بھیج دو یا ۸ بذریعہ منی آرڈر بھیجکر رسالہ کے گاہک بن جاؤ۔ (۲) ادم کی مہما اور جپ کی ودھی۔ (۳) گائتری کی مہما اور جپ کی ودھی دونوں کے لئے سات آنے کے ٹکٹ بھیج دیں۔ ملنے کا پتہ۔ **مینیجر مارتنڈ پستکالیہ لاہور**

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ॐ

پرم سنت کبیر صاحب کی امرت بانی

حصہ اوّل ۔ ساکھیان

۱۔ گورو کی مہما

۱	ست گورو کی مہما اننت[۱] ۔ اننت کیا اُپکار	لوچن اننت[۲] اُگھاریا ۔ اننت دکھاون ہار[۳]
۲	ست گورو سم کو ہے سگا ۔ سادھو سم کو داتا[۴]	ہری سمان کو ہتو ہے[۵] ہری جن سم کو جات[۶]
۳	جیسی کھوجت برہما تھکے سُر نر مُنی اور دیو	کہ کبیر سُن سادھوا ! کر ستگورو کی سیو[۸]
۴	گورو کو سر پر راکھئے چلئے آگیا ماہیں[۹]	کہ کبیر تا داس[۱۰] کو تین لوک ڈر ناہیں
۵	بلہاری گورو آپنے گھڑی گھڑی سو سو بار	مانش سے دیوتا کیو کرت نہ لاگی بار[۱۱]
۶	پہلے[۱۲] داتا شش بھیا جن تن من اربا سیس	پاچھے داتا گورو بھیے جن نام دیا بخشیش
۷	من دیا[۱۳] تن سب دیا من کے ساتھ شریر	اب دیوے کو کچھو نہیں یوں کہ داس کبیر

(۱) اپار (۲) گیان کی آنکھیں کھول دیں (۳) اننت پربھو کے درشن کرائے (۴) داتا ۔ داتی (۵) ہتکاری ۶؎ ذات برادری (۷) دیوتا ۸؎ سیوا ۔ ٹہل ۹؎ گورو کی حکم عدولی نہ کیجئے ۔ ۱۰؎ گورو کے سیوک کو ترلوکی میں کچھ بھی ڈر نہیں ہے ۱۱؎ دیر ۱۲؎ پہلے چیلا یعنی شاگرد داتا بنا ۔ کہ جس نے اپنا تن من اور دھن سب گورو کے ارپن کر دیا ۔ پیچھے گورو داتا ہوئے ۔ کہ جنہوں نے چیلے کو بھگون نام کی بے بہا دولت بخش دی ۔ ۱۳؎ کبیر صاحب گورو سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں ۔ کہ گورو دیو ! جب من آپ کے ارپن کر دیا ۔ تب گویا سارا جسم ہی آپ کے ارپن کر دیا ۔ جب من اور شریر آپ کے ارپن ہو گئے ۔ تب دینے کو اور کیا باقی رہا ۔ مطلب یہ کہ میرا سب کچھ آپ کا ہی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

تن من دیا تو بھل کیا ۔ سر کا جاسی بھار	۸	کبت ہتوں کہے کہ ہیں دیا گھنی سہے گا مار
تن من تاکو دیجئے ۔ جا کے وِشیا ناہیں	۹	آپا سب ہی ڈار کے راکھے صاحب ماہیں
تن من دیا تو کیا ہوا نج من دیا نہ جائے	۱۰	کہے کبیر تا داس سے کیسے من پتیائے
تن من دیا آپنا ۔ نج من تا کے سنگ	۱۱	کہے کبیر نربھئے بھیا ۔ سن ستگورو پرسنگ
نج من تو نیچا کیا ۔ چرن کنول کی ٹھور	۱۲	کہے کبیر گورو دیو بن نظر نہ آوے اور
گورو دھوبی شِشّ کا پڑا صابن سر جنہار	۱۳	سرت شِلا پر دھوئیے نکسے جوت اپار

(۱۴) گورو جواب دیتے ہیں ۔ ہے شِشیہ ! اگر تو نے تن من میرے ارپن کر دیا ۔ تو اچھا ہی کیا ۔ اس سے تمہارے سر کا بوجھ اتر گیا ۔ ارتھات ساری ذمہ واریوں سے تو بری ہو گیا ۔ لیکن اس بات کا اہنکار نہ کرنا ۔ کہ میں نے گورو کو تن من سب دے دیا ۔ کیونکہ اہنکار سب پاپوں کی جڑ ہے ۔ اگر ایسا کہے گا ۔ تو سخت دکھ بھوگیگا ۔ ارتھات پرمارتھ کی راہ سے بھرشٹ ہو جاوے گا ۔ اور کبھی سِدھی کو نہیں پا سکیگا ۔

(۱۵) گورو کی پرکھ کے لئے کہتے ہیں ۔ کہ ایسے گورو کی سیوا میں تن ۔ من دینا چاہیئے ۔ کہ جو سنساری وِشے واسناؤں سے رہت ہو ۔ اور اپنا آپ سب کچھ بتا یا کہ جس نے صرف پرماتما سے لو لگائی ہو

(۱۶) کبیر صاحب کہتے ہیں ۔ کہ اگر تن ۔ من گورو کے ارپن کر دیا ۔ تو اس سے کیا ہوا جب نج من ارتھات اہنکار کو نہیں چھوڑا ایسا شِشیہ جس نے اہنکار کو نہیں چھوڑا ۔ وہ کیسے گورو کی کرپا کا پاتر ہو سکتا ہے ارتھات اس پر گورو کی کرپا نہیں ہو سکتی

(۱۷) لیکن اگر تن من گورو کے ارپن کر کے اس کے ساتھ اہنکار کو بھی چھوڑ دیا ۔ تو کبیر صاحب کہتے ہیں ۔ کہ ایسا شِشیہ واقعی میں ست گورو کے اپدیش سے نربھئے ہو جاتا ہے ۔ ارتھات سنسار ساگر سے تر کر مکت ہو جاتا ہے ۔

(۱۸) اس بات کا کیا ثبوت ہے ۔ کہ اہنکار چھوٹ گیا ؟ اس بارے میں کہتے ہیں ۔ کہ جب نج من ارتھات اہنکار کو شری گورو دیو کے چرن کنولوں میں پھینک دیا ۔ تب یہ حالت ہو جاتی ہے ۔ کہ اپنا آپ بالکل بھول جاتا ہے ۔ اور گورو دیو کے بنا سنسار میں کچھ بھی دوسرا دکھائی نہیں دیتا جو کچھ گورو دیو دکھاتے ہیں وہی دکھائی دیتا ہے وہ بڑے مہتو ہے ۔ اس کا بار بار وچار کرنا چاہیئے ۔ اس بارے میں کبیر صاحب کی ہی ایک کتھا ہے ۔ کہ ایک بار کسی جگیاسو بھگت کو گورو بھگتی کا آدرش دکھانے کے لئے انہوں نے اپنے گرگہ میں جہاں وہ اپنی پرم بھگتنی چیلی لوئی کے ساتھ وہ پہر کے وقت تانا بن رہے تھے ۔ آہستہ سے اپنی ڈھر کی کپڑے میں چھپا لی ۔ اور لوئی سے کہا کہ دیکھ ۔ ڈھر کی گر گئی ہے ۔ اسے زمین پر تلاش کر ۔ وہ اسے ڈھونڈنے لگی ۔ آخر کار ہار کر کانپتے ہوئے اس نے عرض کیا ۔ کہ نہیں ملی ؟ اس پر کبیر صاحب نے جواب دیا کہ تو پاگل ہے ۔ رات کے وقت بنا چراغ جلائے ڈھونڈتی ہے ملے کیسے ؟ اپنے گورو کے منہ سے یہ بچن سنتے ہی اس کو سچ مچ ایسا معلوم ہونے لگا ۔ کہ اندھیرا ہے ۔ چراغ جلا کر ڈھونڈنے لگی ۔ جب کچھ دیر ہو گئی ۔ کبیر صاحب نے خفا ہو کر کہا ۔ ایسے اتاولی ہو رہی ہے دیکھ میں ڈھونڈتا ہوں ۔ اور اس کے سامنے ہی ڈھر کی کپڑے میں سے نکال لی ۔ اور اسے دکھا کر کہا ۔ کہ کیسے جھٹ پٹ مل گئی ۔ اس پر لوئی رو کر بولی ۔ کہ گورو دیو ! کشما کرو ۔ نہ معلوم میری آنکھوں میں کیا پتھر پڑ گئے تھے ۔ تب کبیر صاحب نے اس جگیاسو سے کہا کہ دیکھ یہ ہے سچی بھگتی (اہنکار رہت بھگتی یا تن ۔ من ارپن کرنے کا ہے کہ جو گورو دیو یا بھگوان کہیں ۔ وہی شِشیہ یا بھگت کو دکھائی دیوے ۔ (۱۹) دھیان ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گورو[20] کمہار شِش کمبھ ہے گڑھ گڑھ کاڑھے کھوٹ	۱۴	اِنتر ہاتھ سہار دے باہر باہے چوٹ
گورو[21] صاحب تو ایک ہیں دُوجا سب آکار	۱۵	آپا میٹے گورو بھجے تب پاوے کرتار
گیان[22]۔ سماگم ۔ پریم ۔ سُکھ ۔ دیا بھگتی وشواس	۱۶	گورو سیوا تے پایئے ستگور چرن نواس
گورو[23] سے بھید کو لیجئے سیس دیجئے دان	۱۷	بہُو تک بھوندو بہ گئے راکھ جیو ابھیمان
گورو سمان داتا نہیں یاچک شِشیہ سمان	۱۸	تین لوک کی سمپدا ۔ سو گورو دینا جان
پنڈت پڑھ گُنی پچ مُوئے ۔ گورو بن ملے نہ گیان	۱۹	گیان بنا نہیں مُکتی ہے ست شبد پرمان
گورو[24] کی آگیا آوئی ۔ گورو کی آگیا جائے	۲۰	کہ کبیر سو سنت ہے آواگون نسائے
بھلی[25] بھئی جو گورو ملے جاتے پایا گیان	۲۱	گھٹ ہی ماہیں چبوترا[26] گھٹ ہی ماہیں دیوان[27]

[20] گورو کمہار کی مانند ہے ۔ اور شِشیہ (چیلا) گھڑے کی مانند ہے ۔ جس طرح کمہار گھڑے کو گھڑتا ہوا اندر سے ہاتھ کا سہارا دے کر باہر چوٹ لگاتا ہے ۔ اور اس طرح گھڑے کو تیار کرتا ہے ۔ ویسے ہی گورو جپ تپ وغیرہ کی چوٹیں لگا کر اور اپنے پریم رُوپی ہاتھ کا سہارا دے کر شِشیہ کے تمام کھوٹ نکال کر اُسے شدھ بنا دیتا ہے ۔

[21] گورو اور پرماتما در اصل ایک ہی ہیں ۔ دو بالکل نہیں ہیں ۔ جو دُوئی یا غیریت دکھائی دیتی ہے ۔ وہ محض آکار کی ارتھات سطحی ہے ۔ اگر اہنکار کو ترک کر کے گورو کی بھگتی کی جاوے ۔ تو سچ مچ گورو میں ہی بھگوان کے درشن ہو سکتے ہیں

[22] گورو سیوا سے کیا پھل ملتا ہے ؟ اگر یہ سوال کیا جاوے ۔ تو کبیر صاحب کہتے ہیں ۔ کہ سب کچھ ملتا ہے ۔ گیان ست سنگ ۔ پریم ۔ دیا بھاو ۔ بھگتی بھاو اور وشواس (ایشور پر بھروسہ) یہ سب گورو سیوا سے ملتے ہیں ۔ اس کے سوا گورو کی سیوا سے ستگور ارتھات ست پرش پربرمھ پرماتما کے چرنوں میں رسائی ہوتی ہے ۔ اور سب سے بڑا لابھ تو یہی ہے ۔

[23] ۔ مطلب یہ کہ سب کچھ ارپن کر کے گورو سے بھید کی بات (برھم پراپتی کا سرل اُپائے) کا اُپدیش لینا چاہیئے ۔ بہت سے مُورکھ آدمی اس وجہ سے اپنے جنم کو عبث کھو گئے کیونکہ انہوں نے گورو کے سامنے ابھیمان کو ترک نہیں کیا ۔ سچ تو یہ ہے ۔ کہ آدھینتا اختیار کر کے ہی کسی سے کچھ لیا جا سکتا ہے ۔ گورو خواہ کتنا ہی دیالو ہو ۔ مگر جب تک شِشیہ اپنے ابھیمان کو ترک نہیں کرتا ۔ کبھی اپنے اِشٹ پھل کو پراپت نہیں ہو سکتا ۔

[24] ۔ جس کا آنا اور جانا سب گورو کی آگیا سے ہوتا ہے ۔ ارتھات جو گورو کی ہی شرن پکڑ لیتا ہے ۔ کبیر صاحب کہتے ہیں ۔ کہ وہی سنت پُرش آواگون سے چھوٹ کر مُکتی کو پراپت ہوتا ہے ۔

[25] بہت اچھا ہوا [26] تخت [27] دربار ۔ مطلب یہ کہ گورو سے یہ ست گیان ملا ۔ کہ اپنے ہی جسم میں پرماتما کا سنگھاسن ہے ۔ اور اپنے ہی جسم میں اُن کا دربار لگتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گورو ملا تب جانئے۔ مٹے موہ تن تاپ	۲۲	ہرش شوک ویاپے نہیں سب گورو آپے آپ
وستو کہیں ڈھونڈھے کہیں کیہی بدھ آوے ہاتھ	۲۳	کہ کبیر تب پائیے جب بھیدی لیجے ساتھ
بھیدی لینا ساتھ کر۔ دینی وستو لکھائے	۲۴	کوٹ جنم کا پنتھ تھا پل میں پہنچا جائے
چنتن چوکی بیٹھ کو ستگورو دینی دھیر	۲۵	نربھے ہوئے نس سنک بھج کیول نام کبیر
ست گورو ہم سے ریجھ کے ایک کہا پرسنگ	۲۶	برسا بادل پریم کا بھیج گیا سب انگ
ست گورو کے اپدیش کا سنیو ایک وچار	۲۷	جو ستگورو ملتا نہیں جاتا جم کے دوار
جم دوارے پر دوت سب کرتے کھینچا تان	۲۸	ان تے کبھی نہ چھوٹتا پھرتا چاروں کھان
چاروں کھان میں بھرمتا کبھوں نہ لہتا پار	۲۹	سو تو پھیرا مٹ گیا ست گورو کے اپکار
ست گورو ساچا سورما شبد جو باہا ایک	۳۰	لاگت ہی بھے مٹ گیا پڑا کلیجے چھیک
ست گورو ایسا سورما نکھ سکھ مارا پور	۳۱	باہر گھاؤ نہ دیسی ای بھیتر چکنا چور
ست گورو مارا بان بھر نرکھ نرکھ نج ٹھور	۳۲	نام اکیلا رہ گیا۔ چنتت نہ آوے اور
ست گورو مارا بان بھر۔ ٹوٹ گیا سب زیب	۳۳	کہوں آپا کہوں آپد۔ تسبیح کہوں کتیب

۲۳ بھیدی ارتھات گورو کو جب ساتھ لیا۔ تو اس نے جھٹ برہم روپی وستو دکھا دی۔ یہ برہم گیان کا مارگ جو کروڑوں جنموں میں طے ہوتا۔ سچے گورو کی کرپا سے لمحہ بھر میں طے ہو گیا۔ یہ گورو کی مہما کچھ تھوڑی نہیں ہے (۲۹) شک و شبہ سے بالاتر اور بے خوف ہو کر صرف بھگوان کے نام کا جپ کر۔

۲۶ سچے گورو نے دیالو ہو کر ایسا اپدیش دیا۔ کہ گویا پریم کی برکھا برسا دی۔ کہ جس سے میرا سارا شریر بھگتی بھاو کے پانی سے بھیگ گیا۔ ارتھات میرے انگ انگ میں پریم اور بھگتی بھاو بھر گیا۔

۲۸ چاروں اطراف میں گھومتا۔ تب بھی جم کے ہاتھوں سے پیچھا نہ چھوٹتا۔ ست گورو کی کرپا سے یہ سب دکھ چھوٹ گیا۔

۳۲ ایک شبد روپی تیر لگایا ۳۳ دل پر اثر کر گیا ۳۴ پورا ۳۵ باہر تو زخم بالکل نظر نہیں آتا۔ مگر اندر سے چکنا چور ہو گیا۔ مطلب یہ کہ بھگوان کے بھگت باہر سے سنساری آدمیوں کی طرح ہی دکھائی دیتے ہیں۔ مگر ان کے اندر بھگوان کی لگن پورے طور سے لگی ہوتی ہے

۳۶ ست گورو نے میرے جسم میں تاک تاک کر ایسے گیان کے بان چلائے۔ کہ جس سے میرے چت کے دشٹ بھاو سب نشٹ ہو گئے۔ اور صرف نام (بھگوان کا نام) باقی رہ گیا۔ اب یہ حال ہے۔ کہ گورو کی کرپا سے سوائے بھگوان نام کے چت کسی اور طرف رجوع ہی نہیں کرتا

۳۷ ست گورو نے ایسا کھینچ کر گیان کا تیر مارا۔ کہ جس سے سب دنیوی زیبائش (ٹیپ ٹاپ) ٹوٹ گئی۔ اور سب ظاہری سامان چھوٹ گئے۔ اب نہ تو خودی رہی۔ نہ دنیا کے دھن مال کی پرواہ رہی۔ نہ تسبیح (مالا) کی ہی ضرورت رہی۔ اور نہ کسی گرنتھ کے پڑھنے کی حاجت ہے۔ ست گورو کے گیان کے بان نے سب کچھ چھڑا دیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

مان بڑائی اُرشنا[30] یہ جگ کا بیوہار	۳۴	داس غریبی بندگی ست گورو کا اُپکار
ست نام چھوڑوں نہیں ست گورو سیکھ دیا	۳۵	اُدناشی کو پرس کے آتم امر بھیا!
ست گورو مل ترسے بھیا نہیں نہ دوجی آس	۳۶	جاے سمانا شبد میں ست نام وشواس
کُومتی[31] کیچ چیلا بھرا - گورو گیان جل ہوئے	۳۷	جنم جنم کا مورچا پل میں ڈارے دھوئے
گیان سماگم[32] پریم سُکھ - دیا بھگتی وشواس	۳۸	ست گورو مل ایکے بھیا نہیں نہ دوجی آس
جیو ادھم اُرو کُٹل ہے کبھوں نہیں پتیائے[33]	۳۹	تاکو اوگن میٹ کے ست گورو ہوت سہائے
ست گورو بڑے صراف ہیں پرکھیں کھرا اُرو کھوٹ	۴۰	بھوساگر تے نکار کے راکھیں اپنی اوٹ[34]
بھوساگر جل وِش بھرا من نہیں باندھے دھیر	۴۱	شبد سنیہی گورو ملا اُترا پار کبیر
ست گورو بڑے جہاز ہیں جو کوئی بیٹھے آئے	۴۲	پار اُتارہیں اور کو اپنے پارس[35] لائے

جن کبیر بندن کرے کبھی پرم سیو[36]
دار پار کی گم نہیں - نمو نمو گورو دیو

سیوا[۳۶]

۷- جھوٹے گورو کی نندا

گورو ملا نہ شش ملا لالچ کھیلا داو	۱	دوؤ بوڑے[1] دھار میں چڑھ پاتھر کی ناو
جانتا بوجھا نہیں بوجھ کیا نہیں گون	۲	اندھے کو اندھا ملا راہ بتاوے کون؟
کبیر پورے گورو بنا پورا شش نہ ہوئے	۳	گورو لوبھی شش لالچی دونی داجھن[3] ہوئے
جا گورو تے بھرم نہ مٹے بھرانت نہ جی کی جائے	۴	گورو تو ایسا چاہیئے دیوے شبد لکھائے

۳۰- من کی ترنگیں۔ مطلب یہ کہ ابھیمان۔ حکومت اور من کا بھٹکنا۔ یہ تو سنسار کی بیوہار ہیں۔ جو کہ گورو کی کرپا سے چھوٹ گئے اور ان کی بجائے داستا (عجز) غریبی اور بندگی یہ آ گئے۔ جو کہ دنیوی ہستی ہیں

۳۱ چیلا کُومتی (ردی مت) اگیان کے کیچڑ سے بھرا تھا۔ گورو جی نے گیان روپی جل ڈال کر جنم جنمانتر کے لگے ہوئے زنگ داگیان کی میل کو پل بھر میں اپنے اُپدیش سے دھو ڈالا۔

۳۲۔ ست گورو کی کرپا سے کیول ایک برہم ستا ہی دکھائی دینے لگی۔ غیریت (دوئی) جاتی رہی۔

۳۳ کبھی راہ راست پر نہیں آتا ۳۴ اپنی شرن میں رکھتے ہیں۔ ۳۵ برہم گیان روپی پارس

۱ ڈوبے ...... ۲ برہم کا گیان نہیں پایا۔ ۳ داجھن یعنی تپن۔ جلن۔ دُکھ ۴ بھٹکن۔ مطلب یہ کہ جس گورو سے سنشے نورت نہ ہوویں۔ اور من کی بھٹکن دور نہ ہووے۔ وہ گورو کاہے کا۔ گورو تو وہی ہے۔ جو شبد برہم کے درشن کرا سب دُکھ دور کر دیوے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

بندھے کو بندھا ملے چھُوٹے کون اُپائے ۵ کر سیوا نربندھ کی پل میں لیت چھُڑائے

گورُو۵ تو گھر گھر پھرے ویچھا ہمری لیہو! ۶ کے بُوڑو کے اُو جھلو ٹکا پردنی دیہو!

جانکا گورو گرہی اہے چیلا گرہی ہوئے

کیچ کیچ کو دھووتے داغ نہ چھُوٹے کوئے (۷)

گورو مکھ اور من مکھ

گورو مکھ گُورو چیتوت رہے جیئے منی بھجنگ ۱ کہے کبیر بسرے نہیں یہ گورو مکھ کو انگ

گورو مکھ گورو آگیا چلے چھاڑ دیہہ سب کام ۲ کہے کبیر گورو دیو کو ڈُت کرے پرنام

اُلٹے نسلٹے بچن کے شِشش نہ ملنے دُکھ ۳ کہے کبیر سنسار میں سو کہئے گورو مکھ

پھل کارن سیوا کرے نجے نہ من سے کام ۴ کہے کبیر سیوک نہیں چہے چوگنا دام

چوپائی

گورُو۵ سے کرے کپٹ چترائی (۵) سو ہنسا بھو بھرمے آئی

جو شِش گورو کی نندا کرائی ستو کر سوان گربھ میں پڑائی

گورو بن مالا پھیرنا - گورو بن کرتا دان! (۶) گورو بن سب نشپھل گیا بوجھو وید پُران

گرہسٹھ جوگیسر گورو ملا - لاگا ہر کی سیو ۷ کہے کبیر بیکنٹھ سے پھیر دیا سُکدیو

۵ مطلب یہ کہ جھوٹے گورو تو گھر گھر گھومتے ہیں - اور کہتے پھرتے ہیں - کہ ہماری دیکھشا لو - ارتھات ہمیں گورو بناؤ - اور آپ خواہ ڈوبو خواہ ترو - مگر ہمیں ایک ٹکہ بخشش کر دو - مطلب یہ کہ ہمارا پیٹ بھر دو - ۶ جس کا گورو سنساری ہو اور چیلا بھی سنساری ہو - ارتھات وہ دونو ہی سنسار کی موہ مایا میں پھنسے ہوں - تب تو یہی شکل ہوتی - کہ کیچڑ سے کیچڑ کو دھوتے ہیں - ارتھات اگیان سے اگیان کو دور کرنا چاہتے ہیں اندھیرے سے اندھیرے کو ہٹانا چاہتے ہیں - اس طرح بھلا اگیان کی میل کیسے چھُوٹ سکتی ہے - وہ تو اور بڑھیگی

---

۱ جیسے سانپ سدا منی کا دھیان رکھتا ہے ۲ نشانی ۳ ٹیڑھے میڑھے ارتھات نرم و سخت ارتھات گورو کی نرم سخت سب باتیں برداشت کرے - گورو اگر کرودھ کرے - تو بھی برا نہ ملنے ۴ کامنا - ہوس

۵ گورو کے ساتھ جو چھل کپٹ کرتا ہے - وہ جیو بھو ساگر میں بھٹکنے کے لئے جنم لیتا ہے - جو شِشیہ گورو کی نندا کرتے ہیں - وہ سؤر اور کتے کی جون میں جاتے ہیں -

۶ کہتے ہیں - کہ سکدیو جی ماتا کے گربھ میں ہی کئی برس تک رہ کر بھگوت بھجن کرتے رہے - مگر سورگ میں بھی جگہ پانے لوگ نہیں سمجھے گئے - جب تک کہ راجہ جنک کو گورو دھارن نہیں کیا -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جنک بدیہی گورو کیا لاگا ہری کی سیو (۹) کہے کبیر بیکنٹھ میں. الٹ ملا سکدیو

چونسٹھ دیوا جوئی کے چودہ چندا ماہیں!
تیہی گھر کس کا چاندنا جیہی گھر ستگور ناہیں

۳-گورو شیشیہ کی تلاش

ایسا کوئی نہ ملا ہم کو دے اپدیش	۱	بھوساگر میں ڈوبتا - کر گہی کاڑھے کیس
ایسا کوئی نہ ملا جا سے رہیئے لاگ	۲	سب جگ جلتا دیکھیا اپنی اپنی آگ
ایسا کوئی نہ ملا گھر دے اپنا جلائے	۳	پانچوں لڑکا پٹک کے رہے نام لولائے
ہم گھر جارا آپنا لوکا لینا ہاتھ!	۴	واہو کا گھر پھونک دوں جو چلے ہمارے ساتھ
ایسا کوئی نہ ملا جا سے کہوں دکھ روئے	۵	جا سے کہئے بھید کی سو پھر دشمن ہوئے
ایسا کوئی نہ ملا سب ودھی دیئی بتائے	۶	کون منڈل میں پرش ہے جاہی لو لولائے
جیسا ڈھونڈھت میں پھروں تیسا ملا نہ کوئے	۷	تتو دیتا - ترگن رہت - نرگن سے رت ہوئے
پریمی ڈھونڈھت میں پھروں پریمی ملا نہ کوئے	۸	پریمی سے پریمی ملے وش سے امرت ہوئے
شِشّ تو ایسا چاہیئے گورو کو سب کچھ دئے	۹	گورو تو ایسا چاہیئے شش سے کچھو نہ لئے

ع۷ - چونسٹھ دیا ۱۵ چونسٹھ یوگ کی کلائیں ع۸ چودہ ودیاؤں کا پرکاش

ع۱ ہاتھ میں بال پکڑ کر باہر نکالے - ع۲ جو اپنے سنساری موہ مایا روپی گھر کو جلادے - اور کام کرودھ - لوبھ موہ وغیرہ اپنے پانچوں سنساری بیٹوں کو مار کر (پرے پھینک کر) صرف بھگوان کے نام سے ہی لگن لگادے۔ ایسا مہاتما درلبھ ہی ہے ع۳ ہم نے گیان روپی چنگاری (جلتی لکڑی) ہاتھ میں لے کر اپنے موہ مایا روپی گھر کو جلادیا - اور جو ہماری سنگت کریگا - اس کے بھی موہ مایا روپی گھر کو جلادونگا۔ ع۴ ایسا مہاتما ابھی تک نہیں ملا۔ کہ جو بھگوان کے ملنے کی سرل اور سیدھی ودھی بتلادے - اور یہ بھی دکھادے - کہ کس دیش میں بھگوان رہتے ہیں - کہ جن کا میں من لگا کر جپ کروں

ع۵ جیسے ستگورو کی میں تلاش میں ہوں - ویسا ابھی تک نہیں ملا - اس ست گورو کے لکشن یہ ہیں - کہ تتو دیتا یعنی حقیقت شناس ہو - ست - رج اور تم تینوں گنوں سے رہت ہو - اور نرگن برمھ میں ہی جو سدا لین رہتا ہو - سچ مچ ایسا مہاتما درلبھ ہی ہے

ع۶ شش (چیلا) ایسا ہونا چاہیئے - کہ جو اپنا سب کچھ گورو کو سونپ دے - اور گورو ایسا ہونا چاہیئے - کہ جو شش سے کچھ نہ لے - ارتھات شششیہ کا محتاج نہ ہو - گورو اور چیلے دونو کو نشکام ہونا چاہیئے -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سرپ میں دودھ پلایئے سوئی وِش ہو جائے — ایسا کوئی نہ ملا۔ آپ ہی وِش کھائے
بوند سمانی سمند میں یہ جانے سب کوئے — سمند سمانا بوند میں بوجھے وِرلا کوئے

کبیر ویدیہ بلائیا۔ جو بھاوے سو لے ہی!
جہہ جہہ اوشدھ گورو ملے سو سو اوشدھ دے ہی

۴ سیوک اور داس کی پہچان

۱ سیوک سیوا میں رہے۔ سیوک کہئے سوئے — کہے کبیر سیوا بنا سیوک کبھو نہ ہوئے
۲ سیوک سیوا میں رہے اور کہوں نہ جائیے — سکھ دکھ سر اوپر سہے کہ کبیر سمجھائے
۳ سیوک سوامی ایک مت۔ جو مت میں مت ملی جائے — چترائی ریجھے نہیں ریجھے من کے بھائے
۴ دوار دھنی کے پڑ رہے دھکا دھنی کا کھائے — کبھوں تو دھنی نوازئی جو در چھانڈ نہ جائے
۵ گووند سمرتھ سر پر کھڑے کہا کمی تو ہے داس — ردھ سدھ سیوا کریں مکتی نہ چھانڈے پاس
۶ داس دکھی تو ہر دکھی آدا انت تیہوں کال — پلک ایک میں پرگٹ ہوئے چھن میں کرے نہال
۷ سیوک کتا گورو کا موتیا واکا ناؤ — ڈوری لاگی پریم کی جت کھینچے تت جاؤ
۸ داسا تن ہردے نہیں نام دھراوے داس — پانی کے پیئے بنا کیسے مٹے پیاس
۹ بھگتی مکتی مانگوں نہیں بھگتی دان دے موہیں — اور کوئی یاچوں نہیں نسدن یاچوں تو ہی
۱۰ کاجر کیری کوٹھڑی ایسا یہ سنسار — بلہاری وا داس کی پیٹھ کے نکسن ہار

ع۱ استعارات اپنے سشیہ کے وکاروں کو کھینچ لے ع۲ بوند سمندر میں سما جاتی ہے۔ یہ تو سبھی جان سکتے ہیں۔ مگر سمندر بوند میں سمایا ہوا ہے۔ اس بات کو کوئی گیانی ہی جانتا ہے ع۳ وید جتنی چاہے فیس لے لے۔ مگر وہ ہی دوائی دیوے۔ کہ جس سے ستگورو کے درشن ہوویں۔ بلہاری

۱ جب سچے ست گورو اپنے پاس ہوں۔ تب پھر کس بات کی کمی رہ سکتی ہے؟ سب ردھی سدھی اور مکتی ایسے پرش کی داسی ہوتی ہیں ۲ بھگت کے دکھ سے بھگوان بھی دکھی ہوتے ہیں۔ اس میں شک کیا ہے؟ ایسے موقع پر بھگوان بھگت کا دکھ ہرنے کے لئے پلک مارتے پرگٹ ہو جاتے ہیں۔ جیسے گج۔ دھرو۔ پرہلاد وغیرہ کے لئے بھگوان پرگٹ ہوئے ۳ نام ۴ من میں بھگتی تو ہے نہیں۔ اور آپ بن بیٹھے ہیں بھگت۔ سب لوگ بھگت بھگت کہہ کر پکارتے ہیں۔ مگر اس سے کیا لابھ؟ پانی پیئے بنا محض پانی پانی کرنے سے تو پیاس نہیں بجھ جاتی ۵ سنسار کے سب بھوگ یا مکتی یہ سب میں کچھ نہیں چاہتا ہے پربھو! میں تو صرف آپ کی بھگتی چاہتا ہوں۔ مجھے اپنی بھگتی کا دان دو۔ میں تم سے اور کچھ نہیں مانگتا۔ پربھو! میں تو تجھ سے فقط تجھی کو مانگتا ہوں ۶ یہ سنسار کاجل (اگیان یا موہ روپی سیاہی) کی کوٹھڑی ہے آفرین ہے اس بھگت کو جو کہ اس کوٹھڑی میں داخل ہو کر بیداغ باہر نکل آوے۔ (ستیارتھ موہ ما یا وغیرہ دیکھئے)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱ کاچر کیری کوٹھڑی کا جبر ہی کا کوٹ ۔ بلہاری وا داس کی یہ ہے نام کی اوٹ
۱۲ کبیرا پانچوں بلدیا اُدجبر اُدجبر جاہیں ۔ بلہاری وا داس کی یہ پکڑ جو راکھے واہیں
۱۳ راتا راتا سب کہیں ان راتا ہے نہ کوئے ۔ راتا سو ہی جانئے ۔ جا تن رکت نہ ہوئے

سب گھٹ میرا سائیاں سُونی سیج نہ کوئے
بلہاری وا گھٹ کی ۔ جا گھٹ پرگٹ ہوئے (۱۴)

۴ ۔ سورما کی پہچان

۱ سورا سوئی سراہیے لڑے دھنی کے ہیت ۔ پرزہ پرزہ ہوئے رہے کبھو نہ چھانڈے کھیت
۲ سورا سوئی سراہیئے انگ نہ پہرے لوہ ۱ ۔ جھوجھے سب بند کھول کے چھانڈے تن کا موہ
۳ کھیت نہ چھانڈے سورما جوجھے دو دل ماہیں ۔ آسا جیون مرن کی من میں آنے ناہیں
۴ گھائل کی گت اور ہے اورن کی گت اور ۔ پریم بان ہردے لگا رہا کبیرا ٹھور
۵ کبیرؔ گھوڑا پریم کا چیتن چڑھ اسوار ۔ گیان کھڑگ لے کال سر بھلی مچائی مار
۶ ہری گھوڑا برہما کڑی وشنو پیٹھ پلان ۔ چند سور دوؤ پائڑا چڑھسی سنت سجان
۷ سر راکھے سر جات ہے سر کاٹے سر سوئے ۔ جیسے باتی دیپ کی ۔ کٹ اُجیارا ہوئے
۸ لڑنے کو سب ہی چلے شستر باندھ انیک ۔ صاحب آگے آپنے جوجھے گا کوئی ایک
۹ سورا کے میدان میں کایر پھنسا آئے ۔ نہ بھاجے نہ لڑ سکے ۔ من ہی من پچھتائے
۱۰ سائیں سینت نہ پایئے باتن ملے نہ کوئے ۔ کبیر سودا نام کا سر بن کبھوں نہ ہوئے
۱۱ اگنی آنچ سہنا سُگم ۔ سُگم کھڑگ کی دھار ۔ نہیہ نبھاون ایک رس مہا کٹھن بیوہار

عہ کبیر صاحب کہتے ہیں ۔ کہ کام کرودھ وغیرہ پانچوں بلی انسان کو الگ الگ اطراف کو کھینچ لے جاتے ہیں ۔ اور آرام نہیں لینے دیتے آفرین ہے ۔ اس بھگت کو جو کہ ان پانچوں کو قابو میں رکھتا ہے ۔ ارتھات کام ۔ کرودھ وغیرہ سے مغلوب نہیں ہوتا عہ سبھی اپنے آپ کو راتا ارتھات پریمی یا بھگت کہتے ہیں ۔ کوئی اپنے آپ کو ابھگت نہیں کہتا ۔ مگر بھگت تو وہی ہے کہ جس میں رکت ارتھات ابھیمان نہ ہو عہ خالق بھگوان ہر گھٹ میں موجود ہے ۔ کوئی بھی جسم اس سے خالی نہیں ہے مگر آفرین ہے ۔ اس شریر کو کہ جس میں وہ پرگٹ ہوتا ہے

عہ زرہ بکتر عہ پریم کا تو گھوڑا ہے اور چیتن ارتھات برہم گیانی پرش اس پر سوار ہے ۔ گیان کی تلوار اس کے ہاتھ میں ہے جس سے کال ارتھات مرتیو کو اس نے خوب پچھاڑا ہے ۔ ارتھات گیانی بھگت نے موت کو اپنے بس میں کر لیا ہے عہ رکاب عہ صفت عہ مطلب یہ کہ آگ کا برداشت کرنا اور تلوار کی دھار سہنا آسان ہے ۔ مگر ایک رس (ایک جیسا) پریم نباہنا بہت ہی مشکل کام ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کبیرا توڑ مان گڑھ۔ پکڑے پانچوں سوآن
گیان کلہاڑا کرم بن کاٹ لیا میدان (۱۲)

کبیر توڑا مان گڑھ مارے پانچ غنیم! ۱۳ سیس نوایا دھنی کو سادھی بڑی مہیم
کبیر پانچوں ماریے جا مارے سکھ ہوئے ۱۴ بھلا بھلی سب کوئی کہے برا نہ کہسی کوئے
سورا نام دھرائیکے اب کا ڈر پے بیر ۱۵ منڈ رہنا میدان میں سنمکھ سہنا تیر
تیر طبق سے جو لڑے سو تو سور نہ ہوئے ۱۶ مایا تج بھگتی کرے سور کہاوے سوئے

سورا کے میدان میں کایر کا کیا کام؟
سورا سے سورا ملے تب پورا سنگرام (۱۷)

۵ پتی برتا کی مہما

پتی برتا کو سکھ گھنا۔ جا کے پتی ہے ایک ۱۸ من میلی وبھچارنی تا کے پتی انیک
پتی برتا میلی بھلی کالی کچیل کروپ ۱۹ پتی برتا کے روپ پر واروں کوٹ سوروپ
پتی برتا پتی کو بھجے اور نہ آن سہائے ۲۰ سنگھ بچہ جو لنگھنا تو بھی گھاس نہ کھائے
کبیر سیپ سمندر کی رٹے پیاس پیاس ۲۱ اور بوند کو نہ گہے سواتی بوند کی آس
میں سیوک سمرتھ کا کبھوں نہ ہوئے اکاج ۲۲ پتی برتا ننگی رہے تو وا ہی پتی کو لاج
پتی برتا کے ایک تو اور نہ دوجا کوئے ۲۳ آٹھ پہر نرکھت رہے سوئی سہاگن ہوئے
سورا کے تو سر نہیں داتا کے دھن نامیں ۲۴ پتی برتا کے تن نہیں سرت بسے پی مانہیں
داتا کے تو دھن گھنا سورا کے سر بیس ۲۵ پتی برتا کے تن سہی پت راکھے جگدیش
پتی برتا پتی کو بھجے۔ پتی پر دھر وشواس ۲۶ اور دشا چتوے نہیں سدا پیو کی آس
پتی برتا وبھچارنی ایک مندر میں باس ۲۷ وہ رنگ راتی پیو سے یہ گھر گھر پھرے اداس

نام رٹا تو کیا ہوا جو انتر ہے ہیت!
پتی برتا پتی کو بھجے مکھ سے نام نہ لیت (۲۸)

۱ کبیر صاحب کہتے ہیں۔ گیان کا کلہاڑا ہاتھ میں لے کر کرم روپی بن کو کاٹ ڈالا۔ اور ابھیمان کے قلعے کو توڑ کر کام کرودھ وغیرہ پانچوں کتوں کو پکڑ لیا ۲ ابھیمان روپی قلعے کو توڑ کر پانچ دشمن مار ڈالے اور بھگوان کی شرن کو پراپت کیا۔ یہ بڑی مہم سر کی ۳ کام کرودھ وغیرہ پانچوں دشمنوں کو مار ڈالنے سے سب لوگ بھلا ہی کہینگے۔ کوئی بھی برا نہ کہے گا ۴ میدان میں ڈٹے رہنا ۵ شیر کا بچہ خواہ بھوکا مر جائے مگر گھاس کبھی نہ کھائیگا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۹ سائیں مور سُولچھنا ہیں پتی برتا نار ! دیو دیدار دَیا کرو میرے پَنچ بھرتار

۳۰ جو یہ[۱] ایکے جانیا تو جانو سب جان جو یہ ایک نہ جانیا تو سب ہی جان اجان

۳۱ سب آئے اُس ایک ہیں ڈار پات پھل پھول اب کہو پاچھے کیا رہا گہی پکڑا جب مُول

۳۲ میرا[۲] سائیں ایک تُو دُوجا اور نہ کوئے دوجا سائیں تو کروں جو کچھ دُوجا ہوئے

۶۔ وِبھچارنی استری

۳۳ نار کہاوے پیو کی رہے اور سنگ سوئے یار سدا من میں بسے خصم خُوشی کیا ہوئے ؟

۳۴ سیج بچھاوے سندری انتر پروا ہوئے تن سوپنے من دے نہیں سدا دوہاگن سوئے

۳۵ من دِیا کہوں اور ہی تن سادھن کے سنگ کہ کبیر کوری گزی کیسے لاگے رنگ

۳۶ وِبھچارن وِبھچار ہیں آٹھ پہر ہوشیار کہ کبیر پتی برت بِن کیوں ریجھے بھرتار

کبیر[۳] جو کوئی سندری بہان کرے وِبھچار

تاہی کب ہوں نہ آدرے پرم پُرش بھرتار (۳۷)

۷۔ بھگتی کی مہما

۱ کبیر گورو کی بھگتی کر۔ تج وِشیا رس چَوج بار بار نہیں پائیے مانش جنم کی موج

۲ بھگتی[۱] بیج بنسے نہیں آئی پڑے جو چول کنچن جو وِشٹا پڑے گھٹے نہ تا کو مول

۳ گورو بھگتی اتی کٹھن ہے جیوں کھانڈے کی دھار بنا ساچ پہنچے نہیں مہا کٹھن بیوہار !

۴ بھگتی[۲] دوہیلی گورو کی۔ نہیں کاتر کا کام سیس اُتارے ہاتھ سے سو لیسی ست نام

---

[۱] اگر اپنے ایک ہی پتی پرماتما کو جان لیا۔ تو گویا سب جگت کو جان لیا۔ اگر برمہ کو نہیں جانا۔ تو یہ سمجھو۔ کہ کچھ بھی نہیں جانا [۲] ہے پربھو ! میرے تو تم ایک ہی پتی ہو۔ تمہارے بنا دوسرا کوئی پتی نہیں ہے۔ جب تمہارے سوا کوئی ہے ہی نہیں۔ تب میں دوسرے پتی کا خیال ہی کیسے کر سکتی ہوں [۳] کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ اگر کوئی حسینہ دانستہ بدمعاشی کرے۔ تو پرم پُرش پرماتما (پتی) اس کا کبھی آدر نہیں کرتا

---

[۱] کبیر صاحب کہتے ہیں۔ کہ وشے واسناؤں کی جوٹھ کو تیاگ کر گورو ارتھات بھگوان کی بھگتی کرو۔ کیونکہ یہ مانش جنم بار بار نہیں ملتا [۲] بھگتی کا بیج ایک دفعہ پڑ جانے پر کبھی ناش نہیں ہوتا۔ خواہ آدمی کسی ادنٰے یا اعلےٰ جونی میں جنم لیوے۔ جس طرح سونا اگر پاخانہ میں گر پڑے تو بھی اس کی قیمت نہیں گھٹ جاتی [۳] دوہیلی بمعنی مشکل۔ ارتھات بھگوان کی بھگتی بہت کٹھن ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۵ بھگتی دوہیلی نام کی۔ جس کھانڈے کی دھار — جو ڈولے سو کٹ پڑے نشچل اُترے پار
۶ بھگتی نسینی مکتی کی سنت چڑھے سب دھائے — جن جن من آلس کیا جنم جنم پچھتائے
۷ بھگتی بنا نہیں نسترے لاکھ کرے جو کوئے — شبد سنیہی ہو رہے گھر کو پہنچے سوئے
۸ بھگتی بھیس بہو انترا۔ جیسے دھرنی آکاس — بھگت لین گورو چرن ماہیں بھیس جگت کی آس
۹ جا نہہ بھگتی تہاں نہہ بھیس نہیں ورن آشرم تہاں نہہ ناہیں — نام بھگتی جو پریم سے سو دُرلبھ جگ ماہیں
۱۰ بھگتی پدارتھ تب ملے جب گورو ہوئے سہائے — پریم پریت کی بھگتی جو پورن بھاگ ملائے
۱۱ جب لگ ناطہ جگت کا تب لگ بھگتی نہ ہوئے — ناتا توڑ ہر کو بھجے بھگت کہاوے سوئے
۱۲ پریم بنا جو بھگتی ہے۔ سو نج ڈمبھ وچار — اُدر بھرن کے کارنے جنم گنوایو سار
۱۳ مہر گیا رَوی دیکھتے۔ کبدھی گئی گورو گیان — سوگتی گئی اک لوبھ تے بھگتی گئی ابھیمان
۱۴ کامی کرودھی لالچی ان تیں بھگتی نہ ہوئے — بھگتی کرے کوئی سُورما۔ جات ورن کل کھوئے
۱۵ بھگتی دوارا ساکرا رائی دسویں بھاو — من ایراوت ہوئے رہا کیسے ہوئے سماو
۱۶ نہکپٹی کو بھگتی ہے۔ نرموہی کو گیان — نر دوندوی کو مکتی ہے۔ نرلوبھی نروان
۱۷ جل جیوں پیارا ماچھری لوبھی پیارا دام — ماتا پیارا بالکا۔ بھگت پیارا نام
۱۸ جب لگ بھگتی سکام ہے تب لگ نشپھل سیو — کہ کبیر وہ کیوں ملیں نشکامی نج دیو
۱۹ جات ورن کل کھوئے کے بھگتی کرے چت لائے — کہ کبیر ست گورو ملیں آواگون نسائے

بھگتی گیند چوگان کی۔ بھاویں کوئی لے جائے
کہ کبیر کچھ بھید نہیں کہا رنک کہا رائے (۲۰)

۸۔ برہ کا انگ

۱ برہن دئی سندیسڑا سُنو ہمارے پیو — جل بن مچھلی کیوں جئے پانی میں کا جیو

۱ پربھو کے نام کی بھگتی تلوار کی دھار کی مانند ہے۔ اس میں نشچل بدھی والا آدمی ہی پار جا سکتا ہے۔ ۲ نسینی یعنی سیڑھی۔ ۳ بھگتی کے بنا کوئی بھو ساگر سے پار نہیں ہو سکتا۔ ۴ سچی بھگتی اور نقلی بھگتی میں بہت فرق ہے۔ سچا بھگت بھگوان کے چرنوں میں لین رہتا ہے۔ اور نقلی بھگت جگت کی آس رکھتا ہے۔ ۵ پریم کے بنا بھگتی محض ریاکاری ہے۔ اور پیٹ پوجا کی خاطر اپنے جنم کو برباد کرتا ہے۔ ۶ سورج کے درشن سے اندھیرا بھاگ گیا۔ گورو کے گیان سے کبدھی نشٹ ہو گئی۔ اور لوبھ کرنے سے سوگتی (اچھی گتی) اور ابھیمان کرنے سے بھگتی نشٹ ہو گئی۔ ۷ بھگتی کا دروازہ رائی کے دسویں حصے سے بھی زیادہ تنگ ہے۔ اور من ابھیمان سے ایراوت ہاتھی کی مانند ہو رہا ہے۔ اب یہ اس میں کیسے سماوے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

برہ جلنتی دیکھ کر سائیں آئے دھائے	۲	پریم بوند اک چھڑک کے جلتی لئی بجھائے
انکھیاں تو چھائیں پڑی پنتھ نہار نہار	۳	جبھا تے چھالا پڑا نام پکار پکار
بہت دنن کی جو ہتی رٹتی تمہارو نام	۴	جو ترسے تو ملن کو من ناہیں بسرام
برہ بھجنگم تن ڈسا منتر نہ لاگے کوئے	۵	نام ویوگی نہ جیئے جیئے تو بورا ہوئے
کبیر سندری یوں کہے سنو کنت سجان	۶	ویگ ملو تم آئے کے نہیں تو تجوں پران
اس تن کا دیوا کروں باتی ڈالوں جیوا	۷	لہو سینچوں تیل جیوں کب مکھ دیکھوں پیو
کبیر ہنسنا دور کر رونے سے کر چیت	۸	بنا روئے کیوں پائیے پریم پیارا میت
ہنس ہنس کنت نہ پائیا جن پایا تن روئے	۹	ہنسی کھیلے پیو ملے تو کون سہاگن ہوئے

سُکھیا سب سنسار ہے کھاوے اور سووے (۱۰)
دُکھیا داس کبیر ہے جاگے اور رووے

نین ہمارے باورے چھن چھن لوڑیں تجھ	۱۱	نہ تم ملے نہ میں سکھی ایسی دیدنا مجھ
ہانس گیا پنجر رہا تاکن لاگے کاگ	۱۲	صاحب اجھوں نہ آئیا مند ہمارے بھاگ
پریت پربت میں پھروں نین گنوایو روئے	۱۳	سو بوٹی پایو نہیں جاتیں جیون ہوئے
برہ جلنتی میں پھروں مو برہی کو دکھ	۱۴	چھاؤں نہ بیٹھوں ڈرپتی مت جل اٹھے رکھ
چوڑی پٹکوں پلنگ سے چولی لاؤں آگ	۱۵	جا کارن یہ تن دھرا نہ سوتی گل لاگ
رکت مانس سب بھکھ گیا نیک نہ کینی کان	۱۶	اب بیرہا کوکر بھیا لاگا ہاڈ چبان
ہردے بھیتر اگن ہے دھواں نہ پرگٹ ہوئے	۱۷	جا کے لاگی سو لکھے کا جن لائی ہوئے
کبیر سپنے رین کے پڑا کلیجے چھیک	۱۸	جب سووں تب دو جنا جب جاگوں تب ایک
پیا بن جیا ترست رہے پل پل برہ ستائے	۱۹	رین دِوس موہیں کل نہیں سسک سسک جیا جائے
بھگت جن یہی نام کے تن کی گت ہے یہ	۲۰	دیہی سے اُدیم کریں سمرن کریں بدیہہ

۱ برہ روپی سانپ ۲ پاگل ۔ ۳ جلتی ۴ اس جسم کا چراغ بناؤں جس میں جیو روپی بتی ڈالوں اور لہو کا تیل بنا کر ایسے چراغ کو جلا کر اپنے پیا کا درشن کروں ۵ دیدنا یعنی دکھ ۔ تکلیف ۔ کشٹ

۶ مطلب یہ کہ برہ کے دکھ اگنی سے جلتی ہوئی میں درخت کی چھاؤں میں بھی نہیں بیٹھتی ۔ مبادا کہ اس برہ روپی آگ سے درخت نہ جل جاوے۔

۷ کھا گیا ۸ لحاظ ۔ مروت ۹ کتا بن کر ہاڈ (ہڈیاں) چبانے لگا۔

۱۰ سچے ہری بھگتوں کی یہ حالت ہوتی ہے ۔ کہ جسم سے تو کرم کرتے ہیں ۔ اور من سے نرنکار پربھو کا سمرن کرتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۱ چوٹ ستاوے برہ کی سب تن جرجر ہوئے | مارن ہارا جان ہی کے جن لاگی ہوئے

۲۲ برہا برہا مت کہو برہا ہے سلطان | جا گھٹ برہ نہ سنچرے سو گھٹ جان مسان

۲۳ سو دن کیسا ہوئے گا گورو گہینگے بانہہ | اپنا کر بیٹھا رہیں چرن کنول کی چھانہہ

۲۴ موئے پیچھے مت ملو کہے کبیرا رام! | لوہا ماٹی مل گیا تب پارس کیہی کام

۲۵ یہ تن جار کے مس کروں لکھوں گورو کا ناؤں | کروں لیکھنی کرم کی لکھ لکھ گورو پٹھاؤں

۲۶ برہ بتھا ویراگ کی کہی نہ کا ہو جائے | گونگے سپنا دیکھیا۔ سمجھ سمجھ پچھتائے

۲۷ کبیر وید بلائیا پکڑ کے دیکھی بانہہ | وید نہ ویدن[۱] جان ہی کرک کریجے مانہہ

۲۸ جاہو وید گھر آپنے تیرا کیا نہ ہوئے | جن یا ویدن[۱] نرمئی بھلی کرے گا سوئے

جاہو میت گھر آپنے بات نہ پوچھے کوئے

جن یہ بھار لدائیا[۱] نربا ہے گا سوئے

۹- پریم کی مہما

یہ تو گھر ہے پریم کا خالہ کا گھر ناہیں | سیس اُتارے بھوئیں دھرے تب بیٹھے گھر ماہیں

۲ سیس اُتارے بھوئیں دھرے تا پر راکھے پائے | داس کبیرا یوں کہے ایسا ہوئے تو آئے

۳ پریم نہ باڑی اُپجے پریم نہ ہاٹ بکائے | راجا پرجا جیہی رُچے سیس دئی لے جائے

۴ پریم پیالہ جو پیئے سیس دچھنا دے | لوبھی سیس نہ دے سکے نام پریم کا لے

۵ جب میں تھا تب گورو نہیں اب گورو ہیں ہم ناہیں | پریم گلی اتی سانکری تا میں دو نہ سماہیں

۶ جا گھٹ پریم نہ سنچرے تا گھٹ جان مسان | جیسے کھال لوہار کی سانس لیت بن پران

داغ[۱] ۷ پریم بنا دھیرج نہیں برہ بنا ویراگ! | ست گورو بن جاوے نہیں من منسا کا داغ[۱]

۸ پریم تو ایسا چاہیئے جیسے چند چکور | گھینچ ٹوٹ بھوئیں ماں گرے چتوے واہی اور

۹ ادھک سنیہی ماچھری دوجا الپ سنیہہ | جب ہی جل تے بچھڑی تب ہی تیاگے دیہہ

۱۰ سنیوجن ساجن ملے مانو ہرے سنجھار | کپٹ سنیہی آ ملے جیسے سمندر پار!

۱۱ یہ تت وہ تت ایک ہے ایک پران دوئی گات | اپنے جیہ سے جانئے میرے جیئے کی بات

---

۱ سیاہی ۲ اکرسوں کی قسم باگر لکھوں ۳ درد دکھ تکلیف ۴ جس نے یہ برہ روپی بوجھ میرے اوپر ڈالا ہے۔ وہی اسے نباہے گا۔

۱ داغ یعنی گرد تتّ چکور کی گردن ٹوٹ کر خواہ زمین پر گر پڑے۔ تو بھی وہ چاند کی طرف ہی دیکھتا رہتا ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۲ ہم تم کو سمرن کریں تم موہیں چتوو ناہیں — سمرن من کی پریت ہے سو من تم ہی ماہیں
۱۳ میرا من تو تجھ میں تیرا من کہوں اَور — کہ کبیر کیسے بنے ایک چت دو ٹھور

جیوں میرا من تجھ میں تیوں تیرا جو ہوئے
اہرن تاتا لوہ جیوں سندھی[1] لکھے نہ کوئے (۱۴)
[1] جوڑ

جیوں بھاگت تیوں سوپن میں جیوں گھٹ بھیتر سواس (۱۵) جو جن جا کو بھاونا۔ سو جن تا کے پاس

۱۶ سونا سجن[1] سادھو جن ٹوٹ جڑیں سو بار — دُرجن کُنبھ[1] کمہار کا ایکے دھکا پار
[1] گھڑا

۱۷ جہاں پریم تہاں نیم نہیں تہاں نہ بُدھی بیوہار — پریم مگن جب تن بھیا تب کون گنے تتھ وار
۱۸ پریم چھپایا نہ چھپے جا گھٹ پرگٹ ہوئے — جو مُکھ سے بولے نہیں تو نینن دیت ہیں روئے
۱۹ پریم بھاو اِک چاہیے بھیس انیک بنائے — بھاویں گھر میں واس کر بھاویں بن میں جائے
۲۰ جوگی جنگم سیوڑا سنیاسی درویش — بنا پریم پہنچے نہیں دُرلبھ ستگورو دیس
۲۱ پیا چاہے پریم رس راکھا چاہے مان — ایک میان میں دو کھڑگ دیکھا سُنا نہ کان
۲۲ پریمی ڈھونڈتا میں پھروں پریمی ملا نہ کوئے — پریمی سے پریمی ملے گورو بھگتی دِرڑھ ہوئے
۲۳ کبیر پیالا پریم کا انتر لیا لگائے — روم روم میں رم رہیا اور عمل کیا کھائے
۲۴ سبھی رسائن میں کیا پریم سمان نہ کوئے — رنچک تن میں سنچرے سب تن کنچن ہوئے
۲۵ جیسی پریت کٹمب سے تیسی ہری سے ہوئے — کہے کبیر تا داس کا پلہ نہ پکڑے کوئے
۲۶ نینوں کی کر کوٹھڑی پتلی پلنگ بچھائے — پلکوں کی چک ڈار کے پیا کو لیا رِجھائے
۲۷ جب لگ مرنے سے ڈرے تب لگ پریمی ناہیں — بڑی دُور ہے پریم گھر سمجھ لیو من ماہیں

پیا کا مارگ کٹھن ہے کھانڈا ہو جیسا
ناچن لگی با پھر گھونگھٹ کیسا؟ (۲۸)

ہری سے تو جن ہیت کر۔ کر ہری جن سوں ہیت
مال ملک ہری دیت ہیں ہری جن ہری ہی دیت (۲۹)

۳۰ جو ہے جا کی بھاونا جب تب ملی ہے آئے — تن من تا کو سونپیے جو کبھوں چھانڈ نہ جائے
۳۱ جل میں بسے کمودنی چندا بسے آکاس — جو ہے جا کی بھاونا سو تا ہی کے پاس

پریتم کو پتیاں لکھوں۔ جو کہوں ہوئے پردیس
تن میں من میں نین میں تا کو کہا سندیس (۳۲)

[1] سجن اور سادھو لوگ سونے کی مانند ہیں۔ کہ سو بار ٹوٹنے پر بھی جڑ جاتے ہیں۔ مگر دشٹ لوگ مٹی کے گھڑے کی مانند ہوتے ہیں۔ کہ جو ایک ہی دھکا لگنے سے ٹوٹ جاتے ہیں [1] بمعنی لغشہ وغیرہ

पुस्तकालय
गुरुकुल काँगड़ी.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۰۔ ست سنگ کی مہما

سنگت سے سکھ اُپجے۔ کوسنگت سے دکھ ہوئے ۱ کہے کبیر تہاں جائیے سادھو سنگ جہاں ہوئے

سنگت کیجے سنت کی۔ جن کا پُورا من ۲ اَن تو لے ہی دیت ہیں نام سریکھا دھن

کبیر سنگت سادھ کی ہرے اور کی ویادھ ۳ سنگت بُری اسادھ کی آٹھوں پہر اُپادھ

کبیر سنگت سادھ کی جیوں گندھی کی باس ۴ جو کچھ گندھی دے نہیں تو بھی باس سو باس

ردھی سدھی مانگوں نہیں مانگوں تم پہ یہ ۵ نسدن درشن سادھ کا کہہ کبیر موہی دیہہ

کبیر سنگت سادھ کی نت پرتی کیجے جائے ۶ دُرمتی دور بہاوسی۔ ویسی سُومت بتائے

کبیر سنگت سدھ کی نشپھل کبھی نہ ہوئے ۷ ہوسی چندن واسنا نیم نہ کہسی کوئے!

متھرا بھاویں دوارکا بھاویں جا جگن ناتھ ۸ سادھ سنگت ہری بھجن بن کچھو نہ آوے ہاتھ

رام بلاوا بھیجیا دیا کبیرا روئے!

جو سکھ سادھو سنگ میں سو بیکنٹھ نہ ہوئے (۹)

بندھے کو بندھا ملے چھوٹے کون اُپائے ۱۰ کر سنگت نربندھ کی پل میں لئے چھڑائے

جا پل درسن سادھ کا تا پل کی بلہار! ۱۱ ست نام رسنا بسے لیجے جنم سدھار

تے دن گئے اکارتھی سنگت بھئی نہ سنت ۱۲ پریم بنا پشو جیونا بھگتی بنا بھگونت!

کبیر لہر سمندر کی نشپھل کبھی نہ جائے ۱۳ بگلا پرکھ نہ جان ای ہنسا چگ چگ کھائے

جا گھر گورو بھگتی نہیں سنت نہیں مہمان ۱۴ تا گھر جم ڈیرہ کیا جیوت بھئے مسان!

کبیر تا سُوں سنگ کر جو ری بھجے ست نام ۱۵ راجہ رانا چھترپتی نام بنا بے کام

کبیر کھائی کوٹ کی پانی پئے نہ کوئے ۱۶ جائے ملے جب گنگ میں سب گنگودک ہوئے

ساکھی شبد بہت سُنا مٹا نہ من کا داگ ۱۷ سنگت سے سدھرا نہیں تا کا بڑا ابھاگ

ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی ہوں سے آدھ

کبیر سنگت سادھ کی ہرے کوٹ اپرادھ (۱۸)

۱۱۔ کُوسنگ کی نندا

جان بوجھ ساچی تجے کرے جھوٹ سے نیہہ ۱ تا کی سنگت ہے پربھو سپنے ہُو مت دیہہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

توہی پیر جو پریم کی. پا کا سیتی کھیل[1]	۲	کانچی سرسوں پیڑ کے کھلی بھیا نہ تیل
داغ جو لاگا نیل کا سو من صابن دھوئے	۳	کوٹ جتن پربودھئے کاگا ہنس نہ ہوئے
مورکھ کے سمجھاونے گیان گانٹھ کا جائے	۴	کوئلہ ہوئے نہ اُوجلا سو من صابن لائے
اُونچے کل کہا جنمیا[2] جو کرنی اونچ نہ ہوئے	۵	کنک کلس مدھئے بھرا سادھن نندا سوئے

۱۲- سوکھشم مارگ

اُت تیں کوئی نہ باہوڑا جاسے بوجھوں دھائے	۱	اِت تیں سبہی جات ہیں بھار لدائے لدائے
کون سُرت لے آوہی کون سُرت لے جائے	۲	کون سُرت ہے اِستھرے سو گورو دیہو بتائے
باس سُرت لے آوہی شبد سُرت لے جائے	۳	پرپیچے سُرت ہے اِستھرے سو گورو دیئی بتائے
آوے تو جائے نہیں جائے تو آوے ناہیں	۴	اکتھ کہانی پریم کی سمجھ لیہو من ماہیں!
نام نہ جانوں گاؤں کا بن جانے کت جاؤں	۵	چلتے چلتے جگ بھیا پاؤ کوس پر گاؤں
ست گورو دین دیال ہیں دیا کری موہیں آئے	۶	کوٹی جنم کا پنتھ تھا پل میں پہنچا جائے
چلن چلن سب کوئی کہے موہیں اندیشہ اور	۷	صاحب سے پرپیچے نہیں پہنچیگا کیہی ٹھور
کبیر مارگ کٹھن ہے سب منی بیٹھے تھاک	۸	تہاں کبیرا چڑھ گیا گہ ستگورو کی ساکھ
سُر نر تھاکے مُنی جنا۔ تھاکے دشنو مہیش	۹	تہاں کبیرا چڑھ گیا ست گورو کے اُپدیش

۱ اگر تجھے پریم کرنے کی چاہ ہے۔ تو کسی سنجیدہ کار (انوبھوی) کی سنگت کر۔ کچے آدمی سے پریم کرنا ایسا ہی ہے جیسے کچی سرسوں کا پیلنا۔ کہ جس سے نہ تو تیل ہی نکلتا ہے اور نہ کھلی ہی بنتی ہے

۲ مطلب یہ کہ عالی خاندان میں پیدا ہونے سے کیا فائدہ۔ جب کرم اچھے نہیں ہیں، جیسے سونے کے برتن میں اگر شراب بھرا ہو۔ تو بھی سادھو لوگ اس کی نندا کرتے ہیں۔

۱ اشیشیہ پوچھتا ہے کہ ہے گورودیو! کرپا کر یہ بتلائیے۔ کہ انسان کس وجہ سے ...... جنم لیتا ہے۔ ارتھات بندھن میں پڑتا ہے۔ اور کس وجہ سے بندھن سے چھوٹتا ہے۔ اور کس وجہ سے ستھر (شانت) ہوتا ہے گورو جواب دیتے ہیں۔ کہ واسنا سے انسان بندھن میں پڑتا ہے اور شبد ارتھات بھگوان نام جپ سے بندھن سے چھوٹتا ہے۔ اور پریچے ارتھات برہم کے گیان سے شانت ہوتا ہے ۲ واقفیت۔ مالک سے جان پہچان نہیں۔ کس طرح منزل پر پہنچ سکیگا ۳ برہم پراپتی کا مارگ بہت کٹھن ہے۔ بہت سے رشی منی اس راہ پر چل کر تھک گئے۔ رہ گئے مگر کبیر صاحب ست گورو کی کرپا سے منزل مقصود پر چڑھ گئے۔ ساکھ یعنی بھروسہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

باٹ[1] بچارا کیا کرے پنتھی نہ چلے سدھار	۱۰	راہ اپنی چھانڈ کے چلے اجاڑ اجاڑ
کانہہ تے تم جو آئیا۔ کون تمہارا ٹھام	۱۱	کون تمہاری جات ہے کون تمہارا نام؟
امر لوک تیں آئیا۔ سکھ کا ساگر ٹھام	۱۲	جات ہماری اجات ہے امر پرش کا نام

۱۴۔ چیتاونی

چوپائی[1]

کبیر گرب نہ کیجئے کال گہے کر کیس	۱	نہ جانوں کت ماری ہے کیا گھر کیا پردیس
آج کال کے بیچ میں جنگل ہوگا واس	۲	اوپر اوپر ہل پھریں ڈھور چریں گے گھاس
ہاڑ جرے جیون لاکڑی کیس جرے جیوں گھاس	۳	سب جگ جرتا دیکھ کر بھیا کبیر اداس
جھوٹے سکھ کو سکھ کہیں مانت ہیں من موَد	۴	جگت چبینا کال کا کچھ مکھ میں کچھ گود!
کشل کشل ہی پوچھتے جگ میں رہا نہ کوئے	۵	جرا موئی نہ بھئے موا کشل کہاں سے ہوئے
پانی کیرا بدبدا اس مانش کی جات!	۶	دیکھت ہی چھپ جائیگا جیوں تارا پربھات
رات گنوائی سوئے کر دوس گنوایا کھائے	۷	ہیرا جنم امول تھا کوڑی بدلے جائے
یا کھانا یا سوونا اور نہ کوئی چیت!	۸	ستگورو شبد بساریا آدانت کا میت
اہی اوسر چیتو نہیں پشو جیوں پالی دیہہ	۹	ست نام جانیو نہیں انت پڑے مکھ کھیہ
اچھے دن پاچھے گئے گورو سے کیو نہ ہیت	۱۰	اب پچھتاوا کیا کرے چڑیاں چگ گئیں کھیت
آج کہے میں کال بھجونگا کال کہے پھر کال	۱۱	آج کال کے کرت ہی اوسر جاسی چال
کال کرے سو آج کر سب سادھن ہیں ساتھ	۱۲	کال کال تو کیا کرے کال کال کے ہاتھ
کال کرے سو آج کر آج کرے سو اب	۱۳	پاو پلک کی سُدھ نہیں پھیر کرے گا کب؟
پاؤ پلک کی سُدھ نہیں کرے کال کا ساج	۱۴	کال اچانک مارسی جیوں تیتر کو باج!
کبیر نوبت آپنی دن دس لیہو بجائے	۱۵	یہ پور پٹن یہ گلی بہور نہ دیکھوں آئے
پانچوں نوبت باجتی ہوت چھتیسوں راگ	۱۶	سو مندر خالی پڑے بیٹھن لاگے کاگ
اوجڑ کھیڑے ٹھیکری گڑھ گڑھ گئے کمہار	۱۷	راون جیسا چل گیا لنکا کا سردار
کما چناوے مینڈھیا لمبی بھیت انسار	۱۸	گھر تو ساڑھے تین ہتھ گھنا تو پونے چار

ع۱ جب مسافر ہی سیدھی راہ نہ چلے۔ اور اصل راستہ چھوڑ کر الٹے راستے پہ چلے تو اس میں راستے کا کیا قصور؟ ایسے ہی انسان اگر دھرم مارگ سے گر جاوے۔ اور الٹے راستے پہ چلنے لگے۔ تو اس میں دھرم مارگ کا کیا قصور؟

ع۱۔ اس موقعہ پر خبردار نہیں ہوا۔ ع[illegible] لمبی لمبی دیواریں تیار کرا کر گھر بنوایا ہے۔ تیرا گھر آخر کار ساڑھے تین ہاتھ کا ہے۔ اور اگر بہت زیادہ ہوا تو پونے چار ہاتھ لے گا۔ اس سے زیادہ تو تو لے نہیں سکتا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانچ تتو کا پوتلا مانش دھریا نام	۱۹	دنا چار کے کارنے پھر پھر روکے ٹھام
کبیر گرب نہ کیجیئے دیہی دیکھ سورنگ	۲۰	بچھڑے سپنے میلا نہیں جیوں کینچلی بھجنگ
کبیر گرب نہ کیجیئے۔ اس جوبن کی آس	۲۱	ٹیسو پھولا دوس دس کھنکھر بھیا پلاس
کبیر گرب نہ کیجیئے اونچا دیکھ اواس	۲۲	کال پڑے بھوئیں لیٹنا اوپر جمسی گھاس
کبیر گرب نہ کیجیئے چام لپیٹے ہاڑ!	۲۳	ہے برما و پر چھتر تر تو بھی دیویں گاڑ!
پکی کھیتی دیکھ کر گربے کہا کسان!	۲۴	ابھوں جھولا بہت ہے گھر آوے تب جان!
ایسا یہ سنسار ہے۔ جیسا سیمر پھول	۲۵	دن دس کے بیوہار میں جھوٹے رنگ نہ بھول
کبیر دھول سمیٹ کے پڑی جو باندھی یہ	۲۶	دوس چار کا پیکھنا انت کھیہ کی کھیہ!

پانچ پہر دھندے گیا۔ تین پہر رہے سوئے
ایکو گھڑی نہ ہری بھجے مکتی کہاں تے ہوئے؟ (۲۷)

کبیر سندر لاکھ کا جڑیا ہیرا لال	۲۸	دوس چار کا پیکھنا بنس جائے گا کال
پھٹے سویا مانوا کھول دیکھ جو نین	۲۹	جیو پڑا بہو لوٹ میں نہ کچھ دین نہ لین
مروگے مر جاؤ گے کوئی نہ لے گا نام	۳۰	اوجڑ جائے بساؤ گے چھانڈ کے بستا گام
ست نام جانا نہیں چوکے اب کی گھات	۳۱	ماٹی ملت کمہار جیوں گھنی سہے سر لات
کہا کیو ہم آئے کے کہا کریں گے جائے	۳۲	ات کے بھئے نہ اُت کے چلے مول گنوائے
یہ تن کا چا کمبھ ہے لئے پھرے تھا ساتھ	۳۳	ٹھوکر لاگی پھٹ گیا کچھ نہیں آیا ہاتھ
کبیر یہ تن جات ہے سکے تو ٹھور لگائے	۳۴	یا سیوا کر سادھ کی یا ہر کے گن گائے
موت تو لکی جھونپڑی بیٹھا باندھا سنسار	۳۵	داس کبیرا کیوں بندھے جا کے نام آدھار
آئے ہیں سو جائیں گے راجہ رنک فقیر!	۳۶	ایک سنگھاسن چڑھ چلے اک باندھے جات زنجیر
کبیر یہ تن جات ہے سکو تو راکھ بہور	۳۷	خالی ہاتھوں وہ گئے جن کے لاکھ کرور
آس پاس یودھا کھڑے سبھی بجاویں گال	۳۸	بانجھ محل سے لے چلا ایسا کال کرال!

۲۱ جسم کی خوبصورتی پر اتنا اترانا نہیں چاہیئے کیونکہ سانپ کی کینچلی کی طرح یہ جدا ہونے پر پھر نہیں ملیگی۔

۲۲ اپنا اونچا محل دیکھ کر اترانا نہ چاہیئے کیونکہ کل زمین پر سونا پڑیگا۔ اور اوپر گھاس پیدا ہو جائیگی

۲۶ یہ جسم مانس۔ مجا۔ ہوا اور مل موتر وغیرہ دھول (گندگی) کی بندھی ہوئی پڑیا ہے۔ یہ تھوڑے دن تک ہی اس طرح بندھی رہیگی آخر کار مرتے پر یہ دھول یا خاک ہی ہو جائیگی۔ اس لئے اس مل موتر کی پڑیا پر گرب کرنا سراسر مورکھتا ہی ہے۔

۳۲ اس سنسار میں ہم نے آکر کیا کیا؟ اور آگے جا کر کیا کرینگے؟ ہم پر تو یہ مثل راست آتی ہے۔ کہ نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے۔ جو اپنا اصل ساتھ لائے تھے۔ وہ بھی گنوا چلے۔ دھوبی کے کتے کی مانند یہ جنم ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۳۹ ہانکوں[۱] پربت پھاڑتے سمندر گھونٹ بھرائے — تے منی درو دھرتی گلے کیا کوئی گرب کرائے
۴۰ یہ دنیا دو روز کی ۔ مت کریا سے ہیت — گرو چرنن سے لاگئے جو پورن سکھ دیت
۴۱ ہیں بڑی بلائے ہے سکو تو نکسو بھاگ — کہے کبیر کب اگ رہے تردی پلیٹی آگ!
۴۲ کبیر آپ ٹھگائیے اور نہ ٹھگئے کوئے — آپ ٹھگے سکھ ہوتا ہے اور ٹھگے دکھ ہوئے
۴۳ موت بساری باورے اچرج کیا کون ؟ — تن ماٹی مل جائیگا جوں آٹے میں لون!
۴۴ کبیر سوتا کیا کرے کیوں نہیں دیکھے جاگ؟ — جاکے سنگ سے بچھڑا ، واہی کے سنگ لاگ
۴۵ کبیر سوتا کیا کرے اُٹھ کے جپو دیال! — ایک دنا ہے سوونا لمبے پاؤں پسار
۴۶ کبیر سوتا کیا کرے سوتے ہوئے اکاج — برہما کا آسن ڈگا سنی کال کی گاج!
۴۷ دین گنوایو دُنی سنگ دُنی نہ چالی ساتھ — پاؤں کلہاڑا ماریا غافل اپنے ہاتھ
۴۸ دنیا کے دھوکے موا چالا کل کی کان — تب کیا کل کی لاج ہے جب لے دھریں مسان
۴۹ اُجل پہرے کا پڑے پان سپاری کھائے — سو اک گورو کی بھگتی بن باندھے جم پور جائے
۵۰ ململ خاصہ پہرتے کھاتے ناگر پان! — تے بھی ہوتے مانوی کرتے بہت گمان
۵۱ میں بھنورا تو ہیں برجیا بن بن باس نہ لے — اٹکیگا کہوں بیل سے تڑپ تڑپ جیا دے
۵۲ باڑی کے وچ بھنور تھا کلیاں لیتا باس — سو تو بھنورا اُڑ گیا تج باڑی کی آس

دنیا سیتی دوستی ہوسے بھجن میں بھنگ
(اسلام) ایکا ایکی گورو سے کر سادھن کو سنگ

۵۳ جے سے سب بھگتی کریں ۔ جے سے پوجا ہوئے — بیجے پارس ہے جیو کو نربیجے ہوئے نہ کوئے
۵۵ خلق ملا خالی ہوا بہت کیا بکواد! — بانجھ ہلاوے پالنا تا میں کون سواد؟
۵۶ منش جنم نر پائیکے چوکے اب کی گھات — جا سے پیرے بھو چکر میں سہے گھنیری لات
۵۷ ایک سیس کی مانوا کرتا بہتک ہیش — لنکا پتی راون گیا بیس بھجا دس سیس
۵۸ کہے کبیر پکار کے یہ کلجگ بیوہار! — ایک نام جانے بنا بوڑا سب سنسار
۵۹ جھوٹا سب سنسار ہے کوئی نہ اپنا میت — ست نام کو جان سے چلے سو بھو جل جیت
۶۰ اک دن ایسا ہوئیگا ۔ کو کا ہو کا ناہیں — گھر کی ناری کو کہے تن کی ناری جاہیں
۶۱ چلتی چکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے — دو پٹ بھیتر آئے کے ثابت گیا نہ کوئے
۶۲ اپنے پہرے جاگئے نہ پڑ رہئے سوئے — نہ جانے چھن ایک میں کس کا پہرہ ہوئے

[۱] جو ہنکار و تمام تکبر سے پہاڑ پھاڑ ڈالتے تھے ۔ اور گھونٹ کرکے سمندر پی جاتے تھے ۔ وہ سب سورما بھی زمین میں سما گئے ۔ کوئی اس جسم کا کیا غرور کرے ؟ یا کس بات پر کوئی غرور کرے ؟ ۴۸ بھی حرص ۵۰ ڈوب مرا ۔ ۶۰ استری ، بیوی ۶۲ تبھی ۔ ہاتھ کی ناڑی ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

آوٹے پاسے جو پھرے پنڈت پیاوے سوئے	٦٢	کیلی سے لاگا رہے۔ تاکو وگھن نہ ہوئے
آج کال دن ایک ہیں استھر ناہیں شریر	٦٣	کہ کبیر کس راکھیو کانچے باسن نیر[1]
نام بھجو تو اب بھجو پھیر بھجوگے کب؟	٦٤	ہریلے ہریلے رُوکھڑے ایندھن ہوگئے سب
جرا[2] کُتی جوبن سسا کال اہیری لار	٦٥	اب کی چھِن میں پکڑی ہے گر بے کہا گنوار؟
آٹھ پہر یوں ہی گئے مایا موہ جنجال	٦٦	ست نام ہردے نہیں جیت لیا جم کال
مندر ماہیں جھلکتی دیا کی سی جوت!	٦٧	ہنس بٹاؤ[3] چل گیا کاڑھو گھر کی چھوت[4]
مالی آوت دیکھ کے کلیاں کریں پکار	٦٨	پھولی پھولی چن لئے کال ہماری بار
بسیرا پینڈا دور ہے۔ بیچ پڑی ہے رات	٦٩	نہ جانوں کیا ہوئے گا اوگے تیں پربھات
ہم جانے تھے کھائیں گے بہت زمین بہو مال	٧٠	جیوں کا تیوں ہی رہ گیا پکڑ لے گیا کال
چھوں دِس سورا بہو کھڑے ہاتھ لئے ہتھیار	٧١	رہ گئے سب ہی دیکھتے کال لے گیا مار
میرا بیر تمہارا تو مت جارے سب ہیں	٧٢	اک دن ایسا آوسی ہیں چار روتجی تو ہیں
جلنے ہارا بھی مُوا مُوا جلاون ہار	٧٣	ہے ہے کرتے بھی موئے کاسے کروں پکار
بھائی بیر بٹاؤ آ۔ بھر بھر نینن روئے	٧٤	جاکا تھا سو لے گیا۔ دینا تھا دن دوئے
جاکو رہنا اُت ہے سو کیوں لوٹے اِت	٧٥	جیسے پر گھر پاہونا ہے اُٹھ لے چیت
کبیر ناؤ ہے جھانجھری کوڑا کھیون ہار!	٧٦	ہلکے ہلکے تر گئے ڈوبے جن سر بھار
کاغذ[12] کا تھا کاڑھیا لیکھا وار نہ پار	٧٧	جب[13] لگ سوانس سریر میں تب لگ نام سنبھار
کبیر رستی پاؤں میں کیا سووے سکھ چین	٧٨	سوانس نگارا کوچ کا باجت ہے دن رین
راج دوارے بندھیا مونڈی دُھنتے گجنا	٧٩	منش جنم کب پائیگے بھج ہوں پرمانند
منش جنم درلبھ ہے۔ ہوئے نہ بار بار	٨٠	تَرور[15] سے پتا جھڑے بہور نہ لاگے ڈار

[1] منہ سے سبھی کہتے ہیں۔ کہ کال کی چکی چل رہی ہے۔ مگر سچے من سے کوئی نہیں مانتا۔ ورنہ جسکی شکتی سے وہ گھومتی ہے۔ اس کپل روپی بھگوان کو ایسا مضبوط پکڑے۔ کہ آواگون سے رہت ہو جاوے۔ [2] کچے گھڑے میں پانی کون رکھ سکتا ہے۔

[3] جوانی روپی خرگوش کے پیچھے بڑھاپا روپی کتیا اس کے کاٹنے میں لگی ہے۔ اور کال روپی شکاری... اس کو کھانے کے لئے تیار ہے۔ جو تیرے اس منش جنم کو چھن میں نشٹ کر دیگا۔ تو کس گھمنڈ میں پھولا ہے؛ [4] مسافر [5] پران کے نکلتے ہی گھر کی چھوت مٹانے کے لئے اُسے دھوتے ہیں۔ [6] صبح ہونے پر [7] پرلوک [8] اس سنسار سے [9] جیسے مہمان دوسرے کے گھر میں آ کر اپنا دل نہیں لگاتا۔

[10] سورماؤں والی [11] گنگل [12] کا یتھ یعنی چترگپت [13] جب تک سانس ہے۔ تب تک پربھو کا بھجن کرے۔ [14] راجہ کے دروازے پر بندھا ہوا ہاتھی سر دھنتا ہے۔ کہ کب منش جنم پا کر پرم آنند سوروپ پربھو کا بھجن کرونگا۔ [15] درخت سے گرا ہوا پتا پھر ڈالی میں نہیں لگتا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

گھڑی جو باجے راج در سنتا ہے سب کوئی	۸۱	آیو گھٹے جوبن کھسے کشل کہاں سے ہوئی؟
پات جھرنتا یوں کہے سُن ترور بن رائے	۸۲	اب کے بچھڑے نہ ملیں دور پریں گے جائے
تین لوک پنجرا بھیا۔ پاپ پن دو جال	۸۳	سکل جیو ساوج بھئے ایک اہیری کال
کبیر جنتر نہ باجئی ٹوٹ گیا سب تار	۸۴	جنتر بچارا کیا کرے۔ چلا بجاون ہار!
بیچ جو آیا دور تیں جانا ہے بہو دور	۸۵	بیچ کے باسے بس گیا کال رہا سر پور
ساتھی ہمرے چل گئے ہم بھی چالن ہار	۸۶	کاگد میں باقی رہی تاتیں لاگی بار!
جن پہ نام نشان ہے تن اٹکاوے کون؟	۸۷	پُرش خزانہ پائیا مٹ گیا آواگون

کُھل کھیلو سنسار ہیں۔ باندھ نہ سکے کوئے
گھاٹ جگاتی کیا کرے، سر پر پوٹ نہ ہوئے

۱۴۔ اُدارتا کی مہما

کبیر گورو کے ملن کی بات سُنی ہیں دوئے	۱	کے صاحب کو نام لے۔ کے کر اُونچا ہوئے
جو جل باڑھے ناؤ میں گھر میں باڑھے دام	۲	دونو ہاتھ اُلیچئے یہ سجن کو کام!
ہاتھ بڑا ہری بھجن کر۔ دَرب بڑا کچھ دئے	۳	عقل بڑی اُپکار کر جیون کا پھل ایہہ
کہے کبیرا دیہہ تو جب لگ تیری دیہہ	۴	دیہہ کھیہ ہو جائیگی تب کون کہے گا دیہہ
گانٹھ ہوئے سو ہاتھ کر ہاتھ ہوئے سو دیہہ	۵	آگے ہاٹ نہ بانیا لینا ہوئے سو لیہہ
دیہہ دھرے کا گن یہی دیہہ دیہہ کچھو دیہہ	۶	بہور نہ دیہی پایئے اب کی دیہہ سو دیہہ
دان دئے دھن نہ گھٹے ندی نہ گھٹے نیر	۷	اپنی آنکھوں دیکھئے یوں کتھ کہیں کبیر

ست ہی میں سب باڑھتے ردھی ٹیں سے لوک
کہ کبیر تا داس کو کبھو نہ آوے چوک

۱۔ شکار۔ ۲۔ شکاری ۳۔ یہ جو بہت دور سے ارتھات برہم لوک سے آیا ہے۔ اور بہت دور تک ارتھات ست لوک کو اس نے جانا ہے۔ مگر بیچ کے پڑاؤ اس سنسار ہی میں رہ گیا ہے۔ اور کال سر پر گرج رہا ہے۔
۶۔ لکھے میں کچھ عمر باقی رہ گئی ہے۔ اس وجہ سے دیر ہو رہی ہے ۷۔ کرموں کی گٹھڑی

۱۔ ہاتھ اونچا ہو۔ ارتھات دان کر ۲۔ جسم کی بڑائی ہری بھجن سے ہے۔ دھن کی بڑائی دان سے ہے اور عقل کی بڑائی اُپکار کرنے سے ہے۔ یہی انسانی زندگی کا پھل (ماحصل) ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۵۔ وشواس کی مہما

کسٹ کسوٹی جو سہے تا کو شبد سنائے ۱ سوئی ہیرا بنس ہے کہ کبیر سمجھائے

کبیرا کیا مم چنت ہوں مم چنتے کیا ہوئے ۲ میری چنتا ہر کرے چنتا موہیں نہ کوئے

سادھو گانٹھ نہ باندھ ای اُدر سمانا لے ۳ آگے پاچھے ہر کھڑے جب مانگیں تب دے

چنتا نہ کر۔ اچنت رہ۔ دیون ہار سمرتھ ۴ پشو پکھیرو جیو جنتو تنکے گانٹھ نہ ہتھ

ست نام سے من ملا جم سے پڑا! ڈرائے ۵ موہیں بھروسہ اِشٹ کا بندہ نرک نہ جائے

سائیں اتنا دیجئے۔ جا میں کٹنب سمائے ۶ میں بھی بھوکا نہ رہوں سادھ نہ بھوکا جائے

جاکے من وشواس ہے سدا گورو ہیں سنگ ۷ کوٹ کال جھک جھول ہی تو نہ ہوئے چت بھنگ

گایا جن پایا نہیں اَن گائے تے دُور ۸ جن گایا وشواس سوں تاکے سدا حضور

جو سچا وشواس ہے تو دُکھ کیوں نہ جائے ۹ کہے کبیر وِچار کے تن من دیہی جرائے

وشواسی ہو گورو بھجے لوہا کنچن ہوئے
نام بھجے انوراگ سے ہرش شوک نہیں ہوئے (۱۰)

۱۶۔ دُبدھا کا انگ

ہردے ماہیں آرسی مکھ دیکھا نہیں جائے ۱۱ مکھ تو تب ہی دیکھسی دُبدھا دے ہی بہائے

پڑھا گُنا سیکھا سبھی مٹی نہ سنشے شول ۱۲ کہ کبیر کا سے کہوں یہ سب دُکھ کا مُول

ست نام کڑوا لگے میٹھا لاگے دام! ۱۳ دُبدھا میں دوئو گئے مایا ملی نہ رام!

پایا کہیں تو باورے کھویا کہیں تو کُور ۱۴ پایا کھویا کچھ نہیں جیوں کا تیوں بھرپور

ہندو کہو تو میں نہیں مسلمان بھی ناہیں ۱۵ پانچ تتو کا پُتلا۔ غیبی کھیلے ماہیں!

غیبی آیا غیب سے ایہاں لگایا عیب ۱۶ اُلٹ سمایا غیب میں تب کہاں رہیا عیب

ات کا بھلا نہ بولنا۔ ات کی بھلی نہ چُپ
ات کا بھلا نہ برسنا۔ ات کی بھلی نہ دُھپ (۱۷)

۱ کسوٹی پر پرکھنے سے جو پورا اُترے۔ اترجات آزمائش میں پورا نکلے ۷ کال خواہ کروڑوں جھکولے دے۔ پھر بھی چت کو شانتی بھنگ نہیں ہوتی ۱۵۔ پانچ تتو کے پُتلے میں نراکار کھیل کھیلتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۷- سہج کا انگ

۱ سہج سہج سب کوئی کہے سہج نہ جانے کوئے — جا سہجے صاحب ملے سہج کہاوے سوئے

۲ سہج سہج سب کوئی کہے سہج نہ جانے کوئے — جا سہجے وشیا تجے سہج کہاوے سوئے

۳ جو کچھ آوے سہج میں سوئی میٹھا جان — کڑوا لاگے نیم سے جا میں اینچا تان

۴ سہج ملے سو دودھ سم مانگ ملے سو پانی — کہے کبیر وہ رکت سم جا میں اینچا تان

ع[۱] بانی کاہے کو کلپت پھرے دکھی ہوت بیکار

ہو[۲] سہجے سہجے ہوئے گا جو رچیا کرتار

۱۸- انوبھو گیان

۶ آتم انوبھو گیان کی جو کوئی پوچھے بات — سو گونگا گڑ کھائیکے کہے کون مکھ سواد

۷ جیوں گونگے کے سین کو گونگا ہی پہچان — تیوں گیانی کے سکھ کو گیانی ہوئے تو جان

۸ (نر ناری) کے سود کو کھسٹی نہیں پہچان! — تو گیانی کے سکھ کو اگیانی نہیں جان

۹ آتم انوبھو جب بھیو تب نہیں ہرش وشاد — چت دیپک سم ہوئے رہیو تج کر واد وواد

لکھا لکھی کی ہے نہیں دیکھا دیکھی بات

دولہا دولہن مل گئے پھیکی پڑی برات

۱۹- کرنی اور کتھنی

۱ جیوں اندھرے کو ہاتھیا سب کاہو کو گیان — اپنی اپنی کہت ہیں کا کو دھریئے دھیان

۲ گیانی سے کہئے کہا کہت کبیر لجائے — اندھے آگے ناچتے کلا اکارتھ جائے

۳ کتھنی میٹھی کھانڈ سی کرنی وش کی لوئے — کتھنی تج کرنی کرے تو وش سے امرت ہوئے

۴ کتھنی کے سورے گھنے کتھتے باندھے تیر — برہ بان جن کے لگا تن کے بکل شریر

۵ کتھنی بدنی چھاڑ کے کرنی سے چت لائے — نر ہیں نیر پیائے بن کب ہوں پیاس نہ جائے

ع[۱]- اشارہ ع[۲] ہیجڑا - نامرد - ع[۳] سودا

[۱] آدمی کو پانی پلائے بغیر محض کہنے سے پیاس نہیں بجھتی۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرنی بن کتھنی کتھے اگیانی دن رات	۶	کوُکر جیوں بھوست پھرے سنی سنائی بات
کرنی بن کتھنی کتھے گورو پد لبھے نہ سوئے	۷	باتوں کے پکوان سے دھاپا ناہیں کوئے
پانی ملے نہ آپ کو اورن بخشت چھیر[۱]	۸	آپن من نشچل نہیں اور بندھاوت دھیر
کرنی کرے سو پتر ہمارا کتھنی کرے سو ناتی	۹	رہنی رہے سو گورو ہمارا ہم رہنی کے ساتھی
کتھنی تھوتھی جگت میں کرنی اوتم سار	۱۰	کہ کبیر کرنی سبل اترے بھوجل پار
جیسی[۲] مکھ تیں نکسے تیسی چالے ناہیں	۱۱	منش نہیں وہ سوان گت باندھے جم پور جاہیں
جیسی مکھ تیں نکسے تیسی چالے[۳] چال	۱۲	تبھی ست گورو نیڑے رہے پل میں کرے نہال
کبیر کرنی آپنی کبھی نہ نشپھل جائے	۱۳	سات[۴] سمندر آڑ پہ ملے اگاؤ آئے
جو کرنی انتر بسے نکسے مکھ کی بات	۱۴	بولت ہی پہچانئے[۵] چور ساہو کو گھاٹ
چھپائی تو نیڑا گاڑے پانی ماہیں	۱۵	وہ گاڑھے وہ اچھلے کرنی چھپے ناہیں

مارگ چلتے جو گرے تاکو ناہیں دوش
کہ کبیر بیٹھا رہے تا سر کرڑے کوس (۱۶)

۲۔ سار گرہن کرنا

سادھو ایسا چاہیئے جیسا سوپ[۱] سبھاؤ	۱	سار سار کو گہہ رہے تھوتھا دئے اڑائے
پہلے پھٹکے چھانٹ کے تھوتھا سب اڑ جائے	۲	اوتم بھانڈے پائیا جو پھٹکے ٹھہرائے
ست سنگت ہے سوپ[۲] جیوں تیاگے پھٹکی اسار[۳]	۳	کہ کبیر گورو نام لے پرسے ناہیں وکار

۱ دودھ

۱؎ جو عامل نہ ہو کر محض باتیں ہی بگھارے۔ وہ پرمانما کو نہیں پا سکتا جیسے کہ باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا۔ بھوجن کھانے سے ہی بھرتا ہے ۲؎ اگر قول کے مطابق فعل نہیں۔ تو ایسا آدمی کتے کی مانند ہے۔ جو کہ عبث بھونکتا ہے۔ ۳؎ جس کا قول اور فعل یکساں ہو بھگوان اس سے دور نہیں ہے۔ ۴؎ اپنی کرنی سات سمندر پار ہونے پر بھی آ ملتی ہے ۵؎ چور سے تو بچ جاؤ۔ اور اسے پانی میں گاڑنے لگا۔ وہ اسے گاڑتا ہے اور بہ وہ اچھل اچھل کر اوپر کو آتی ہے۔ اسی طرح کرنی باتوں سے کبھی نہیں چھپ سکتی۔

۱؎ سوپ یعنی چھج جو کہ تھوتھے دانوں کو اڑا کر محض اچھے دانوں کو ہی گرہن کرتا ہے ۲؎ چھاج میں اناج ڈال کر اس کو پھٹکاتے ہیں۔ جو تھوتھے ہوتے ہیں۔ وہ پھٹکا سے اڑ جاتے ہیں۔ اور جو پھٹکارنے پر نہیں اڑتے۔ وہ اچھے دانے برتن میں محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ ۳؎ چھاج کی مانند۔ ۴؎ اسار یعنی تھوتھے ان کو پھٹک کر الگ کر دیتی ہے ۵؎ ست گورو کا نام لینے سے وکار پیدا نہیں ہوتے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۴ اوگن کو تو جان دے۔ گن ہی کوئے بین — گھٹ گھٹ مہکے مدھپ جیون پرماتم ہے چین
۵ چھیر روپ ست نام ہے نیر روپ بیوہار — ہنس روپ کوئی سادھ ہے تت کا چھانن ہار
۶ آٹا تج بھوسا گہے چھلنی دیکھ نہار — کبیر سار ہی چھاڈ کے کرے اسار آہار
پاپی پن نہ بھاوتا پاپ ہی بہت سہائے
ماکھی سگندھی پرہرے جہاں درگندھ تہاں جائے (۷)

۲۱- گن کی پرکھ

۱ جب گن کا گاہک ملے تب گن لاکھ بکائے — جب گن کا گاہک نہیں تب کوڑی بدلے جائے
۲ ہیرا تہاں نہ کھولئے جہاں کھوٹی ہے ہاٹ — کس کر باندھو گاٹھری اٹھ کر چالو باٹ
۳ ہیرا پرکھے جوہری شبد ہیں پرکھے سادھ — کبیر پرکھے سادھ کو تا کا متا اگادھ
۴ ہیرا پایا پرکھ کے گھن میں دیا آن! — چوٹ سہی پھوٹا نہیں تب پائی پہچان
۵ چندن گیا بدیسڑے سب کوئی کہے پلاس — جوں جوں چولہے جھونکیو تیوں تیوں ادھکی باس
۶ ایک اچنبھا دیکھیا ہیرا ہاٹ بکائے — پرکھن ہارا باہری کوڑی بدلے جائے
۷ ہیرا صاحب نام ہے ہردے بھیتر دیکھ — باہر بھیتر بھر رہا ایسا آپ الیکھ!

ناواقف[۱]

بازار[۲]

نام رتن دھن پائیکے گانٹھ باندھ نہ کھول
نہ پٹن نہیں پارکھی نہیں گاہک نہیں مول

۲۲- نام کی مہما

۱ آدی نام پارس اہے من ہے میلا لوہ — پرست ہی کنچن بھیا۔ چھوٹا بندھن موہ

ا۔ برائیوں کی بابت دھیان نہ کر اور بھلائی سب میں سے چن لے۔ گرہن کر لے۔ جیسے بھنورا سب پھولوں کو سونگھ کر مٹھاس کو ہی گرہن کرتا ہے ویسے ہی تم اس جگت میں سے پرماتم روپ سار کو لے لو ۲۔ سونگھے ۳۔ بھنورا ۴۔ ست نام دودھ کی مانند ہے اور سنساری بیوہار پانی کی مانند دودھ اور پانی دونو ملے ہوئے ہیں کوئی بھگوان کا پیارا بھگت ہی سنسار روپی پانی کو الگ کر کے دودھ روپی ست نام کو پا سکتا ہے۔

۵۔ پاپی آدمی کو بھلا کام اچھا نہیں لگتا۔ اسے تو پاپ ہی اچھا لگتا ہے۔ جیسے مکھی خوشبو کو چھوڑ کر جہاں بدبو ہوتی ہے۔ وہیں جاتی ہے

ا۔ بھگوان کا نام پارس ہے۔ اور من میلا لوہا ہے۔ جو کہ پارس سے لگتے ہی سونا بن گیا۔ اور موہ بندھن چھوٹ گیا۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

آد نام نج سار ہے بوجھیو سو ہنس	۲	جن جانیو نج نام کو امر بھیو سو بنس
آد نام نج مول ہے اور منتر سب ڈار	۳	کہ کبیر نج نام بن ڈوب موا سنسار
کوٹی نام سنسار میں تاتے مکت نہ ہوئے	۴	آدی نام جو گپت جپ بوجھے ورلا کوئے
نام نام سب کوئی کہے نام نہ چینہے کوئے	۵	نام چینہے ست گورو ملے نام کہاوے سوئے
اونکار نشچے بھیا سو کرتا مت جان	۶	ساچا شبد کبیر کا پردے میں پہچان
جو جن[۲] ہوئی ہے جوہری رتن لیہی بلگائے	۷	سوہم سوہم جپ موا متھیا جنم گنوائے

سبھی رسایئن ہم کری نہیں نام سم کوئے
رنچک گھٹ میں سنچرے سب تن کنچن ہوئے (۸)

جب ہی نام ہردے دھرا بھیا پاپ کا ناش	۹	مانو چنگی آگ کی پڑی پرانے گھاس
پونجی میری نام ہے جاتیں سدا نہال	۱۰	کبیر گرہ ہے پرش بل چوری کرے نہ کال
نام[۳] رتن سوئی پایئے گیان درشٹی جیہی ہوئے	۱۱	گیان بنا نہیں پاوہی کوٹی کرے جو کوئے
گیان[۴] دیپ پرکاش کر بھیتر بھون جرائے	۱۲	تہاں سمر ست نام کو سہج سمادھی لگائے
ایک نام کو جان کر دوجا دیئی بہائے	۱۳	تیرتھ برت جپ تپ نہیں ستگورو چرن سمائے
سب کو نام سنا دہوں جو آوے گا پاس	۱۴	شبد ہمارو ستیہ ہے دڑھ راکھو وشواس
سرت سماوے نام میں جگ سے رہے اداس	۱۵	کہ کبیر گورو چرن میں دڑھ راکھو وشواس
آشا تو اک نام کی دوجی آس نراس	۱۶	پانی ماہیں گھر کرے تو بھی مرے پیاس
آشا تو اک نام کی دوجی آس نوار[۵]	۱۷	دوجی آسا مارسی جیون[۶] چوپڑ کی سار
نام جو رتی ایک ہے پاپ جو رتی ہزار	۱۸	آدھ رتی گھٹ سنچرے جار کرے سب چھار
ست[۸] نام نج اوشدھی ست گورو دئی بتائے	۱۹	اوشدھی کھائے اور پتھ رہے تاکی ویدن جائے
کبیر سب جگ نردھنا دھنونتا نہیں کوئے	۲۰	دھنونتا سوئی جانیئے ست نام دھن ہوئے
جا کی گانٹھی نام ہے تاکو ہیں سب سدھ	۲۱	کر جوڑے ٹھاڑھی رہیں اشٹ سدھی نو ندھ

ء۱ شاخیں ء۲ جو آدمی جوہری ہوگا۔ وہ تو رتن کو پرکھ لیگا۔ اور جس کو پرکھ نہیں ہے۔ الو بھو نہیں ہے۔ وہ سوہم سوہم کے جپ سے عبث ہی جنم گنواتا ہے

ء۳ گیان درشٹی سے نام کا رتن ملتا ہے۔ گیان کے بنا کروڑوں یتن سے بھی نہیں ملتا۔

ء۴ گیان کا دیپک اپنے اندر جلا کر سہج سمادھی لگا کر ست نام کا سمرن کرو۔ ء۵ بھتی گوٹ ء۶ مٹاوے دور کرے ء۷ سب پاپ جلا کر بھسم کر دے

ء۸ ست نام سچی اوشدھی ہے۔ جو کہ سچے وید گورو نے بتلائی ہے۔ اس اوشدھی کو کھا کر اگر پرہیز سے رہے تو سنسار روپی روگ کی سب پیڑا بھاگ جاتی ہے۔

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri
CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۲ نام جپت کُشٹی بھلا۔ چو چو پڑے جو چام | کنچن دیہہ کس کام کی جو مکھ ناہیں نام!
۲۳ نام لیا جن سب لیا سکل وید کا بھید | بنا نام نرک کے پڑا پڑھتا چاروں وید
۲۴ سکھ کے ماتھے سِل پڑے جو نام ہردے سے جائے | بلہاری وا دکھ کی پل پل نام رٹائے
۲۵ لینے کو ست نام ہے دینے کو اَن دان | ترنے کو آدھینتا ڈوبن کو ابھیمان
۲۶ نام بِنا کا چھوڑ کے کرے اور کا جاپ | ویشیا کیرا پُت جیوں کہے کون کو باپ
۲۷ پاوک روپی نام ہے سب گھٹ رہا سمائے | چت چقمق لاگے نہیں دھواں ہو ہو جائے
۲۸ لوٹ سکے تو لوٹ لے ست نام کی لوٹ | پاچھے پھر پچھتاؤ گے پران جائیں گے چھوٹ

نام بنا بے کام ہے چھپن کوٹ بلاس
کیا اندر آسن بیٹھنا کیا بیکنٹھ نواس

۲۳۔ سمرن کی مہما

۱ سمرن سے سکھ ہوت ہے سمرن سے دکھ جائے | کہہ کبیر سمرن کئے سائیں ماہیں سمائے
۲ راجہ رانا راؤ رنک بڑا جو سمرے نام | کہہ کبیر سب سے بڑا جو سمرے نشکام
۳ دکھ میں سمرن سب کریں سکھ میں کرے نہ کوئے | جو سکھ میں سمرن کریں تو دکھ کاہے کو ہوئے
۴ سکھ میں سمرن نہ کیا دکھ میں کیا یاد | کہہ کبیر تا داس کی کون سنے فریاد!
۵ سمرن کی سدھ یوں کرو جیسے کامی کام | ایک پلک بسرے نہیں نسدن آٹھوں جام
۶ سمرن سے من لائیے جیسے دیپ پتنگ | پران تجے چھن ایک میں جرت نہ موڑے انگ
۷ سمرن سے من لائیے جیسے پانی مین | پران تجے پل بچھڑے ست کبیر کہہ دین
۸ سمرن سرت لگائے کے مکھ تیں کچھو نہ بول | باہر کے پٹ دے کے انتر کے پٹ کھول
۹ مالا پھیرت جگ گیا پھرا نہ من کا پھیر | کر کا منکا ڈار کے من کا منکا پھیر!

اچھا سمرن گھٹ وشے دینا سر جنہار
تا ہی سے من لگ رہا کہے کبیر وچار (۱۰)

۱۱ کبیر مالا من ہی کی اور سنساری بھیکھ | مالا پھیرے ہری ملیں تو گلے رہٹ کے دیکھ
۱۲ کبیر[1] مالا کاٹھ کی بہت جتن کا پھیر | مالا سواس اُسواس کی جا ہیں گانٹھ نہ پھیر

[1] یہ دوہا واقعی انوبھو کا ہے۔ سواس پرسواس کی مالا ہی سب سے اُتم ہے۔ یہ اپنے آپ پھرتی ہے۔ اس کے پھیرنے میں کچھ بھی دقت نہیں ہوتی۔ نہ اس میں کوئی گانٹھ ہے۔ جو اس رمز کو سمجھ کر ہر سانس میں نام جپتا ہے۔ وہ سچ مچ دھنیہ ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مالا بجھے لڑپڑی کا پھیرت ہے موئے	۱۲	من کی مالا پھیرلے گورو سے میلا ہوئے
مالا پھیرے کیا بھیو ہردہ گانٹھ نہیں کھوئے	۱۳	گورو چرنن چیت لاچیئے تو امراپوری جوئے

باہر کیا دکھلائیے انتر جپیئے نام !
کہا مہولا خلق سے پڑا دھنی سے کام (۱۴)

سبھے ہی دھن ہوت ہے ہردم گھٹ کے ماہیں	۱۵	سرت شبد میلا بھیا مکھ کی حاجت ناہیں
مالا تو کریں پھرے جیبھہ پھرے مکھ ماہیں	۱۶	منوا تو دہ وش پھرے یہ تو سمرن ناہیں!
تن تھر من تھر بچن تھر سرت نرت تھر ہوئے	۱۷	کہ کبیر اس پلک کو کلپ نہ پاوے کوئے
جاپ مرے اجپا مرے انہد بھی مر جائے	۱۸	سرت سمائی شبد میں تاہی کال نہ کھائے
جا کی پونجی سوانس ہے چھن آوے چھن جائے	۱۹	تا کو ایسا چاہیئے رہے نام لو لائے
کہتا ہوں کہ جات ہوں کہا بجاؤں ڈھول	۲۰	سوانس خالی جات ہے تین لوک کا مول
ایسے مہنگے مول کا ایک سوانس جو جائے	۲۱	چودہ لوک نہ پٹ ترے کاہے دھور ملائے
کبیر کشُدھا[۱] ہے کوکری کرت بھجن میں بھنگ	۲۲	یا کو ٹکڑا ڈار کے سمرن کرو نسنگ
چنتا تو ست نام کی اور نہ چیتوے داس	۲۳	جو کچھ چیتوے نام بنا سوئی کال کی پھانس
ست نام کے سمرتے ترگئے پتت انیک	۲۴	کہ کبیر نہیں چھوڑیئے ست نام کی ٹیک
سمرن مارگ سہج کا ۔ ست گورو دیا بتائے	۲۵	سوانس سوانس جو سمرتا اک دن ملسی آئے
مالا شواس اُشواس کی پھیرے کوئی نج داس	۲۶	چوراسی بھرمے نہیں کٹے کرم کی پھانس
کبیر سمرن سار ہے اور سکل جنجال !	۲۷	آد انت مدھیہ سودھیا دوجا دیکھا خیال
جپ تپ سنجم سادھنا سب سمرن کے ماہیں	۲۸	کبیر جانے بھگت جن سمرن سم کچھ ناہیں!
سہکامی سمرن کرے پاوے اُتم دھام	۲۹	نشکامی سمرن کرے پاوے اوچل ٹھام!
کبیرا ہر ہر سمرلے پران جائیں گے چھوٹ	۳۰	گھر کے پیارے آدمی چلتے لینگے لوٹ
کبیر مکھ سوئی بڑا جا مکھ نکلے رام !	۳۱	جا مکھ رام نہ نکسے تا مکھ کونے کام ؟
ست نام کا سمرنا ہنس کر بھاویں کھیج	۳۲	الٹا سلٹا نیپجے کھیت پڑا جیوں بیج
سوانس سپھل سو جانئے جو سمرن میں جائے	۳۳	اور سوانس یوں ہی گئے کر کر بہت اُپائے

[۱] بھوک

(۱) واقعی نام سمرن سب سے اُتم ہے ۔ اگر سکام بھاؤ سے سمرن کیا جاوے ۔ تو سورگ ملتا ہے ۔ اور نشکام بھاؤ سے سمرن کرنے سے مکتی مل جاتی ہے ۔ مطلب جیسے کھیت میں ٹیڑھا سیدھا جیسے بھی بیج پڑ جاتا ہے ۔ اُگ آتا ہے ۔ اسی طرح بھگوان کا نام خواہ پریم سے لیا جاوے خواہ مجبوری یا تنگی سے مفید پھل ایک ہوتا ہے ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کہا بھروسو دیہہ کا بنس جائے چھن ماہیں! | سوانس سوانس سمرن کرو اور جتن کچھ ناہیں

جیا تھوڑا ہی بھلا جو ست سمرن ہوئے
لاکھ برس کا جیونا لیکھے دھرے نہ کوئے

۲۴- شبد کی مہما

۱ ایک شبد سکھ راس ہے ایک شبد دکھ راس | ایک شبد بندھن کٹے ایک شبد گل پھانس
۲ شبد شبد سب کوئی کہے شبد کے ہاتھ نہ پاؤں | ایک شبد اوشدھ کرے ایک شبد کرے گھاؤ
۳ شبد ہی مارے مر گئے شبد ہی تجیا راج! | جن جن شبد بچھانیا سر یا رتن کا کاج! کنول
۴ شبد ہمارا ہم شبد کے شبد برہم کا کوپ | جو چاہے دیدار کو پرکھ شبد کا روپ
۵ صحیح ٹیک ہے تاسو کی جاگے ست گورو ٹیک | ٹیک بنھائے جنم بھر رہے شبد مل ایک
۶ شبد برابر دھن نہیں جو کوئی جانے بول! | ہیرا تو داموں ملے شبد مول نہ تول!
۷ شبد کہاں سے اٹھت ہے کہاں جائی سمائے | ہاتھ پاؤں واکے نہیں کیسے پکڑا جائے
۸ سہس کنول سے اٹھت ہے سن ہی جائے سمائے | ہاتھ پاؤں واکے نہیں سرت تیں پکڑا جائے
۹ شیتل شبد اچاریے. اہم آنئے ناہیں! | تیرا پریتم تجھ ہیں شترو بھی تجھ ماہیں!
۱۰ جنتر منتر سب جھوٹ ہے مت بھرمو جگ کوئے | سار شبد جانے بنا کاگا ہنس نہ ہوئے

ست جگ تریتا دواپرا یہی کلجگ انومان
سار شبد اک سانچ ہے اور جھوٹ سب گیان

۲۵- بینتی کا انگ

۱ بنے کروں کر جوڑ کے سنئے کرپا ندھان | سادھ سنگت سکھ دیجئے دیا غریبی دان
۲ جواب کے ستگورو ملیں سب دکھ آکھوں روئے | چرنوں اوپر سیس دھر کہوں جو کہنا ہوئے
۳ سرت کرو میرے سائیاں ہم ہیں بھوجل ماہیں | آپے ہی بہ جائینگے جو نہیں پکڑو باہیں!
۴ کیا منکھ سے بینتی کروں لاج آوت ہے موہی | تم دیکھت اوگن کروں کیسے بھاوؤں توہی
۵ میں اپرادھی جنم کا نکھ سکھ بھرا وکار! | تم داتا دکھ بھنجنا میری کرو سمبھار
۶ اوگن میرے باپ جی بخش غریب نواز | جو میں پوت کپوت ہوں تو و پتا کو لاج

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷ سائیں کیرا بہت گن اوگن کوئی ناہیں ! ۔ جو دل کھوجوں آپنا سب اوگن مجھ ماہیں

۸ اوگن کیہ تو بہو کیو کرت نہ مانی ہار ! ۔ بھاویں بندہ بخشئے ۔ بھاویں گردن مار

۹ کر جوڑے بنتی کروں بھو ساگر آپار ۔ بندے اوپر مہر کر ۔ آواگون نوار ! (دور کر)

۱۰ انترپامی ایک تم آتم کے آدھار ۔ جو تم چھوڑو ہاتھ سے کون اتارے پار

۱۱ صاحب تم ہی دیال ہو تم لگ میری دوڑ ۔ جیسے کاگ جہاز کو سوجھے اور نہ ٹھور

۱۲ مجھ میں اوگن ۔ تجھ گن ۔ تجھ گن اوگن مجھ ۔ جو میں بسروں تجھ کو تو مت بسرے مجھ

۱۳ کبیر کرت ہے بنتی سنو سنت چت لائے ۔ مارگ سرجنہار کا دیجے موہیں بتائے

بھگتی دان موہے دیجئے گورو دیون کے دیو
اور نہیں کچھ چاہیئے نس دن تیری سیو (۱۴)

۲۶۔ اپدیش کی مہما

۱ جو تو کو کانٹا بوئے تاہی بوئے تو پھول ۔ تو ہی پھول کو پھول ہے وا کو ہے ترشول

۲ دربل کو نہ ستائیے جاکی موٹی آہ ! ۔ بنا جیو کے سوانس سے لوہ بھسم ہو جائے

۳ ہستی چڑھئے گیان کی سہج دولیچہ ڈار ۔ سوان روپ سنسار ہے بھوسن دے جھک مار

۴ آوت گالی ایک ہے الٹت ہوئے انیک ۔ کہ کبیر نہیں الٹئے وہی ایک کی ایک

۵ گالی سے ہی اپجے کلہ کشٹ اور میچ ۔ ہار چلے سو سادھو ہے لاگ مرے سو نیچ

۶ جیسا ان جل کھائیے تیسا ہی من ہوئے ۔ جیسا پانی پیجئے ۔ تیسی بانی ہوئے

۷ مانگن مرن سمان ہے مت کوئی مانگے بھیک ۔ مانگن سے مرنا بھلا یہ ست گورو کی سیکھ

۸ اور سما تا مانگ سے تا کو ناہیں دوش ۔ کہ کبیر ادھیکا گھے تا کی گتی نہ موکش (موکش یعنی مکتی)

۹ اور سما تا ان سے تن ہی سما نا چیر ! ۔ ادھک ہی سنگرہ نہ کرے تا کا نام فقیر

۱۰ کتھا کیرتن کلی وشے بھو ساگر کی ناؤ ۔ کہ کبیر جگ ترن کو ناہیں اور اپاؤ

۱۱ کتھا کیرتن چھوڑ کر کرے جو اور اپائے ۔ کہ کبیر تا سادھ کے پاس کوئی مت جائے

۱۲ کتھا کیرتن رات دن جا کا ادیم یہ ! ۔ کہ کبیر تا سادھ کے ہم چرنن کی کھیہ

۱۳ کتھا کیرتن کرن کی جا کے نس دن ریت ۔ کہ کبیر وا داس سے نشچے کیجے پریت

۱۴ کام کتھا سنئے نہیں سن کر اپجے کام ۔ کہ کبیر وچار کر بسر جات ہے نام !

۱۵ کتھا کرو کرتار کی نس دن سانجھ سکار ۔ کام کتھا کو پرہرے کہے کبیر وچار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۶ بندے تو کر بندگی تو پاوے دیدار ! — ادسر مانش جنم کا بہوڑ نہ بارم بار
۱۷ سادھو بھیا تو کیا بھیا بولے ناہیں وچار — ہتے پرائی آتما جیبھ باندھ تروار
۱۸ مدھر بچن ہے اودھی کڑو بچن ہے تیر — شرون دوارے سنچرے سالے سکل شریر
۱۹ بولت ہی پہچانئے ساہو چور کی گھاٹ — انتر کی کرنی سبھے نکسے مکھ کی باٹ
۲۰ گیان رتن کی کوٹھری چپ کر دیجئے تال — پارکھ آگے کھولئے کنجی بچن رسال
۲۱ جو تیرا چاہے مجھ کو چھوڑ سکل کی آس — مجھ ہی ایسا ہو رہو سب سکھ تیرے پاس
۲۲ پڑھنا گننا چاتری یہ تو بات سہل — کام دہل من بس کرن گگن چڑھن مشکل !
۲۳ پڑھ پڑھ کے پتھر بھئے لکھ لکھ بھئے جو اینٹ — کبیر انتر پریم کی لاگی نیک نہ چھینٹ
۲۴ نام بھجو من بس کرو یہی بات ہے تنت — کاہے کو پڑھ پچ مرو کوٹن گیان گرنتھ
۲۵ کبیر آدھی ساکھی یہ کوٹی گرنتھ کر جان — نام ست جگ جھوٹھ ہے سرت شبد پہچان

۲۷ - سامرتھ کی مہما

۱ صاحب سے سب ہوت ہے بندے سے کچھ ناہیں — رائی تیں پربت کرے - پربت رائی ماہیں !
۲ بہن بہنت تھل کرے تھل کر بہن بہوئے — صاحب ہاتھ بڑائیاں جس بھاوے تس ہوئے
۳ نہ کچھ کیا نہ کر سکا نہ کرنے جوگ شریر — جو کچھ کیا صاحب کیا - تاتے بھیا کبیر
۴ جو کچھ کیا سو تم کیا - میں کچھ کیا ناہیں ! — کہو کہیں جو میں کیا تم ہی تھے مجھ ماہیں !
۵ جس نہیں کوئی تس ہی تو جس تو تس سب ہوئے — درگا تیری سائیاں - میٹ سکے نہ کوئے
۶ مو میں اتنی شکتی کہاں گاؤں گلا پسار — بندے کو اتنی بہت پڑا رہے دربار

۱ داتا اور میٹھا بچن ۲ کام کو ملتا - من کو بس میں کرنا اور گگن چڑھنا ارتھات سمادھی میں بھگوان کے درشن کرنا ہی مشکل ہے - ۳ یہ دوہا ان آدمیوں کے لئے تازیانۂ عبرت ہے - جو بھگوان کا بھجن یا جپ تپ چھوڑ کے سینکڑوں گیان کی کتابیں پڑھ جاتے ہیں - اور کورے کے کورے رہتے ہیں - اگر ایسے بھائی کتابوں کے پڑھنے کے ساتھ ہی ساتھ بھگوان کا بھجن یا نام جپ بھی کیا کریں - تو ان کا پرم کلیان ہو سکتا ہے ۴ یہ ویدانت کے اس مشہور شلوک کا ترجمہ ہے جس کا ارتھ یہ ہے - کہ جو کچھ کروڑوں شاستروں میں کہا گیا ہے - وہ آدھے شلوک میں کہتا ہوں - "برہم ستیہ ہے اور جگت متھیا ہے اور جیو کیول برہم ہی ہے"

۱ دریاؤں کو خشک کرنے اور خشکی میں دریا بہا دے - بھگوان جیسا چاہے - ویسا کر دے - ۲ مطلب یہ کہ بھگوان کو سب کچھ سونپ دینے سے ہی بڑائی ملتی ہے ۳ جس کا کوئی نہیں - اس کے بھگوان ہیں - اور جس کے بھگوان ہیں - اس کے سب ہیں -

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۷ سائیں تجھ سے باہرا کوڑی نہیں بکائے | جاکے سر پر تو دھنی لاکھوں مول کرائے
سائیں میرا بانیا سہج کرے بیوپار | بنا ڈانڈی بن پالڑے تولے سب سنسار

پاوک روپی سائیاں کیلے سب گھٹ ماہنہ
جو چاہے سو کرت ہے بنے کا ہو کا ناہنہ

۲۸- نج کرتا کا انگ

۱ اچھے پرش اِک پیڑ ہے نرنجن وا کی ڈار | تر دیوا ساکھا بھئے پات بھیا سنسار
۲ ناد بندو تیں اگم اگوچر۔ پانچ تتو سے نیار | تین گُنن تے بھن ہے پرش الکھ اپار
۳ تین گُنن کی بھگتی میں بھول پریو سنسار | کہ کبیر نج نام بن کیسے اُترے پار
۴ جاکے منہ ماتھا نہیں۔ ناہیں روپ اروپ | پُشپ باس تے پاتلا ایسا تتو انوپ!
۵ دیہی ماہیں بدیہہ ہے صاحب سُرت سُروپ | اننت لوک میں رم رہا۔ جاکے رنگ نہ روپ
۶ بوجھو کرتا آپنا مانو بچن ہمار! | پانچ تتو کے بھیترے جا کا یہ سنسار

چار بھجا کے بھجن میں بھولِ پرے سب سنت
کبیر سمرے تا سو کو۔ جا کے بھجا اننت

۲۹- سرو گھٹ ویاپکتا

۱ کستوری کُنڈل بسے۔ مرگ ڈھونڈھے بن ماہیں | ایسے گھٹ میں پیو ہے دُنیا جانے ناہیں
۲ تیرا سائیں تجھ میں جیوں پھولوں میں باس | کستوری کا مرگ جیون پھر پھر ڈھونڈھے گھاس
۳ جاکارن جگ ڈھونڈھیا سو تو گھٹ ہی ماہنہ | پردا دیا بھرم کا تاتے سُوجھے ناہنہ
۴ سبھے تو گھر میں رہے پردہ پلک لگائے | تیرا صاحب تجھ میں اننت کہوں مت جائے
۵ جیتا مت تیتا متا بہو باتی بہو بھیکھ | سب گھٹ ویاپک ہے رہا سوئی آپ الیکھ
۱۶ جیوں تِل ماہیں تیل ہے جیوں چقمق ماہیں آگ | تیرا پریتم تجھ میں جاگ سکے تو جاگ!

جیوں نینن میں پوتلی توں خالق گھٹ ماہیں
مُورکھ لوگ نہ جان ہیں باہر ڈھونڈن جاہیں

۱- الکھنے لافانی پرش برھم۔ ۲- تین گن۔ ست۔ رج اور تم۔ انہیں سے یہ جگت موہا ہوا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۰۔ سادھو کی مہما

۱ جیوت مرتک ہوئی رہے تجے خلق کی آس — رکھشک سمرتھ ست گرو مت ڈر پاکھنڈ داس
۲ کبیر من مرتک بھیا دُربل بھیا شریر — پاچھے لاگے ہری پھریں کہیں کبیر کبیر
۳ وید ہوا روگی موا موا سکل سنسار — ایک کبیرا نہ موا جا کے نام آدھار
۴ سادھ بڑے پرمارتھی گھن جیوں برسیں آئے — تپن بجھاویں اور کی اپنو پارس لائے (باؤلی)
۵ سادھو دھان آدشٹیا سدا پرچلت گات — نرویکار گمبھیر مت دھیرج دیا بسات
۶ نرویری۔ نشکامتا۔ سوامی سیتی نیہہ — وشیا سے نیارا رہے سادھن کا مت ایہہ
۷ مان اپمان نہ چیت دھرے اورن کا سنمان — جو کوئی آشا کرے اپدیشے تہی گیان
۸ سادھ کہاون کٹھن ہے جیوں لمبی پیڑ کھجور — چڑھے تو چاکھے پریم رس گرے تو چکنا چور
۹ گانٹھی دام نہ باندھی نہیں ناری سوں نیہہ — کہ کبیر تا سادھ کی ہم چرنن کی کھیہ
۱۰ سادھو سادھو سب بڑے اپنی اپنی ٹھور — شبد وویکی پارکھی تے ماتھے کے مور
۱۱ خالی سادھ نہ بھینٹئے سن لیجے سب کوئے — کہیں کبیرا بھینٹ دھر جو تیرے گھر ہوئے
۱۲ سادھو صاحب سے انتر ہی نہ دیکھ — منسا واچا کرمنا سادھو دا سب ایک
۱۳ سکھ دیویں دکھ کو ہریں دور کریں اپرادھ — کہ کبیر وہ کب ملیں پرم سنیہی سادھ
۱۴ جات نہ پوچھو سادھ کی پوچھ لیجئے گیان — مول کرو تلوار کا پڑا رہن دو میان
۱۵ سادھو ایسا چاہیئے دکھے دکھاوے ناہیں — پات پھول چھیڑے نہیں رہے بغیچہ ماہیں
۱۶ سادھو بھوکا بھاؤ کا دھن کا بھوکا ناہیں — دھن کا بھوکا جو پھرے سو تو سادھو ناہیں

سادھو آوت دیکھ کے چرنن لاگوں دھائے
نہ جانوں یہی بھیس میں ہری ہی جو مل جائے

۲۱۔ کھوٹے سادھو

۱۸ داڑھی مونچھ منڈائے کے ہوا گھوٹم گھوٹ — من کو کیوں نہیں مونڈئیے جا میں بھرا کھوٹ
۱۹ مونڈ مونڈائے ہری ملیں سب کوئی لے منڈائے — بار بار کے مونڈتے بھیڑ بیکنٹھ نہ جائے (بھٹنی بال)
۲۰ کیس کہا بگاڑیا جو مونڈوں سو بار — من کو کیوں نہیں مونڈئیے جا میں وشے وکار
۲۱ بانبی کوٹے باورے سانپ نہ مارا جائے — مورکھ بانبی نہ ڈسے سرپ سبن کو کھائے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۲۲ کبیر وہ تو ایک ہے پردہ دِیا بھیکھ — کرم بھرم سب دُور کر سب ہی ماہیں ایکھ

چتراؤ سے نہ ملے ہری یہ ساچی بات
نِشکامی نِروہار کا گاہک دینا ناتھ!

اشٹ وِش کی نِندا

۱- کام وِکار

۱ کامی کا گورو کامنی لوبھی کا گورو دام — کبیر کا گورو سنت ہے سنتن کا گورو نام

۲ کامی کُتّا تیس دِن انتر ہوئے اُداس — کامی نِرگُتّا سدا چھ رِتو بارہ ماس

۳ جہاں کام تہاں نام نہ جہاں نام تہاں کام! — دونوں کب ہوں نہ رہیں رَوِی رجنی اِک ٹھام

۴ ناری پرش سب ہی سنو یہ سب گورو کی ساکھی — وِش پھل پھلے اَنیک ہیں مت کوئی دیکھو چاکھی

۵ کام چھتر اسوار ہے سب کو مارے دھائے — کوئی اِک ہری جن اُبرا جاکے نام سہائے

کام کرودھ مد لوبھ کی جب لگ گھٹ میں کھان
کہا مُورکھ کہا پنڈتا دونوں ایک سمان!

۲- کرودھ

۱ یہ جگ کوٹھی کاٹھ کی چہوں دِس لاگی آگ — بھیتر رہے سو جل موئے سادھو اُبرے بھاگ

۲ کوٹ کرم لاگے رہیں ایک کرودھ کی لار — کیا کرایا سب گیا جب آیا ہنکار!

۳ دسوں دِشا سے کرودھ کی اُٹھی اپربل آگ — شیتل سنگت سادھ کی تہاں اُبرئیے بھاگ

۴ گار انگار کرودھ جھل نِندا دھواں ہوئے — اِن تینوں کو پرہرے سادھ کہاوے سوئے

کٹل بچن سب سے بُرا جار کرے تن چھار
سادھو بچن جل رُوپ ہے برسے اُمرت دھار

۳- لوبھ

۱ جب من لاگا لوبھ سے گیا وِشے میں سوئے — کہے کبیر وِچار کے کس بھگتی دھن ہوئے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کبیر اوندھی کھوپڑی کبھوں دھاپے ناہیں	۲	تین لوک کی سمپدا کب آوے گھر ماہیں
آب گئی آدر گیا نین گیا سنہیہ	۳	یہ تینوں جب ہی گئے جب ہی کہا کچھ دیہہ
سوم تیلی اور سوآن جگ دونو ایک سمان	۴	گھالت ہیں سُکھ اوبجے کاڑھت نکسے پران
بہت جتن کر کیجئے سب پھل جائے نسائے	۵	کبیر سنچے سوم دھن انت چور لے جائے

پوت پیارے پتا کے سنگ رہے لاگا دھائے
لوبھ مٹھائی ہاتھ دے آپن گیا بھلائے

۴ - موہ

موہ پھند سب پھندیا - کوئی نہ سکے نِروار	۱	کوئی سادھو جن پارکھی وِرلا تتو وِچار
جب گھٹ موہ سمائیا - سبھے بھیا اندھیار	۲	نِر موہ گیان وِچار کے کوئی سادھو اترے پار
جہاں لگ سب سنسار ہے مِرگ سبن کو موہ	۳	سُر نر ناگ پتال اور رشی منی ور سب جوہ

۵ - مان (اہنکار)

کنچن تجنا سہج ہے سہج تریا کا نہیہ	۱	مان بڑائی ایرشا دُرلبھ تجنی ایہہ
مایا تجی تو کیا بھیا مان تجا نہیں جائے	۲	مان بڑے منی وِرگلے مان سبھی کو کھائے
کالا منہ کر مان کا - آدر لاؤ آگ !	۳	مان بڑائی چھانڈ کے رہو نام لِولاگ
ہری جن کو اونچا نوے اونٹ جنم کا ہوئے	۴	تین جگہ ٹیڑھا بھیا اونچا تا کے سوئے
بڑا ہوا تو کیا ہوا جیسے پیڑ کھجور	۵	پنچھی کو چھایا نہیں پھل لاگے اَتی دور
پربھو تا کو سب کوئی بھجے پربھو کو بھجے نہ کوئے	۶	کہ کبیر پربھو کو بھجے پربھو تا داسی ہوئے
جہاں آپا تہاں آپدا جہاں سنشے تہاں روگ	۷	کہ کبیر کیسے مٹیں چاروں دیرگھ روگ
ہستی چڑھ کے جو پھرے اوپر چنور جھلائے	۸	لوگ کہیں سکھ بھوگتے سیدھے دوزخ جائے

جگ میں ویری کوئی نہیں جو من شیتل ہوئے (۹)
یہ آپا تو ڈار دے دیا کرے سب کوئے (۹)

۶ - کپٹ

ہیت پریت سے جو ملے تا کو ملئے دھائے	۱	انتر راکھے جو ملے تا سے ملے بلائے

---

۱ جو بھگوان کے بھگتوں کو سر اونچا کر کے نمسکار کرے ۔ ۲ خودی ۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

نوئی[۱] نوا تو کیا ہوا سیدھا چت نہ تاہی ۲ پار دھیا[۲] ڈو تا نوے مرگ ہیں ٹو کے جاہی
[۲] شکاری

۷- آشا

جو تو چاہے مجھ کو راکھو اور نہ آس ۱ مجھ ہی سے رکھیا ہوئے رہو۔ سب سکھ تیرے پاس
کبیر جوگی جگت گورو۔ تجے جگت کی آس ۲ جو جگ کی آسا کرے تو جگت گورو بھی داس
بہت پسارا نہ کرے کر تھوڑے کی آس ۳ بہت پسارا جن کیا۔ وہ ہی گئے نِراس

۸- ترشنا

کبیر سو دھن سنچئے جو آگے کا ہوئے ۱ سیس چڑھائے گاٹھڑی جات نہ دیکھا کوئے
با ترشنا ہے ڈاکنی یا ترشنا ہے کال ۲ آدد اور نِس دن پچے جیون کرے بے حال

نورتن (نوگن)

پہلا رتن- سداچار

شیل چھما جب اُپجے الکھ درشٹی ہوئے ۱ بنا شیل پہنچے نہیں لاکھ کتھے جو کوئے
شیل[۲] ونت سب سے بڑا تین لوک کی کھان ۲ تین لوک کی سمپدا رہی شیل[۲] میں آن
گیانی دھیانی سنیمی داتا سور انیک ۳ جپیا تپیا بہت ہیں شیل ونت، کوئی ایک
سکھ کا ساگر شیل ہے کوئی نہ پاوے تھاہ ۴ شبد بِنا سادھو نہیں درو یہ بِنا نہیں شاہ
"آؤ" کہے سو ادلیا بیٹھ کہے سو پیر ۵ جا گھر "آؤ" نہ بیٹھ ہے۔ سو کافر بے پیر

۲- کشما

چھما بڑن کو چاہیئے چھوٹن کو اُتپات! ۱ کیا وشنو کو گھٹ گیو جو بھرگو ماری لات
جہاں دیا تہاں دھرم ہے جہاں لوبھ تہاں پاپ ۲ جہاں کرودھ تہاں کال ہے جہاں چھما تہاں آپ

[۱] اگر زمین تک جھک گیا۔ تو کیا ہوا۔ جب کہ چت نہیں جھکا۔ اعتقادات من ابھیمان سے رہت نہیں ہوا۔ شکاری بان چلاتے وقت دوگنا جھکتا ہے۔ مگر وہ ہرن کو مار ڈالتا ہے۔ [۲] سداچاری۔ نیک چلن [۳] دھن

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کرگس سم دُرجن بچن رہے سنت جن ٹار ! | ۲ | بجلیٔ پرے سمندر میں کہا سکے گی جار

تیر ۱

کھود کھاد دھرتی سہے۔ کاٹ کوٹ بن رائے

کٹل بچن سادھو سہے اور سے سہا نہ جائے

ع۲ سمندر میں بجلی گر کر کیا جلا سکیگی ؟

۳۔ سنتوش

چاہ گئی چنتا مٹی منوا بے پرواہ | ۱ | جن کو کچھ نہ چاہیئے سوئی شاہن شاہ

گو دھن گج دھن باج دھن اور رتن دھن کھان | | جب آوے سنتوش دھن سب دھن دھول سمان

۴۔ دھیرج

دھیرے دھیرے رے منا دھیرے سب کچھ ہوئے | ۱ | مالی سینچے سو گھڑا رت آئے پھل ہوئے

کبیر دھیرج کے دھرے ہاتھی من بھر کھائے | ۲ | ٹوک ایک کے کارنے سو آن گھرے گھر جائے

کبیر تو کاہے ڈرے سر پر سر جنہار۔ | | ہتی چڑھ کر ڈولیئے کوکر بھُسے ہزار — بھونکے ۱

۵۔ دینتا

دین غریبی بندگی سادھن کے آدھین | ۱ | تلک سنگ میں یوں رہوں جیوں پانی سنگ مین

دین غریبی بندگی۔ سب سے آدر بھاو | ۲ | کہ کبیر تے ہی بڑا جا میں بڑا سو بھاو

نہیں دین نہیں دینتا سنت نہیں مہان | ۳ | تا گھر جم ڈیرہ کیا جیوت بھیا مسان

اونچے پانی نہ ٹکے نیچا ہی ٹھہرائے | ۴ | نیچا ہوئے سو بھر پیئے اونچا پیاسا جائے

کبیر ہم سب تے بُرے ہم تے بھلا سب کوئے

جن ایسا کر بوجھیا متر ہمارا سوئے (۵)

۶۔ دیا

دیا بھاو ہردے نہیں گیان کرے بے حد | ۱ | تے نرکیں جائیں گے سُن سُن ساکھی شبد

دایا دل میں راکھئے تو کیوں نردئی ہو! | ۲ | سائیں کے سب جیو ہیں کیڑی کنجر سوئے

۷۔ ستیہ

ساچ برابر تپ نہیں جھوٹ برابر پاپ | ۱ | جا کے ہردے ساچ ہے تا کے ہردے آپ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سائیں سے ساچے رہو ۔ سائیں ساچ سہائے ۲ بھاویں لمبے کیس رکھ ۔ بھاویں گھوٹ منڈائے

جاکی ساچی سُرت ہے تاکا ساچا کھیل ! ۳ آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی سائیں سیتی میل !

پریم پریت کا چولنا ۔ پہر کبیرا ناچ ! ۴ تن من تا پر واروں جو کوئی بولے ساچ

کبیر لجا لوک کی بولے ناہیں ساچ

جان بُوجھ کنچن تجے کیوں تو پکڑے کانچ

۸ - وچار

کبیر سوچ وچار یا دوجا کوئی ناہیں ! ۱ آپا پرے جب چینہیا ۔ اُلٹ سماتا ناہیں

پانی کیرا پُتلا راکھا پون سنچار ۲ نانا بانی بولتا جوت دھری کرتار

ایک شبد میں سب کہا ۔ سب ہی ارتھ وچار ۳ بھجئے نرگن نام کو تجئے وشے وکار

جیہوں آدھے بتوں ہی سکھ بولے ناہیں وچار ۴ ہتے پرائی آتما بھید لئی تلوار

بولے بول وچار کے ۔ بیٹھے ٹھور سمبھار ۵ کہ کبیرا داس کی کب ہوں نہ آوے ہار

آچاری سب جگ ملا وچاری ملا نہ کوئے

کوٹ آچاری وار یئے ایک وچار جو ہوئے

۹ - وویک

پھوٹی آنکھ وویک کی لکھے نہ سنت اسنت ۱ جاکے سنگ دس بیس ہیں تاکا نام مہنت

سمجھا سمجھا ایک ہے ان سمجھا سب ایک ۲ سمجھا سوئی جانئے جاکے ہردیہ وویک

من کی مہما

من کے مَتے نہ چالئے من کے مَتے انیک ۱ جو من پر اسوار ہیں سو سادھو کوئی ایک

من مرید سنسار ہے گورو مرید کوئی سادھ ۲ جو مانے گورو بچن کو تاکا متا اگادھ !

کبیر من تو ایک ہے بھاویں جہاں لگائے ۳ بھاویں گورو کی بھگتی کر بھاویں وشے کمائے

من کے مارے بن گئے بن تج بستی ماہیں ۴ کہ کبیر کیا کیجئے یہ من ٹھیرے ناہیں

چور چُرووے ماہو کے لایا وستو چُرائے ۵ پہلے باندھو ساہو کو ۔ چور آپ بندھ جائے

کبیر یہ من مسخرا کہوں تو مانے روس ۶ جا مارگ صاحب ملے تہاں نہ چالے کوس

دوڑت دوڑت دوڑیا جہاں لگ من کی دَور ۷ دوڑ تھکی من تھر بھیا ۔ وستو ٹھور کی ٹھور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کبیر من میلا بھیا جا ہیں بہت وِکار ا ۸ یہ من کیسے دھوییئے ۔ ساوھو کرو وِچار

من پنچھی تب لگ اُڑے وِشے واسنا ماہیں

پریم باز کی جھپٹ میں جب لگ آیو ناہیں

ہردے بھیتر آرسی مکھ دیکھا نہیں جائے ۱۰ مکھ تو تب ہی دیکھیسی من کی دُبدھا جائے

من جوگیا سوجان دے درڑھ کر راکھ شریر ۱۱ بِنا چڑھے کمان کے کیسے لاگے تیر؟

سورٹھا

من جانے سب بات جان بوجھ اوگن کرے

کاہے کی کشلات دِیپک کنوئیں پڑے

سورٹھا

۱۱ - مایا

مایا چھایا ایک سی وِرلا جانے کوئے ۱ بھگتا کے پاچھے پھرے سنمکھ بھاگے سوئے

کبیر مایا پاپنی مانگی ملے نہ ہاتھ ۲ منوں اُتاری جھوٹ کر لاگی ڈولے ساتھ

کبیر مایا بیسوا ۔ دونوں کی اک ذات ۳ آوت کو آدر کرے جات نہ پُوچھے بات

کبیر مایا رُوکھڑی دو پھل کی داتار ! ۴ کھاوت خرچت مُکت ہو سنچت نرک دوار

مایا من کی موہنی سُر نر رہے لُبھائے ۵ مایا اِن سب کھائیا مایا کوئی نہ کھائے

مایا آگے جیو سب کھڑے رہیں کر جوڑ ! ۶ جن سرجا جل بوندسے تا سے بیٹھے توڑ

یا مایا جگ بھرمیا سب کو لگی اُپادھ ۷ یہی تارن کے کارنے جگ میں آئے ساوھ

سنو پاپن کا مُول ہے ایک روپیہ روک ۸ ساوھو ہوئے سنگرہ کرے ہاسے ہر سا تھوک

مایا کے بس سب پڑے برہما وشنو مہیش ۹ نارد شارد سنگ اُرو گوری پُتر گنیش

میٹھا سب کوئی کھات ہے وِش ہوئے لاگے دھائے

نیم نہ کوئی پیوسی سرب روگ مٹ جائے

۱۲ - کنک اور کامنی

چلوں چلوں سب کوئی کہے پہنچ وِرلا کوئے ۱ ایک کنک اُرو کامنی دُرگم گھاٹی دوئے

ناری کی چھائیں پڑت اندھا ہوت بھجنگ ۲ کبیر تِن کی کون گت جو نِت ناری کے سنگ

کامنی سُندر سرپنی جو چھیڑے تیہی کھائے ۳ جو گورو چرنن راچیا تن کے نِکٹ نہ جائے

نینوں کاجر پائے کے گاڑھے باندھے کیس ۴ ہاتھوں مہندی لائے کے باگھن کھایا دیس

پر ناری کے راچنے سیدھا نرک کے جائے ۵ تن کو جم چھاڈے نہیں کوٹن کریں اُپائے

۱؎ جب مایا کو چھوڑنا سمجھ کر من سے اُتار دیا جاوے ۔ تو یہ پیچھے پیچھے پھرتی ہے اور جب اسکی خواہش کی جاوے ۔ تو ہاتھ نہیں آتی ۔
۲؎ کمانے اور خرچنے اور خیرات دان سے اس سے چھٹکارہ ملتا ہے ۔ اور جمع کرنے سے نرک ملتا ہے ۔ ۳؎ خزانہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۶ پرناری پینی چھری مت کوئی لاؤ انگ / راون کے دس سر گئے پر ناری کے سنگ
۷ دیپک سندر دیکھ کے جر جر مرے پتنگ / بڑھی لہر جو وِشے کی جرت نہ موڑے انگ
۸ سرپ سوتے کی سُندری آوے باس سُباس / جو جننی ہو آپنی توؤ نہ بیٹھے پاس
۹ بھگ بھوگے بھگ اُپجے بھگ تین بچا نہ کوئے / کہ کبیر بھگتے بچے بھگت کہاوے سوئے
۱۰ ایک کنک اُرو کامنی یہ لمبی تلوار! / چالے تھے ہری ملن کو بیچ ہی لینا مار
۱۱ ناری تو ہم بھی کری جانا نہیں وچار / جب جانا تب پر ہری ناری بڑا وِکار
۱۲ ناری پُرش کی استری پُرش نار کا پُوت / تا ہی گیان وِچار کے چھانڈ چلا اودھوت

سورٹھا — ناری سیتی نہیہ بُدھی وویک سب ہی ہرے
کہا گنواوے دیہہ کارج کوئی نہ سرے (۱۳)

متفرقات

۱ نیند نشانی موت کی اُٹھ کبیرا جاگ! / اور رساین چھانڈ کے نام رساین لاگ
۲ کبیر خالق جاگتا اور نہ جاگے کوئے / یا جاگے وشیا بھرا یا داس بندگی سوئے
۳ نندک دُور نہ کیجئے دیجئے آدر مان! / نرمل تن من سب کرے بکے آن ہی آن
۴ تنکا کبھوں نہ نندیے جو پاؤں تڑ ہوئے[1] / کبھوں اُڑ آنکھوں پڑے پیڑ گھنیری ہوئے
۵ ماکھی گڑ میں گڑ رہی پنکھ رہیو لپٹائے / تاری پیٹے سر دھنے لالچ بری بلائے
۶ مانس مچھلیاں کھات ہیں سُرا پان سے ہیت / سو نر جڑھ سے جاہیں گے جیوں مولی کا کھیت
۷ مانس مانس سب ایک ہے مرغی ہرنی گائے / آنکھ دیکھ نر کھات ہیں تے نر نرکیں جائے
۸ تل بھر مچھلی کھائے کے کوٹی گئو دے دان / کاشی کروٹ لے مرے تو ہوں نرک ندان
۹ بکری پاتی کھات ہے تا کی کاڑھی کھال! / جو بکری کو کھات ہیں تا کو کون حوال!
۱۰ کالا منہ کو کرو کا دِل سے دُوئی نِوار / سب ہی سرت سبحان کی احمق ملّا نہ مار
۱۱ کہتا ہوں کہ جات ہوں کہا جو مان ہمار / جا کا گل تم کاٹ ہو۔ سو پھر کاٹ تمہار
۱۲ ہندو کے دایا نہیں مہر ترک کے ناہیں / کہ کبیر دو نو گئے لکھ چوراسی ماہیں
۱۳ بھانگ تمباکو۔ چھوترا۔ افیون اور شراب / کہ کبیر ان کو تجے تب پاوے دیدار
۱۴ اوگن کہوں شراب کا گیان وان سُن لے / مانش سے پشوا کرے دَروِیہ گانٹھ کا دیئے

[1] پاؤں کے نیچے کے تنکے کی بھی نندا نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر وہ اڑ کر آنکھوں میں پڑ جائے۔ تو بہت دُکھ ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۵ کبیر متوالا نام کا مد متوالا ناہیں! — نام پیالا جو پیئے سو متوالا ناہیں!
۱۶ رُوکھا سوکھا کھائے کے ٹھنڈا پانی پی — دیکھ بیگانی چوپڑی مت للچاوے جی
۱۷ آدھی اور روکھی بھلی ساری سے سنتاپ — جو چاہے گا چوپڑی بہت کرے گا پاپ
۱۸ ست نام کو چھوڑ کے کرے اور کی آس! — کہ کبیر تا داس کا ہوئے نرک میں باس
۱۹ ماٹی میں ماٹی ملی اور پون میں پون — میں تو ہی پوچھوں پنڈتا دو میں ٹھاکر کون؟

جوا چوری مخبری بیاج گھوس پر نار
جو چاہے دیدار کو اتنی وستو نوار

دردوں کا علاج

سر اور کان کا درد اگر ہوتا ہو تو اسے دماغی کمزوری سمجھنی چاہیئے۔ اور اسے رفع کرنے کے لئے کوئی مقوی دماغ حریرہ یا حلوا استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ بادام پاک نہایت مفید ہے۔ اور مندرجہ ذیل تیل کا نسخہ بھی میرے تجربہ میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ روغن بادام روغن کاہو۔ روغن کدو۔ روغن چنبیلی یہ سب ہموزن ملا لیں۔ اور تھوڑا تھوڑا روز سر میں ڈالا کریں۔ روغن بادام خاص طور پر دیکھ بھال کر تازہ عمدہ لینا چاہیئے۔ چکنٹ جانے کے بعد اس کا اثر بالکل جاتا رہتا ہے۔ وقتی علاج میں بنفشہ اور مکھن کے پھول برابر برابر لے کر ان کا سہتا سہتا لیپ بہت تسکین دیتا ہے۔ بعض وقت آٹا اور نمک گھول کر ذرا گرم کر کے لیپ کیا جائے۔ تو اس سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ بڑی الائچی کے چھلکے بھی مفید ہیں۔ اگر نزلہ کی وجہ سے ہو۔ تو چھینکیں لینے سے آرام مل جاتا ہے۔

۲۔ کان کا درد۔ روغن بابونہ ڈالنے اور پچکاری سے دھونے سے جاتا رہتا ہے۔ اگر پھنسی ہو۔ تو نیم کی پتیاں جوش کر کے ان کے پانی سے دھونا چاہیئے۔ یا آدھ سیر گرم پانی میں آدھا چمچہ (چائے کا) بورک ایسڈ ملا کر اس سے دھوئیں۔ اور کاہو کا تیل کان میں ڈالیں۔ چار پانچ دن میں اچھی ہو جائے گی۔

۳۔ پیٹ کا درد۔ پیٹ کے ریاحی درد کو بھوسی میں تھوڑا سا نمک اور تمباکو ملا کر سینکنے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ اگر بدہضمی کا درد ہو۔ تو چھٹانک چھٹانک بھر عرق پودینہ و گلاب دو دو ماشہ بادیان اور دو تولہ سکنجبین ملا کر۔ جاڑا ہو گرم اور گرمی ہو تو برف میں ٹھنڈا کر کے پی لیں (یونانی دواؤں میں برف نہیں ڈالی جاتی۔ بلکہ برف کے ٹکڑے کر کے ایک برتن میں تھوڑے پانی کے ساتھ ڈال کر اس میں دوا کا برتن رکھ دیتے ہیں۔ اور اسے برف میں ٹھنڈا کرنا کہتے ہیں) یہ دوا بدہضمی کے دستوں اور ہیضہ کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ یہ بھی ضروری نہیں۔ کہ ایک ہی دفعہ پی لی جائے۔ اگر دل نہ چاہے۔ تو دو تین دفعہ تھوڑی تھوڑی کر کے پی سکتے ہیں۔ ہمارا تیار کردہ ہنگو اشٹک چورن ہر قسم کے پیٹ درد کے لئے مفید ہے۔ ہزار ہا بار تجربہ کیا گیا ہے۔ بعض دفعہ تو اس نے خطرناک حالتوں میں بھی جادو کا کام کیا ہے۔

۴۔ پیٹھ، کمر اور پسلیوں وغیرہ کے درد میں روغن بادام ملنا اور سینکنا بہت مفید ہوتا ہے۔ میٹھے تیل (یعنی تل کا تیل) میں ذرا سا کافور ملا کر اور کڑوے یعنی سرسوں کے تیل میں افیم ملا کر اس کی مالش بھی کی جاتی ہے اور بہت فائدہ کرتی ہے اور یہ بھی مجرب ہے۔ کہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھوپرا۔ السی۔ اور ارنڈی کے بیج ہموزن لیکر کوٹ لیں۔ اور اس کی دو پوٹلیاں بنا کر ان سے سینکیں۔ پوٹلی سے سینکنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک طشتری یا توا آگ پر رکھ دیتے ہیں۔ اور اس پر ڈھیلی ڈھالی سی پوٹلی باندھ کر رکھ دیتے ہیں۔ جب وہ گرم ہو جاتی ہے۔ تو اس سے سینکتے ہیں۔ لیکن چکنی چیز زیادہ گرم ہو۔ تو بہت تکلیف دیتی ہے۔ اس لئے سینکنے والے کو اپنے ہاتھ کی پشت پر رکھ کر دیکھ لینا چاہیے

۴۔ سینے اور پسلی کے درد میں لوبان کی سینک بہت مفید ہوتی ہے۔ یعنی تھوڑی سی پسی نمک کے ساتھ لوبان بھی پیس کر ملا لیں۔ اور اس کی بھی پوٹلی بنا کر سینکیں۔ یا آگ پر ذرا سا لوبان ڈال کر اس کے دھوئیں پر روئی کو گرم کریں۔ اور اس سے سینکیں۔ معمولی درد میں اس طرح روئی یا پوٹلی سے سینکنے سے فائدہ ہو جاتا ہے لیکن جب درد سردی سے ہو۔ یا ہوا زیادہ آتی ہو۔ تو ان چیزوں کے بار بار اولنے بدلنے میں ہوا لگنے کا ڈر ہوتا ہے۔ اور اس طرح کی سینک سے آرام بھی نہیں ملتا۔ ایسی حالت میں گرم پانی بھری ہوئی بوتل یا اینٹ سے سینکنا بہت مفید ہوتا ہے۔ بوتل کی سینک میں ڈاٹ خوب مضبوط کر کے لگائیں۔ ورنہ کھل جانے پر سخت تکلیف کا اندیشہ ہے۔ اینٹ کی سینک اس کے مقابلہ میں زیادہ بہتر ہے ایک پتلی سی اینٹ لے کر جسے لکھوری اینٹ کہتے ہیں۔ چولہے میں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ انگارے کی طرح دہکنے لگیگی اس وقت اس کو دست پنے سے باہر نکال کر تھوڑے پانی کے چھینٹے دیں۔ اور بھاپ نکل جانے کے بعد دو تین کپڑوں میں لپیٹ کر اس سے سینکیں۔ اور جب گرمی کم ہو جائے۔ تو اوپر کا کپڑا الگ کر دیں اس طرح سے ایک دفعہ کی گرم کی ہوئی اینٹ تقریباً گھنٹے پون گھنٹے تک کام دیتی ہے۔ ڈاکٹری علاج میں عموماً تر سینک بتائی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پوست کے ڈوڈے پانی میں جوش کر کے یا کھولتے ہوئے پانی میں بورک ایسڈ ملا کر اس میں فلالین کے ٹکڑے ڈال دئے جائیں۔ پھر ایک سینی میں تولیہ یا اور

کوئی موٹا کپڑا بچھا کر اس پر بھیگی ہوئی فلالین رکھیں۔ اور اس کے سرے پکڑ کر خوب بل دے کر نچوڑ ڈالیں۔ پھر فلالین نکال کر پھیلا کر درد پر رکھیں۔ اور اس پر کچھ اوڑھا دیں۔ کہ ذرا دیر تک گرم رہے اس میں بہت پھرتی سے کام کرنا چاہیئے۔ کہ سینک کے پھالے جلد جلد بدلے جائیں۔ کیونکہ فوراً ہی ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ پانی برابر ہلکی سی آگ پر رکھا رہے۔ کہ ٹھنڈا نہ ہو۔ یہ سینک نازک سے نازک جگہ کی جاتی ہے اور بڑی تسکین دہ ہوتی ہے۔ دکھتی ہوئی آنکھوں پر گو یا بخنی پر، داڑھ کے درد اور ورم پر، منہ بند پھوڑے اور ممیج پر۔ اگر پیٹ میں اپھار کے ساتھ درد ہو۔ تو پوست کے ڈوڈوں یا صرف گرم پانی سے سینک دیا جائے۔ اور جب فلالین نچوڑ کر اینٹ پر رکھنے لگیں۔ تو اس پر دس پندرہ قطرے تارپین کا تیل چھڑک دیں۔

۵۔ گنٹھیا کے درد اور چوٹ کے درد کو بیگن کی ٹکور بھی فائدہ کرتی ہے۔ یہ اس طرح ہوتی ہے کہ بیگن کے دو ٹکڑے کر کے اس کے کٹے ہوئے رخ پر پسا ہوا نمک لگائیں۔ اور آگ پر کوئی برتن رکھ کر اس پر گرم کریں پھر اس سے درد کو سینکیں

۶۔ دکھتی ہوئی آنکھوں میں اگر کھٹک زیادہ ہو اور کسی طرح چین نہ آئے۔ تو افیم اور زعفران برابر لیکر پیسیں۔ اور گرم کر کے آنکھوں پر لیپ کریں۔ فوراً آرام ملتا ہے۔ سرخی چشم میں لودھ پٹھانی پیس کر اس کی دو پوٹلیاں چھالیہ کے برابر کی بنائیں۔ اور ایک مٹی کے پیالہ میں پانی بھر کر اس میں چھوٹی الائچی کے برابر کافور ڈالیں۔ پھر یہ پوٹلیاں اس میں بھگو کر آنکھوں پر پھیریں۔ بہت آرام ملتا ہے۔

۷۔ ڈاڑھ کا درد۔ عقر قرحا اور کالی مرچ پیس کر لگانے سے جاتا رہتا ہے۔ بعض وقت پھٹکری کے پانی سے کلی کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ اگر اکثر ڈاڑھ کے درد کی شکایت رہتی ہو۔ تو بہتر یہ ہے۔ کہ اس کو نکلوا دیں۔ ورنہ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

اس کا خاص اثر دوسرے دانتوں پر بھی شروع ہو جاتا ہے۔ ایک نسخہ جو اکثر یورپ والے استعمال کرتے ہیں مجھے بہت مفید معلوم ہوا۔ وہ یہ کہ تھوڑی سی رومی مصطگی پیس کر اس میں کڑوا تیل ملائیں۔ کہ لئی کی مانند ہو جائے۔ اس میں ذرا سا نمک بھی ملالیں۔ اور رات کو سوتے وقت دانتوں پر مل لیا کریں۔ اس میں یہ احتیاط ہوتی ہے۔ کہ پھر پانی نہ لگے اس کی برداشت ذرا مشکل ہوتی ہے۔ ورنہ یہ ہے بہت اچھی چیز۔ دانتوں کی گئی ہوئی آب دوبارہ آجاتی ہے۔ اور خوب مضبوط ہو جاتے ہیں۔

۸ گوشت خورہ یا پائیریا (یعنی دانت مسوڑھوں کو چھوڑ دیں) میں اس بات کی احتیاط کرنی چاہیئے۔ کہ باسی گوشت نہ کھایا جائے۔ وہ خصوصیت سے اس مرض میں مضر ہے۔ ذیل کے دو نسخے اس کے لئے اکسیر ہیں۔ ایک تو یہ کہ ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ اور چھالیہ چاروں چیزیں ہموزن لے کر ایک مٹی کی ہنڈیا میں رکھیں۔ مگر آدھی ہنڈیا سے زیادہ نہ بھریں ورنہ جب پھول کر زور کرینگے۔ تو ہنڈیا ٹوٹ جائیگی۔ پھر چینی رکھ کر خوب مٹی سے لیپ کر بند کر دیں۔ اور سکھالیں۔ پھر پانچ سو اوپلوں میں اس ہنڈیا کو دفن کر کے آگ لگا دیں جب سب جلکر راکھ ہو جائیں۔ تو رات بھر اسی طرح رہنے دیں۔ صبح نکالیں اور کھول کر دیکھیں۔ اگر چھالیہ وغیرہ سب خوب پھول پھول کر بڑی ہو گئی ہو۔ اور جل گئی ہو۔ تو پیس لیں۔ ورنہ پھر اسی طرح بند کر کے دو تین سو اپلوں کی اور آنچ دے دیں۔ پھر دوسرے روز نکال کر پیس لیں۔ اور روز لگا لیا کریں۔ دانتوں کا ہلنا۔ گوشت خورہ۔ پانی لگنا۔ غرض پائیریا کی سب قسموں کو مفید ہے دوسرا نسخہ اتنے بکھیڑے کا تو نہیں۔ لیکن پھر بھی کافی سخت چیزیں ہیں۔ اور تیار کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر ہے بہت مفید۔ اور خاص کر دانتوں میں پانی لگنے کو ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آنولہ سونٹھ نمک۔ سیاہ مرچ۔ پیپل سب چیزیں دو دو تولہ' مازوئے سبز اور پھٹکری (بلقیم) پانچ پانچ تولہ کوٹ پیس کر ملالیں۔ ایک اور سب سے آسان اور فائدہ مند منجن یہ ہے۔ کہ تمباکو کا پتہ توڑ کر کڑاھائی میں رکھ کر جلالیں۔ اور اس سے دانت مانجھا کریں۔ شروع شروع میں ذرا بو بری سی معلوم ہوتی ہے پھر خاصی عادت پڑ جاتی ہے یا یہ کریں۔ کہ شروع میں دو چار دن ایسا منجن لگائیں۔ جو بالکل جلا ڈالا گیا ہو۔ پھر ذرا اس سے کم جلا ہوا۔ اور اس کے بعد ایسا کہ بس ذرا رنگ بدل جائے اسے میں نے خود بھی آزمایا ہے۔ ملتے ہی آرام معلوم دیتا ہے ایک بہن نے بتایا۔ کہ ان کے مسوڑھوں میں پیپ ہو گئی تھی۔ اور اس قدر درد تھا۔ کہ نرم سے نرم روٹی بھی نہیں کھا سکتی تھیں۔ اس کے استعمال سے سب دانت جم گئے۔ اور اب بفضلہ کوئی تکلیف باقی نہیں۔ ان سب منجنوں میں پانی کا بچاؤ کرنے کی ضرورت نہیں۔ صبح کو منہ دھونے میں استعمال کریں۔

(منقول)

فائل مارتنڈ ۱۹۳۱ء

اس میں شری گیان کتھا ساگر کی منوہر کتھائیں اور دلچسپ دھارمک ناول آدرش پتی پتنی مکمل دیئے ہیں۔ آدرش پتی پتنی ناول نہایت دلچسپ ہے۔ اور گھر کی دیویوں کو سنانے یوگیہ ہے۔ اس کے علاوہ بیسیوں دھارمک اپدیش۔ نظمیں۔ بھجن اور روحانی اخلاقی و طبی مضامین و کتھائیں درج ہیں۔ تھوڑی سی مکمل جلدیں موجود ہیں۔ دھارمک جن جلدی منگالیں۔ ورنہ اس گیان کے بھنڈار سے محروم رہنا پڑیگا۔ قیمت صرف ۲ روپے معہ محصول ڈاک۔ ملنے کا پتہ مینیجر مارتنڈ پستکالیہ۔ سید مٹھا بازار لاہور۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

کوی سُوبنس کی ایشور بھگتی

ہندی کے پرسدھ کوی شری سوبنس لال جی آج سے سو سال پہلے اُوناؤ کے ضلع میں پیدا ہوئے تھے۔ یہ کانیہ کبج براہمن تھے۔ ان کو کسی راجہ نے "شوکوی" کا خطاب دیا تھا اسی لیئے انہوں نے اپنا لقب سُوبنس ہی رکھا تھا۔ مہاراجہ امراؤ سنگھ جی ان کا وشیش آدر کرتے تھے۔ اور ان کو اُن سے بڑے بڑے انعام و اکرام ملے تھے۔ آپ بڑے ایشور بھگت تھے۔ اور سداچار کا پالن کرتے ہوئے نتیہ پاٹھ پُوجا میں لگے رہتے تھے۔ باقاعدہ طور پر بھگوتی سرسوتی کی آرادھنا اور شری درگا پاٹھ کرتے تھے۔ گلے میں رُدراکھش کی مالا اور پیشانی پر چندن کا تلک لگاتے تھے۔ سدا بھگوان کے نام کا جپ کرتے رہتے۔ اور سنگیت کے بڑے پریمی تھے۔ وشئے بھوگوں میں نہ پھنس کر بڑی ہوشیاری کے ساتھ بھگوان کے نام کا گیان گان کرتے تھے۔ آپ نے "رام وجے" نامی کاویہ گرنتھ میں شری سیتارام جی کا یش گان کیا ہے۔ اور بھی بہت سے بھجن شُدھ دھار کے اُپدیش دیئے ہیں۔ ہم اُن کی چیتاونی ذیل میں درج کرتے ہیں۔

چیتاونی سُوبنس کوی کی!

مورکھ ستھیا آس واسناتے ہری بھگتی

پریم رُوپ امرت اور گیان گون بھرے

اگم اپار پنتھ چلبو ہے جان راکھ

شم۔ دم۔ نیم۔ تپسیا برت چلے

سُومتی پُران وید بھیدن کی ریت گہو

بھاست سُوبنس میری کہی کان دھرے

چلبو ضرور یہاں رہبو نہ ہوئے ہے بھائی!

آج ہے سو کال ناہیں۔ کاج سے شو کر لے

(۲)

چھاڑ انیتی کو نیتی گہو۔ ورڑھ سادھو کو سنگ کر و سب جائے

ہوؤ جیسی ہری لیلا سُنو۔ اُرو راکھو سدا کرُونا ہیئے دھائے

آنند سے پُر ہو۔ سدا ایشور کو کہیں۔ وسپاؤ "سُوبنس" کہے سیارائے

رے من چنچل چیکنو چاہی

پھنسے مت چندر مکھیں کے چائے

(۳)

پر تھمے جو گئے تے نہ جان پرے

من مود کو بھانڈو شو پایو پرو!

بھٹنے دُکھ آن ودھاتا دیو

سو دیوگ میں آئے اگاری کھرو

پھر پیچھے تہا پچھتے ہو سٹھو

یہ بانی "سُوبنس" کی سیس دھرو

گن ونت جی! پریت کی ریت بڑی

نہ کرو۔ نہ کرو۔ نہ کرو۔ نہ کرو

(۴)

سنجوگ کے سکھ کو جانیو نہیں

اتو پریم کے پھندے لگا ہے پگا

ہیتیو برجھایو۔ کہایو۔ کہیو

بس باسر سنگ بھگا ہے جگا

جانیو نہ پاپ کردھن ہیں اتو

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

انت وِیوگ لگا ہے لگا!

اُس نہیہ میں یارو! وچارے "سوبنس"
بچھاڑی دغا ہے دغا ہے دغا!

(۵)

گُبو ہری کے پد پنکج تو
پہری پُورو سکھادن ہے پھوٹے
پھوٹے جگ جھونٹو ہے دیکھ چیتے
ہری نام ہے سانچو سوتی کہو رے
کہو رے نہ کہوں پر دروہ کی بات
"سوبنس" کہے کوڈ سو سُو ہوتے
سہو رے من تو سوں کہ دن بنتی
رگھو ناتھ پر نستر کر گبو رے

ترجمہ۔ اس چیتاونی کا لطف تو ہندی جاننے والے بھی ہی ٹھیک طور سے اٹھا سکتے ہیں۔ اردو دان بھائیوں کیلئے اس کا ترجمہ نیچے دیا جاتا ہے۔ دیکھئے کیسے پوتر وچار ہیں۔ شبھ کوی چیتاونی دیتے ہیں کہتے ہیں اے من! یہ سنسار چھوڑ کر بڑی لمبی یاترا کرنی ہے اسلئے بہت جلدی جیون آتما اور شریر سے منہ موڑ لو اور بھگوت پریم روپی امرت اور گیان کی بوٹیاں بٹور لو۔ خوب تپسیا کرو۔ وید شاستر اور پرانوں کی آگیا دل کا پالن کرو۔ ہماری بات سنو۔ چلنا ضرور ہے۔ ہے بھائیو! یہاں رہنا نہ ہوگا۔ جگت تغیر پذیر ہے۔ وقت گذرتا جاتا ہے۔ جو بات آج ہے۔ وہ کل نہیں ہے۔ جب تک جسم میں طاقت ہے۔ فوراً خبردار ہو جاؤ۔ اور جو بھی دھرم کا کام اپنا فرض منصبی ہے۔ اُسے آج ہی کر ڈالو۔ (۱) انیائے اتہامات بے انصافی کو ترک کر دو۔ سجن پرشوں کا ست سنگ کرو۔ اور سداچار کے مارگ پر چلو۔ سنت شری ہری گن الاپو سنا کرو۔ اور دل میں دیا رکھو۔ سب کا اُپکار کرو۔ اس سے بڑا یش بڑھے گا۔ شری سیتا رام کا دھیان کرتے رہو ہے چنچل من! چند روزہ استریوں کے چکنے چپڑے مکھڑے پر مست جاؤ۔ (۲) پہلے پہلے تو موہ محبت سکھ کا بھنڈار ہی معلوم ہوتا ہے۔ مگر انت میں دُکھ ہی دُکھ ہے۔ وِیوگ کی اگنی میں جلنا پڑتا ہے۔ پچھتاؤ گے پچھتاؤ گے۔ ہماری پریت کی بات مانو۔ کسی سے موہ کرنا۔ کسی پر عاشق ہونا۔ کسی کو دل دینا۔ یہ پریت کی ریت بہت بُری ہے۔ اسے مت کرو۔ مت کرو (۳) یہ سنیوگ (ملاپ) سکھ بڑی مشکل سے ملتا ہے اور کچھ ہی دیر تک رہتا ہے۔ بعد میں دُکھ ہی دُکھ سہے۔ اس لئے عشق پریم کے پھندے میں پھنستا ہے۔ پچھتاتا ہے۔ یہ نام ہوتا ہے۔ دن ڈھلتا جاتا ہے بیاکل ہو کر مارا مارا پھرتا ہے۔ جانتا نہیں۔ کہ وٹوں یا پاپ اور کلیش اس میں ہیں۔ وشیوں کے موہ میں آنند کہاں؟ سوچ کر دیکھو۔ انت میں جدائی ہوگی۔ تب رونا دھونا کام نہ دے گا۔ ابھی سنبھل جاؤ۔ (۴) میری یہی شکشا ہے۔ کہ پریتم کے چرن کمل کے بھنورے بنو۔ رام نام ہی ستیہ ہے۔ سنسار اور خواب ہے۔ خبردار! کسی بھی جاندار سے مخالفت نہ کرو۔ سب کے شبھ چنتک بنو۔ اگر انیائی کی وجہ سے دوسرا تمہیں کٹھور بچن کہتا ہے۔ تو اسے برداشت کرو۔ معاف کرو۔ ہے من! بار بار بنتی کرتا ہوں۔ کہ سدا کے لئے بھگوان کی شرن پکڑ لو۔ بس بیڑا پار ہے۔ یہی سار ہے۔

بھگوان کی استتی

لینو اوتار مجھ سی بھار کے اُتار بے کو
کیرتی اپار چاروں ویدن میں گائی ہے

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

جیوں لوک ساکھی پرہلاد کی پرتگیا راکھی
دھرو کو اچل اٹی اونچو پد کرپا کر

کھمب تے نرسنگھ روپ دیہو اپجائی ہے
دیت ہیں "سوبنس" کہے دیر نہ لگائی ہے

آپنو بھلو جو چاہو ہری کو بھروسو گہو
ہری کے بھروسو ہار کب ہوں نہ آئی ہے (۶)

کارن کری کے دیر کری نہ "سوبنس" کہے
بھوپ بھرت بھاری بھیرنا میں نہ اگھاری گئی
بھارت کرے کو جڑے رتھی مہارتھی آئے

نگر کو وار بڑی وپد بہائی ہے
ساری دروپدی کی ایسی امت بڑھائی ہے
تہاں پانڈو چھترن کی وجے کرائی ہے

آپنو بھلو جو چاہو ہری کو بھروسو گہو
ہری کے بھروسو ہار کب ہوں نہ آئی ہے (۷)

لہر مرچین کی تیج کو سلل جیسو!
ظاہر جہاں بیچ سیوا شوم سوامن کی
تجو چھل چھند پھند منتھیا کے پربندھ بھائی

تیسی آن آس دور بھو بیں ٹیرائی ہے
سکتا ہیں تیل جیسی کوئی گن گائی ہے
سیکھ یہ "سوبنس" کی بہت سکھدائی ہے

آپنو بھلو جو چاہو ہری کو بھروسو گہو
ہری کے بھروسو ہار کب ہوں نہ آئی ہے (۸)

دھن دکھائے اسر آدر کھلائے پاندھ
چترتا وشے رس گاتھے کے رجھائے مورکھ
لوبھ کے بجائے باجہ "سوکوی" "سوبنس" کہے

منتھیا کے پربندھ لکھو لوگن کو جانچو ہیں
ادکھو من جان جھوٹھو ٹیرایوں ناچو ہیں
پائی مہامیچ امپان کہوں کھا پچیو ہیں

بھرت کے بھیا میری بپت ہریا رام!
تو ہی بن جانچے تو انیک ناچ ناچیو ہیں

ترجمہ - بلا شبہ ہے کوی سرشٹ! آپ کا کہنا بالکل ٹھیک ہے - جو آدمی بھگوان کا بھروسہ کرتا ہے۔ اس کی ہار کبھی نہیں ہوتی - وہ ہمیشہ فاتح رہتا ہے۔ اس انیہ بھگت کی رکشا بھگوان بیکنٹھ سے ننگے پاؤں دوڑ کر فوراً کرتے ہیں۔ انہیں کی کرپا سے بالک دھرو نے سب سے اونچی اچل پدوی پراپت کی۔ گجیند کا گراہ سے ادھار ہوا! اور پتی برتا دروپدی کی لاج بچی۔ کہا ہے

دس سہسر گج بل گھٹیو۔ گھٹیو نہ گز بھر چیر

پیارے پرہلاد کے لئے تو آپ ادبھت روپ نرسنگھ ہی بن گئے۔ پرہلاد کی پرتگیا رہ گئی۔ ان کے علاوہ اور بھی بے شمار بھگتوں کی کتھائیں مشہور ہیں۔ مگر جو لوگ شری ہری اپر وشواس نہ کر کے دنیا میں دوڑتے - بھوگ ولاس کے داس بن کر اپنی بیش قیمت زندگی کو عبث نشٹ کرتے ہیں - وہ مہا مورکھ ہیں۔ آپ نے بڑی سچی بات کہی ہے - سورج کی کڑی دھوپ میں پانی کی امید سے جیسے ہرنی ادھر ادھر دوڑا کرتی ہے۔ اسی طرح سنساری جیو دھن پتر وغیرہ میں سکھ کی کامنا میں پھنس کر دکھ

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کھاتا ہے۔ دوسرے کی آشا کرنا بالکل عبث ہے۔ اور پھر کنجوس مالکوں کی خوشامد "ہاں جی ہاں جی" کرنا تو بالو میں سے تیل نکالنے کی کوشش کی مانند بالکل واہیات ہے۔ اس لئے دوستو! چھل چھند چھوڑ کر جھوٹی واسناؤں کو ترک کر کے بھگوان کی شرن لو۔ دونو لوک سدھر ینگے۔ پھر آنند ہی آنند ہے۔ بھول کرو گے تو پچھتاؤ گے۔ دیکھو سوبنس جی آپ بیتی سنا رہے ہیں۔ آخری کبت میں کہتے ہیں۔ ہے بھرت کے بھائی رام! پہلے سے میں نے آپ سے شرناگتی کا رشتہ نہیں جوڑا۔ اس لئے در در نکال نکال کر ناچیز دھنی لوگوں کی ڈیوڑھیوں کی خاک چھانتا رہا۔ شرنگار رس کی (عشقیہ) زہریلی نظمیں بنا بنا کر بے وقوفوں کو رجھاتا رہا انہیں ناخوش دیکھ کر ستیہ کو استیہ اور استیہ کو ستیہ ٹھیرا کر میں خوشامد کرتا رہا۔ لوبھ لالچ میں پڑ کر منوجیں مانتا رہا۔ مگر یہ سب رہا ایمان ہی۔ جنم بھر نہ معلوم اور کتنے کھیل کھیلے کتنے سوانگ بھرے۔ اور کتنے ناچ ناچے۔ اگر ہے رام! آپ کو بھگت وتسل اور مہادانی سمجھ کر آپ کی شرن لے لیتا۔ تو میں در در کی خاک نہ چھانتا۔ پرمانند شانتی اور سکھ کا بھوگ کرتا۔

مہابھارت کے اُپدیش

بہت سے بھائی مہرشی وید ویاس کرت مکمل سنسکرت گرنتھ مہابھارت کا اصلی اور سلیس اُردو ترجمہ کے خریدنے کی خواہش کرتے ہوئے ہمیں اس کا نمونہ بھیجنے کے لئے لکھا کرتے ہیں۔ لیکن ہم بوجوہات ذیل اُن کی سیوا میں نمونہ نہیں بھیج سکتے کہ (۱) مہابھارت خاص تعداد میں چھپوایا جاتا ہے۔ اور کوئی ایک پرچہ بیچ میں سے کم ہو جانے سے سارا گرنتھ نامکمل ہو جاتا ہے (۲) مہابھارت تو ایک سمندر کی مانند ہے جس میں گیتا جیسے دھارمک اور شانتی دایک اُپدیش بھی درج ہیں (۳) کورو پانڈوؤں کے یدھ کا بیان ہے (۴) ہزاروں رشیوں منیوں اور راجوں مہاراجوں کی کتھائیں درج ہیں۔ مہابھارت میں جہاں یہ سب باتیں کافی موجود ہیں۔ وہاں پر ظالم اور جابر راجاؤں کے مظالم۔ اُن کی کُٹل نیتی۔ جوا بازی کی چالیں۔ پہلوانوں کی کشتیاں اور گرہست دھرم کے متعلق اعلےٰ تجربات درج ہیں۔ غرضیکہ مہابھارت میں ہر قسم کے مضامین اور اُپدیش ملتے ہیں۔ جیسے سمندر میں کہیں پانی گہرا ہوتا ہے۔ کہیں اس میں ٹیلے۔ پہاڑیاں ہوتی ہیں۔ کہیں کا پانی میٹھا۔ کہیں کا کھاری۔ کہیں برف کے تودے۔ کہیں کا پانی گرم۔ کہیں کا ٹھنڈا۔ کہیں کہیں اس میں مگرمچھ و گھڑیال اور وہیل مچھلی جیسے جانور رہتے ہیں۔ اور کہیں کہیں کا پانی بالکل شفاف امرت کی مانند ہوتا ہے۔ کہیں کا پانی زہریلا ہوتا ہے۔ کہیں کہیں جزیرے ہوتے ہیں وغیرہ۔ ٹھیک ایسا ہی حال مہابھارت گرنتھ کا ہے۔ اس لئے اس کا بطور نمونہ کوئی ایک پرچہ منگا کر اس کی خوبی کا اندازہ نہیں لگ سکتا۔ مہابھارت کی مہانتا سمجھنے کے لئے تو سارا مہابھارت پڑھنے کی ہی ضرورت ہے۔ مثلاً مہابھارت کے کسی پرچہ میں تو جنگ ہی جنگ کی باتیں آ جاتی ہیں۔ کسی میں جابر اور ظالم راجاؤں کی کُٹل چالیں اور پاپ بھری پالیسی ہوتی ہے۔ کسی میں امرت مئے شانت اُپدیش ہوتے ہیں۔ کہیں کہیں برہم ودیا کی نہایت کٹھن باتیں آ جاتی ہیں اور کہیں کہیں آتما کے پوتر کرنے والے نہایت سیدھے سادھے آسان اُپدیش آ جاتے ہیں۔ اب ہم کسی بھائی کو کونسا نمونہ بھیجیں۔ اس خیال سے نمونہ نہیں بھیجا جاتا۔ مہابھارت کے متعلق تو اتنا جان لینا ہی کافی ہے۔ کہ یہ ہندوؤں کا دھارمک اور اتہاسک گرنتھ ہے۔ اور اس میں بھگوان جنارون (شری کرشن) اور اُن کے بھگت

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پانڈوؤں کے چرتر دئے گئے ہیں۔ اور اسی دوران میں ہر قسم کے زندگی کو پوتر اور کامیاب بنانے والے اُپدیش دئے ہیں۔ ہر ایک باحیثیت اور دھرم پریمی سجن کے لئے مہابھارت کا اپنے گھر میں رکھنا اور اس کا پاٹھ کرنا ضروری ہے۔ مہاتما گاندھی۔ بھارت بھوشن پنڈت مدن موہن مالویہ اور مہاتما تلک وغیرہ چوٹی کے لیڈروں نے مہابھارت کے پاٹھ کی ہر ایک ہندو کے لئے ہدایت کی ہے۔ مہابھارت کے پڑھنے سے کھوٹے کھرے کی پہچان ہوتی ہے۔ انسان برائیوں سے بچتا ہے۔ بھگوان چرنار وِند کی بھگتی پراپت ہوتی ہے۔ اور فرصت کا وقت نہایت شانتی سے کٹ جاتا ہے۔ جن کو بھگوان نے توفیق دی ہے۔ ان کو مہابھارت کی خریداری کے لئے اتنی باتیں کافی ہیں۔ اس لئے کوئی بھائی مہابھارت کا نمونہ طلب کر کے ہمیں زیر بار نہ کریں۔ اب رہی یہ بات۔ کہ مہابھارت کا ترجمہ کیسا ہوتا ہے۔ اس کی عبارت کس طرح کی ہے۔ اس کے لئے مارتنڈ میں کئی بار ہم مہابھارت کا نمونہ شائع کر چکے ہیں۔ اور آئندہ بھی شائع کرتے رہینگے۔ ذیل میں ہم مہابھارت کے شانتی پرب ادھیائے ۱۰۸ اور ۱۱۰ کا ترجمہ بطور نمونہ حرف بحرف درج کرتے ہیں۔ جیسا کہ مہابھارت میں درج ہے۔ نمونہ دیکھنے والے بھائی اس سے مہابھارت کی عبارت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ان کو پڑھ کر پریمی سجن مکمل مہابھارت بھی منگوا سکتے ہیں۔ اگر پوری مہابھارت منگانے کی توفیق نہ ہو۔ تو بھی کم از کم شانتی پرب کے خریدار تو ضرور ہی بن جاویں۔ یقینی طور پر آپ شانتی پرب کو پڑھ کر بہت خوش ہونگے۔

ادھیائے ایک سو آٹھ (۱۰۸)

سب سے بڑا دھرم۔ ماں باپ اور گورو کی سیوا

دھرم راج یدھشٹر بولے۔ ہے بھارت! یہ دھرم کا مارگ بہت بڑا اور بہت سی شاخوں والا ہے۔ اس لئے آپ کرپا کر کے یہ بتلائیے۔ کہ اس سارے دھرم میں کون سا مارگ آپ کے خیال میں گرہن کرنے کے یوگیہ ہے۔ مجھے اس لوک اور پرلوک کے سُدھار کے لئے جس پرم دھرم کا آشرے لینا چاہئے وہ کرپا کر کے بیان فرمائیے۔

بھیشم جی بولے۔ ماتا پتا اور گورو جنوں کی سیوا اور پوجا کرنا ہی میرے خیال میں سب سے اُتم ہے۔ انسان اس دنیا میں ایسے کاموں میں لگے رہنے سے ہی سب لوکوں کو جے کرتے ہوئے مہان یش والے ہوتے ہیں۔ ہے تات یدھشٹر! پوجنیہ پتا۔ ماتا اور گورو جس کرم کو کرنے کی آگیا دیں۔ وہ خواہ دھرم ہو یا ادھرم شردھا سے رت ہو کر اُسے کرنا ہی ٹھیک ہے۔ ان لوگوں کے منع کرنے پر دوسرے دھرم کا آچرن نہ کرے۔ وہ لوگ جو کچھ آگیا دیں۔ وہی دھرم ہے یقین جانو۔ کہ پتا ماتا اور گورو یہ تینوں ترلوکی کے سروپ ہیں۔ یہی تینوں آشرم۔ تینوں وید اور تینوں اگنی سوروپ ہیں۔ پتا گارہپتیہ اگنی۔ ماتا دکھشن اور گورو آواہنیہ اگنی ہے۔ یہ تینوں اگنی بہت ہی مہان ہیں ماں۔ باپ اور گورو۔ ان تینوں کے پرسن رکھنے سے تم تینوں لوکوں کو جیت لیگے۔ پتا کی پوجا سے یہ لوک۔ ماتا کی پوجا سے پرلوک اور گورو کی پوجا سے برہم لوک کو تم ضرور ہی پراپت کروگے۔ شلوک ۷ تک

ہے بھارت! تینوں لوکوں کا سُکھ دینے والے ان تینوں کا تم پورے طور سے سنمان کرنا۔ تمہارا کلیان ہو۔ اسی سے تم مہان یش اور دھرم کا پھل پراپت کروگے۔ ماں باپ اور گورو کے سامنے پورے ادب سے برتے۔ اُن کے بھوجن وغیرہ کے بارے میں کسی طرح کی نکتہ چینی نہ کرے۔ اور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سدا ان لوگوں کی سیوا کرے۔ یہی سب سے اُتم شُبھ کرم ہے۔ ہے سرشٹ ارجن! ایسا کرنے سے تم کیرتی۔ پُنیہ۔ یش اور پوتر لوکوں کو پراپت کروگے۔ ماتا پتا اور گورو کی جو لوگ تعظیم (پوجا) کرتے ہیں۔ وہ سب لوگوں میں آدر پاتے ہیں۔ اور جو ماں باپ کا انادر کرتے ہیں۔ اُن کے سب کام ہی نشپھل جاتے ہیں۔ ہے دشمن کے ناش کرنیوالے! اُن کے واسطے یہ لوک اور پرلوک کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ تینوں گورو جن کے ذریعے اپمان کو پراپت ہوتے ہیں۔ ارتھات جو ماتا پتا اور گورو۔ ان تینوں گوروؤں کا اپمان کرتا ہے اس کا کبھی اس لوک (دُنیا) میں یش نہیں پھیلتا اور پرلوک میں اس کا کبھی کلیان نہیں ہوتا۔ شلوک ۱۴ تک۔

ہے راجن! ماں باپ اور گورو کے لئے میں اگر اپنے سارے دھن مال کو چھوڑ دوں۔ تو وہ مجھے پھر سو گنا یا ہزار گنا ہو کر ملے گا۔ مطلب یہ کہ سچے دل سے ماں باپ کی جتنی بھی سیوا کی جائے۔ وہ سو گنا یا ہزار گنا پھل دیتی ہے۔ میں نے اپنے پتا کے سکھ کے لئے راجیہ سُکھ کو ترک کر دیا تھا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ آج تینوں لوکوں میں میرا یش پھیل رہا ہے۔ ماتا پتا کی سیوا سے ہی میں نے ترلوکی کو جیت لیا ہے۔

ہے یدشٹر! دس وید کے جاننے والے پنڈتوں سے ایک سداچاری آچاریہ سریشٹ ہے۔ اور میں کیا کہوں پرتھوی کی سب چیزیں ملکر بھی ماتا کی مہما کی برابری نہیں کر سکتیں۔ ارتھات اس پرتھوی میں ماتا کے سمان سریشٹ کچھ بھی نہیں ہے۔ اسی وجہ سے ماتا کے برابر کوئی گورو نہیں ہے۔ میرے خیال میں ماتا پتا دونو ہی مہان گورو ہیں۔ کیونکہ ماتا پتا دونو ہی جنم کے کارن ہیں۔ ہے بھارت! ماتا پتا دونو ہی سے اس شریر کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اور آچاریہ کے اُپدیش سے جو جنم ہوتا ہے۔ وہ اجر امر ہے۔ پتا ماتا کے برا سلوک کرنے پر۔ ہانی کرنے پر بھی وہ اودھیہ ہیں۔ ارتھات ماتا پتا اگر اپنا برا چاہیں۔ تو بھی اُن کی سیوا ہی کرنی چاہیئے۔ کسی حالت میں وہ مارنے یوگیہ نہیں ہیں۔ شلوک ۲۰ تک۔

اپرادھی ماتا پتا کے نہ مارنے سے پاپ نہیں ہوتا۔ راجہ جس طرح دیگر مجرموں یا قاتلوں کو سزا نہ دینے سے پاپ کا بھاگی بنتا ہے۔ ویسا اپرادھی گورو۔ پتا اور ماتا کو نہ مارنے سے راجہ کبھی پاپ کا بھاگی نہیں ہوتا۔ دھرم کی خاطر اپنے دُشٹ ماتا پتا کی جو لوگ پرتیتی پُوروک پرورش کرتے ہیں۔ مہرشی اور دیوتا لوگ ان پر سدا کرپا کرتے ہیں۔ جو ستیہ بچپن سے وید کا گیان دیتے ہیں۔ اور اپنے ستیہ اُپدیش سے امرت پردان کرتے ہیں۔ انہیں بھی ماتا پتا ہی سمجھنا چاہیئے۔ اور اُن کے کام کو معلوم کر کے کبھی اُن کے بارے میں انشٹ چنتن نہ کرنا چاہیئے۔ جو لوگ ودیا پڑھ کر۔ کرت کرتیہ (کامیاب) ہو کر گورو کے بارے میں عملی طور پر اور من ہی من میں اُن کا آدر نہیں کرتے۔ ان لوگوں کو بھرون ہتیا سے بھی زیادہ پاپ ہوا کرتا ہے۔ جو آدمی گورو کا آدر نہیں کرتا۔ اس لوک میں اس سے بڑھ کر پاپی دوسرا نہیں ہے۔ شلوک ۲۲ تک۔

گورو جن ششیوں کو جیسا مانیں ششیہ لوگ بھی اُن کی ویسی ہی پوجا کریں۔ جو لوگ پراچین دھرم (سناتن دھرم) کے پریمی ہیں۔ اُن کی رائے میں گورو پُوجنیہ۔ سیوا کے یوگیہ اور آرادھنا کرنے کے یوگیہ ہے۔ جن کرموں سے پتا کو خوش کیا جا سکتا ہے۔ اس سے پرجاپتی خوش ہوتے ہیں۔ اور جس کے ذریعے ماتا کو خوش کیا جا سکتا ہے۔ اس سے پرتھوی کی پوجا ہوتی ہے۔ اور جن کرموں سے آچاریہ کو خوش کیا جا سکتا ہے۔ اس سے برہمہ کی پوجا ہوتی ہے۔ اس لئے ماتا پتا کی نسبت گورو ہی پوجنیہ ہے۔ کسی طرح کا کام کرنے سے بھی گورو قابل ملامت نہیں ہو سکتے جیسا گورو کا مان کیا جاتا ہے۔ ماتا پتا کا ویسا نہیں ہوتا

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مطلب یہ کہ ماتا پتا سے بھی بڑھ کر گورو کا مان کرنا چاہیئے۔ شلوک ۲۸
ماتا اور گورو کا اپمان کسی حالت میں نہیں کرنا چاہیئے
ان کے کام میں کوئی دوش دیکھنا ٹھیک نہیں ہے۔ دیوتا اور
مہرشی لوگ گوروؤں کا جیسا سنمان کرنا ہوتا ہے اسے جانتے
ہیں۔ جو لوگ اپنے کام یا خیال سے بھی ماں باپ کا برا چاہتے
ہیں۔ بھرون ہتیا سے بھی ان کا پاپ زیادہ پربل ہے۔ اور
اس لوک میں ان سے بڑھ کر کوئی پاپی نہیں ہے۔ اگر حقیقی بیٹا
پال پوس کر بڑا ہونے پر اپنے ماں باپ کی پرورش نہیں کرتا تو
اس کا وہ پاپ بھرون ہتیا سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس سے بڑھ
کر پاپی دوسرا کوئی نہیں ہے۔ جو متر کے ساتھ ورودھ کرے
وشواس گھات کرے۔ جو ناشکرہ (کرتگھن) ہو۔ جو استری کا
قاتل ہو۔ اور جو گورو کا قاتل ہو۔ ان چاروں کے پاپ کا پرایشچت
ہم نے نہیں سنا ہے۔ ہے راجن! اس لوک میں منشیوں کا
جو کچھ کرتویہ (فرض منصبی) ہے۔ وہ تفصیل کے ساتھ کہا گیا۔
یہی کلیان کاری ہے۔ اور اس سے بڑھ کر سریشٹ کچھ بھی
نہیں ہے۔ سب دھرم اکٹھے کر کے ان کا جو عطر (سار) ہے
وہ یہی ماتا پتا اور گورو کی سیوا روپی دھرم ہے۔ شلوک ۲۲ تک
کل شلوک ۲۹۹۲۔ شانتی پرب میں ادھیائے ایک سو آٹھ ختم

ادھیائے ایک سو دس ۱۱۰

درگاتی ترم (دکھوں سے چھوٹنے) کا استوتر

راجہ یدھشٹر بولے۔ ہے پتامہ! پراتی جن بری حالت میں
رہتے ہیں۔ اس اس حالت میں کلیش کے آنے پر جن طریقے
سے وہ ناقابل عبور مصیبتوں کو اور متعلقہ دکھوں کو پار کر سکتے ہیں۔
انہیں آپ میرے لئے بیان کیجئے۔ (۱)
بھیشم جی بولے۔ جو سنسکرت چت والے (ضابطہ حواس) ہو دوجاتی
پرش اپنے آشرم کے مطابق دھرم آچرن کرتے ہیں۔ جو دمبھ
سے پرچار نہیں کرتے۔ یا کارج ہیں جن کی چت ورتی ستھر (شانت)
ہے۔ جو شانت چت والے ہیں۔ اور اندریوں کو اپنے قابو میں رکھتے
ہیں۔ وہی ناقابل عبور مصیبتوں (مشکلات) کو پار کرتے ہیں۔ جو لینے
پر جواب نہیں دیتے۔ کسی کے اپنا اپمان کرنے پر بھی جو دوسرے کو
دکھ نہیں دیتے۔ ستائے جانے پر بھی جو کسی کو نہیں ستاتے۔ جو خود
تو دان کرتے ہیں۔ پر کسی سے کچھ نہیں مانگتے۔ وہ ناقابل عبور مصیبتوں
(دکھوں) سے پار ہوا کرتے ہیں۔ جو مہمانوں کو آشرے
دیتے ہیں۔ کبھی کسی کی نندا نہیں کرتے۔ اور سدا سوادھیائے
میں لگے رہتے ہیں۔ وہ ناقابل عبور دکھوں کو عبور کر سکتے ہیں۔
جو سب دھرم کے جاننے والے لوگ ماتا پتا کی آگیا میں رہتے
ہیں۔ اور دن میں نہیں سوتے۔ وہی ناقابل عبور مصیبتوں (دکھوں)
سے پار ہوا کرتے ہیں۔ جو من بچن اور کرم سے کوئی پاپ نہیں
کرتے۔ اور کسی بھی جاندار کو کچھ دکھ نہیں دیتے۔ وہی ناقابل
عبور مصیبتوں سے پار ہوا کرتے ہیں۔ جو راجہ لوگ رجوگن کے زیر اثر
ہو کر لوبھ کی وجہ سے کسی کا دھن نہیں ہرتے۔ اور سب پرجاؤں
کی سب طرح سے بھلی رکھشا کرتے ہیں۔ وہی ناقابل عبور
مصیبتوں سے پار ہوا کرتے ہیں۔ جو اگنی ہوتر پرائن سادھو پرش
اپنی ہی استری سے رتو کال میں نیائے انوسار گمن کرتے ہیں
غیر استری کا دھیان نہیں کرتے۔ اور اپنی استری سے بھی رتو
کال کے سوا گمن نہیں کرتے۔ وہی ناقابل عبور مصیبتوں سے پار
ہوا کرتے ہیں۔ جو شور ویر پرش یدھ میں موت کا خوف ترک کر
کے جان ہتھیلی پر رکھ کر فتح کی خواہش سے یدھ کرتے ہیں۔ وہی

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

ناقابل عبور دشیوں کو عبور کر سکتے ہیں۔ جو پرش جان چلی جانے پر بھی سچ ہی کہتے ہیں۔ کسی حالت میں جھوٹ نہیں بولتے۔ وہ سب جانداروں کے لئے مشعل ہدایت بنے ہوئے لوگ ناقابل عبور دشیوں کو پار کیا کرتے ہیں۔ جن کے کاموں میں کچھ بھی چھل کپٹ نہیں ہوتا۔ جو سچا اور پریہ (میٹھا) بچن بولتے ہیں۔ اور جو اپنا سب کچھ بھلے کاموں میں لگاتے ہیں۔ وہی ناقابل عبور دکھوں کو پار کر سکتے ہیں۔ جو براہمن ان ادھیائے کے دن وید پاٹھ کا ناغہ نہیں کرتے۔ وہ تپ میں نشٹھا والے سر شیشٹ تپسوی ناقابل عبور دشیوں کو پار کیا کرتے ہیں۔ جو کمار اوستھا میں برہمچریہ دھارن کر کے ودیا۔ وید اور برت میں تتپر رہ کر تپسیا کرتے ہیں۔ وہ ناقابل عبور دشیوں کو پار کیا کرتے ہیں۔ جن مہاتماؤں کا رجوگن شانت ہو گیا ہے۔ اور تموگن بھی جن کا شانت ہو گیا ہے۔ وہ ستوگن میں وچرنے والے مہاتما لوگ ہی ناقابل عبور دکھوں کو پار کیا کرتے ہیں۔ جن مہاتماؤں سے کسی کو کچھ ڈر نہیں ہوتا۔ اور جو کسی سے کسی طرح نہیں ڈرتے۔ ارتھات جو نہ کسی کو ڈراتے ہیں اور نہ کسی سے ڈرتے ہیں۔ اور سب جاندار جنہیں اپنے ہی جیسے معلوم ہوتے ہیں۔ وہی ناقابل عبور دشیوں کو پار کر سکتے ہیں۔ جو پرش سر شیشٹ مہاتما لوگ دوسرے کے دھن کو دیکھ کر دکھی نہیں ہوتے۔ اور جو اندریوں کے دشیوں سے بالاتر ہیں۔ وہی ناقابل عبور دشیوں کو پار کیا کرتے ہیں۔ جو شردھاوان شانت سوبھاؤ والے۔ منش سب دیوتاؤں کو پرنام کرتے ہیں اور سب دھرموں کا مان کرتے ہیں۔ وہی سب دکھوں سے چھوٹ سکتے ہیں۔ جو پرش اپنے مان (عزت) کی خواہش نہیں کرتے۔ مگر دوسروں کا مان کرتے ہیں۔ اور جو مانیہ (معزز۔ پوجیہ) پرشوں کو نمسکار کرتے ہیں۔ وہ دکھوں سے پار ہو جاتے ہیں۔ اور جو پرجا کی کامنا والے پرش ہر تتھی میں شرادھ کرتے ہیں۔ وہ پوری طرح سے شدھ چت والے لوگ دکھوں سے پار ہوتے ہیں۔ جو غصہ کو اپنے قابو میں رکھتے ہیں۔ اور غصہ کرنے والے کرودھی آدمیوں کے کرودھ کو شانت کرتے ہیں۔ اور کسی بھی جاندار پر کرودھ نہیں کرتے۔ وہ ناقابل عبور دکھوں کو پار کر جاتے ہیں۔ اور جو لوگ اس سنسار میں ہمیشہ شراب اور ماس سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور زندگی بھر شراب وغیرہ نہیں پیتے۔ وہ دکھوں کو پار کر جاتے ہیں۔ جو کیول جیون یاترا (بقائے زندگی) کے لئے بھوجن کرتے ہیں۔ اور صرف سنتان اتپتی کے لئے ہی استری سنگ کرتے ہیں۔ اور صرف سچ بولنے کے لئے بات کرتے ہیں۔ وہ ناقابل عبور دکھوں سے پار ہو جاتے ہیں۔ سب بھوت پرانیوں کے ایشور۔ جگت کی پیدائش اور فنا کے کارن شری نارائن دیو کی جو بھگتی کرتے ہیں۔ وہ سب دکھوں سے چھوٹ جاتے ہیں۔ ہے راجن! یہ جو پدم کے سمان لال نیتر والے پیتامبر دھاری۔ مہا باہو اچیوت۔ ارجن کے سکھا۔ بھائی مترا اور بندھو ہیں۔ جو اچنتیہ سوبھاؤ پرش سر شیشٹ پربھو گوبند اچھا کرنے سے ہی سب لوکوں کو چمڑے کی طرح سمیٹ لیتے ہیں۔ جو ارجن اور تمہارے پریہ (دل پسند) اور ہتکاری کاموں میں سدا لگے رہتے ہیں۔ وہ بھی پرش سر شیشٹ کسی سے نہ جانے جانے والے بیکنٹھ ناتھ (شری کرشن) ہی پرشوتم ہیں۔ جو اس سنسار میں ان نارائن ہری کا آشرہ گرہن کرتے ہیں۔ بھگوان کرشن کی شرن لیتے ہیں۔ وہ ناقابل عبور دشیوں (دکھوں) سے پار ہوا کرتے ہیں۔ اس میں کچھ بھی شک نہیں ہے۔ جو لوگ اس دکھوں سے پار کرنے والے استوتر کو خود پڑھتے۔ سنتے یا دوسروں کو اس کا اپدیش کرتے ہیں۔ وہ بھی سب دکھوں سے چھوٹ جاتے ہیں

ہے تات! یہ ہمشتر امنش اس لوک اور پرلوک میں جس طرح ناقابل عبور دکھوں سے پار ہو سکتے ہیں۔ میں نے وہی استوتر آپ کے سامنے بیان کیا ہے۔ شلوک ۲۰ تک کل شلوک ۲۰۔ شانتی پرب میں ادھیائے ایک سو دس ختم ہوا

نوٹ:۔ اس استوتر کا نتیہ پاٹھ کرنے سے اور اس کے مطابق عمل کرنے سے سچ مچ دکھوں سے چھٹکارہ ملتا ہے اس میں کچھ بھی شک نہیں (ایڈیٹر)

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

کبیر نمبر کے متعلق دو دو باتیں

(۱) کرشن نمبر کی مشغولیت کی وجہ سے ہمیں کبیر نمبر کی تیاری کے لئے پورا وقت نہیں مل سکا۔ پھر بھی اپنی طرف سے دوہوں کے انتخاب میں پوری سرگرمی سے کام لیا گیا ہے۔ تمام دوہے آسان اور عام فہم دئے گئے ہیں۔ اور مشکل دوہوں کا ترجمہ حاشیہ میں دے دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ ہمارے ناظرین ان دوہوں کو پڑھ کر بہت محظوظ ہونگے۔

(۲) ہمارا ارادہ کبیر نمبر میں کبیر صاحب کے دوہوں کے ساتھ اُن کی سوانح عمری اور اُن کے شبد بھی دینے کا تھا۔ مگر ایک تو کرشن نمبر کی وجہ سے ہم پہلے ہی زیر بار ہو چکے ہیں۔ دوسرے رسالہ وقت پر شائع کرنے کی وجہ سے ہمیں اس کام کے لئے بہت تھوڑے دن ملے۔ اس لئے کبیر صاحب کی سوانح عمری اور شبد اس میں نہیں دئے گئے۔ اگر ہمارے پریمیوں نے ان دوہوں کو پسند کر کے ہماری حوصلہ افزائی کی۔ تو ہم شروع سال میں یا اس سے آگے پیچھے کبیر صاحب کے شبدوں کا بھی ایک نمبر نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جس میں اس مہاتما کی سوانح عمری بھی شائع کی جاوے گی۔

(۳) کرشن نمبر میں رسالہ مارتنڈ کے آئندہ باتصویر نکلنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ لیکن افسوس کہ ہم ابھی تک تصاویر کا انتظام نہیں کر سکے۔ غالباً اگلے مہینے تک انتظام مکمل ہو جاوے گا۔ اور تب، مارتنڈ باتصویر شائع ہوا کرے گا۔

کرشن نمبر کے متعلق چند دوستوں کے خطوط

(۱) کرشن نمبر موصول ہوا۔ دیکھ کر اور پڑھ کر دل کو بڑی پرسنتا ہوئی۔ واقعی اس دفعہ آپ کو سخت محنت کرنی پڑی۔ زبان میں طاقت نہیں۔ جس سے آپ کا شکریہ ادا کیا جاوے۔ آپ کا سارا جیون ہی پرمارتھ میں دتیت ہو رہا ہے۔ پنڈت حکم چند۔ شرما۔ ویاس۔ مخدوم پور

(۲) واقعی میں کرشن نمبر مارتنڈ نہایت ہی عمدہ اور ایک لاثانی نمبر آپ نے نہایت ہی جانفشانی سے ہم لوگوں کی اُدّھار کی خاطر تیار کیا ہے۔ آپ کے جس قدر بھی رسالہ جات مارتنڈ و سکھ ساگر آرہے ہیں۔ نہایت قابل دید ہیں۔ پرماتما آپ کو اس کوشش کا پھل دیویں۔ اُدگر سین سردار قلعہ ریاست کلسیہ۔ مقام منصوری

(۳) کرشن نمبر واقعی گیان سے بھرا ہوا تھا۔ جس کی تعریف جتنی بھی کی جاوے۔ تھوڑی ہے۔ اس جگہ ہر ایک نے آپ کے کرشن نمبر کی تعریف کی۔ پرماتما آپ کے مارتنڈ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی بخشے۔ بندہ بھی بحیثیت سناتن دھرمی و ایک خریدار مارتنڈ کا ہونے سے ہر وقت اسی خیال کا پریم رکھتا ہے۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ آپ کے رسالہ کو فائدہ پہنچا رہے۔ میرے خیال میں جس طرح سے آپ نے کرشن نمبر نکالا ہے۔ کیا آپ وجے دشمی نمبر نہیں نکال سکتے۔ میرے خیال میں وجے دشمی نمبر ضرور نکالنا چاہیئے۔ جس میں رامائن کے بڑھیا درشیہ ہوں۔ میرے سے جتنی امداد ہو سکے گی۔ میں بھی کروں گا۔ رگھوناتھ سرن بالی۔ پلہ۔ (بہاول پور)

(۴) آپ کا کرشن نمبر بہت بڑھیا۔ بیش قیمت اور قابل تعریف ہے۔ حکم چند دانی۔ از باگڑیاں۔

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

(۵) کرشن نمبر دیکھ کر دل کو نہایت ہی آنند پراپت ہوا۔ واقعی کرشن نمبر نہایت ہی لاجواب ہے۔ آپ کی کتابیں بھی نہایت ہی لاجواب ہیں۔ دل چاہتا ہے۔ کہ تمام کی تمام کتابیں منگوا کر پڑھی جاویں۔ راجا رام ٹرین کلرک بھٹنڈہ

(۶) آپ کا تیار کردہ بھگتی نام نمبر بہت ہی عمدہ ہے۔ واقعی آپ کی عرق ریزی قابل تعریف ہے۔ مجھے تو ایسا آنند آیا۔ کہ بغیر ختم کئے نہیں چھوڑا۔ کیوں نہ ہو۔ آخر آپ پرچارتی ہیں۔ میں مارتنڈ کے ایک دو خریدار بنا رہا ہوں۔ اُمید ہے۔ کہ وہ بن جاویں گے۔ پنڈت حکم چند شرما۔ دیاس۔ مخدوم پور

(۷) آپ کا رسالہ سکھ ساگر واقعی سکھوں کا دینے والا ہے۔ کے۔ سی کورپال۔ کہامہ (افریقہ)

اب زیادہ سوچ وچار مت کیجئے۔ شانتی سرور میں سنان کر لیجئے

سچی شانتی کے حصول کیلئے شانتی پرب کا پاٹھ کیجئے

اگر آپ مکمل مہابھارت نہیں خرید سکتے۔ تو کم از کم شانتی پرب کا پاٹھ تو ضرور ہی کریں!!!

کیونکہ مہابھارت کا یہ شانتی پرب چاروں ویدوں۔ چھ شاستروں۔ اٹھارہ پرانوں اور اپنشدوں کا سار ہے۔ اس میں راج نیتی کا مکمل گیان ہے۔ دھرم نیتی اور موکش دھرم کے اُپدیش میں تو کمال ہی کر دیا ہے۔ بیسیوں اور سینکڑوں کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ مہابھارت کے شانتی پرب میں ہزاروں ہی رشیوں۔ منیوں اور راجوں مہاراجوں کی گیان اور دھیان سے بھرپور منوہر کتھائیں درج ہیں۔ سچ پوچھئے۔ تو اس میں مہاتما بھیشم پتامہ نے گیان کا سمندر بھر دیا ہے۔ اس لئے یہ پرب بے حد شانتی دایک اور ہر طرح کی سدھیوں کا دینے والا ہے اور سارے مہابھارت کی جان ہے۔ مہابھارت کا شانتی پرب سچ مچ انمول موتیوں کی مالا ہے۔ اور اس کے برابر شانتی دایک اُپدیش دنیا بھر کی کسی بھی کتاب میں نہیں ہے۔ یہ شانتی پرب مکمل مہابھارت کے سلسلے میں فروری ۱۹۳۲ء سے چھپنا شروع ہو گیا ہے۔ اس لئے آپ اپنے کلیان کے لئے

فروری ۱۹۳۲ء سے شانتی پرب کے ضرور خریدار بنجاویں

یہ شانتی پرب فروری ۱۹۳۲ء سے لے کر فروری ۱۹۳۳ء تک چھ صد صفحات مکمل ہو جاوے گا۔ آپ سالانہ چندہ ساڑھے چار اور خریداران مارتنڈ چار روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیج کر اس کے ضرور خریدار بن جاویں۔ اور گیان کی گنگا میں سنان کر کے پوتر ہو جاویں۔ روپیہ پیسہ تو ہاتھ کی میل ہے۔ بہت کمایا ہوگا۔ اور بہت گنوایا ہوگا۔ اور آگے بھی بہت کماؤ گے۔ مگر اس سچے دھرم کے لینے میں کبھی سنکوچ مت کرو۔

ملنے کا پتہ:- رام لال ورما مینیجر مارتنڈ پستکالیہ سید مٹھا بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

چالیس روحانی واخلاقی گلدستے

جن کے مطالعہ سے کسی بھائی کو محروم نہ رہنا چاہیئے

میرے پیارے بھائیو! اگر آپ سچا سکھ حاصل کرنا چاہیں۔ تو مندرجہ ذیل روحانی و اخلاقی گلدستوں کا پاٹھ کریں۔ جو انسانی زندگی کے سدھار کے لئے بہت مفید ہیں۔ یہ دھارمک و اخلاقی کتابیں اتنی عام اور مشہور ہو چکی ہیں۔ کہ اب ان کی زیادہ تشریح کرنے کی ضرورت نہیں۔ چونکہ اکثر بھائی یہ سب گلدستے یکمشت منگاتے ہیں۔ اس لئے ہم نے ان گلدستوں کی یکمشت خریداری پر

خاص رعایت

رکھی ہوئی ہے۔ ان گلدستوں کی مجموعی تعداد چالیس ہے۔ جن کی مجموعی قیمت علاوہ محصولڈاک لعہ اور محصولڈاک نہ ملاکر کل دس روپے آٹھ آنہ ہوتی ہے۔ مگر جو بھائی یہ سب کے سب گلدستے یکمشت منگائینگے۔ ان کی خدمت میں رعایتی قیمت سات روپیہ اور محصولڈاک عہ ملاکر کل آٹھ روپے کا وی پی بھیجا جائیگا۔ یا ایسے آٹھ روپے بذریعہ منی آرڈر بھیج کر مشکور کریں۔

(۲) جو بھائی ان گلدستوں کی خریداری کے ساتھ رسالہ مارتنڈ کی خریداری بھی قبول فرمائینگے۔ ان کی خدمت میں آٹھ روپے + ساڑھے تین روپیہ کل ملاکر گیارہ روپے آٹھ آنہ کی بجائے رعایتی قیمت دس روپے آٹھ آنہ کا وی پی بھیجا جاویگا یا ایسے بھائی عنہ بذریعہ منی آرڈر بھیج کر مشکور کریں۔

(۳) جو بھائی ان گلدستوں کی یکمشت خریداری کے ساتھ رسالہ مارتنڈ و سکھ ساگر دونو کے خریدار بنینگے۔ ان کی خدمت میں ۸ + ۳ کل [illegible] کی بجائے صرف گیارہ روپے آٹھ آنہ کا وی پی بھیجا جاویگا۔ یا ایسے بھائی گیارہ روپے آٹھ آنہ بذریعہ منی آرڈر بھیج کر مشکور کریں۔

چالیس روحانی واخلاقی گلدستوں کے نام معہ مختصر تشریح وقیمت کے

۱۔ اوم کی مہما اور جپ کی ودھی - ۳ر

اسم اعظم اوم کے ارتھ بے نظیر مہما۔ اور جپ کی ودھی۔ قیمت صرف - ۳ر

۲۔ گایتری کی مہما اور جپ کی ودھی - ۴ر

گایتری کے مکمل ارتھ اور مہاتم اور جپ کی ودھی۔ قیمت صرف ۴ر

۳۔ اشٹادش شلوکی گیتا - ۳ر

اٹھارہ شلوکوں میں مکمل گیتا کا پاٹھ۔ اوبھت کتاب ہے۔ قیمت ۳ر

۴۔ جیبی گیتا برائے روزانہ پاٹھ - ۳ر

روزانہ پاٹھ کیلئے اس سے آسان گیتا اردو میں نہیں ملیگی مفت تقسیم کرنیوالے کو ۶ر سینکڑہ

۵۔ گیتا ہمیں کیا سکھلاتی ہے - ۲ر

گیتا ہمیں کیا سکھلاتی ہے۔ گیان اور بھگتی کی سندر تشریح۔ قیمت ۲ر

۶۔ شری کرشن چرتر اور شریمد بھگوت گیتا کی مہما - ۶ر

بھگوان کرشن چرتر کا جیون چرتر۔ شریمد بھگوت گیتا کی روشنی برانی [illegible] - ۶ر

۷۔ ادھیاتم یوگ - ۶ر

یوگ کے متعلق۔ زمانہ حال کے یوگی راج آنند گھوش کی [illegible]

۸۔ ویراگ سندیش - ۸ر

مکمل گورو بانی گورو تیغ بہادر معہ ترجمہ و تشریح۔ ویراگ اور بھگتی سے بھرپور

۹۔ دھرم کی دیاکھیا - ۱ر

حقیقی دھرم کونسا ہے۔ تلادھار کا مہرشی جاجلی [illegible]

۱۰۔ غصہ دور کرنے کی تدابیر - ۱ر

غصہ انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے اسے [illegible]

منیجر مارتنڈ پستکالیہ۔ سید مٹھا بازار

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

۱۱- بھگون نام جپ مہاتم - ۵ر

جپ کی ودھی اور نام جپ کی بینظیر مہاتم ہر ایک پریمی کیلئے پاٹھ کرنے یوگیہ ہے۔

۱۲- راہ نجات کی ابتدائی منزلیں - ۳ر

.... جیمس ایلین کی مشہور کتاب ہے۔ اور واقعی قابل مطالعہ ہے ۳ر

۱۳- خوشی اور کامیابی کے بنیادی اصول - ۳ر

سچی راحت خوشی اور کامیابی حاصل کرنے کے سات سنہری اصول ۳ر

۱۴- جیسے چاہو۔ ویسے بن جاؤ ۴ر

اپنے خیالات کو اعلےٰ بنا کر حسب خواہش ترقی کرنے کے سنہری اصول۔

۱۵- شانتی کی دولت - ۴ر

اس کتاب کو پڑھ کر اور اس پر عمل کر کے آپ ہمیشہ سچی شانتی حاصل کرینگے

۱۶- برہمچریہ کے سادھن - ۲ر

اس میں برہمچریہ رکھشا کی تیس عام فہم تدابیر بتلائی ہیں۔ نہایت مفید کتاب ہے

۱۷- اپنے خیر خواہ بنو - ۴ر

اپنا سدھار آپ کرنے اور اپنے خیالات کو پاکیزہ بنا کر سچا آنند پانے کے اصول

۱۸- آئینہ سداچار اور قوت خیال - ۳ر

خیال کی مدد سے اپنے چال چلن کو آئینہ کی طرح شدھ بنانے کے اُپدیش

۱۹- بھگوان رام کے اُپدیش - ۲ر

وہ اُپدیش جو شری رام چندر جی نے بن جاتے وقت بھرت جی کو کئے تھے

۲۰- اچھی عادتیں ڈالنے کی تعلیم - ۳ر

انسان کو خراب خیال بُری عادتوں کو دور کر کے اچھی عادتیں ڈالنے اور سکھی ہونے کے اُپدیش

۲۱- فرائض انسانی یا منش کرتویہ ۲ر

اس سنسار میں انسان کے آنے کا مقصد اور ضروری فرائض کا بیان۔

۲۲- اندر شکتی کا وکاش یا سو سال کی عمر حاصل کرنا ۴ر

سو سال تک تندرست و توانا رہنے کی نہایت عمدہ عملی ہدایات جو پڑھیگا سکھی ہوگا

۲۳- مانسک شکتی کا وکاش۔ دماغی طاقت بڑھانے کا طریقہ - ۳ر

۲۴- پوتر جیون ار مغان بہشت کی سیر - قیمت ۳ر

۲۵- جیون مکتی ار مغان بہشت کی سیر۔ حصہ دوم ۳ر

۲۶- بھجن مالا۔ ایشور بھگتی کے متعلق بہت منوہر بھجن - قیمت - ۳ر

۲۷- مہاتما گاندھی کی سندر بانی۔ بیش قیمت اُپدیش ۲ر

۲۸- سورج بھیدی دیا یام - ۳ر

پراچین رشیوں منیوں کا تندرستی اور طاقت بڑھانے والا نہایت آسان طریقہ ۳ر

۲۹- مکمل صحت اور خوشی حاصل کرنے کے وسائل - ۴ر

اس میں حفظ صحت کے متعلق تمام ضروری باتوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ۴ر

۳۰- مکمل تندرستی کے حصول کا آسان طریقہ - ۴ر

ایک ایسا راز بتلایا ہے۔ جس پر عمل کر کے آپ کبھی بیمار نہ ہوں گے۔ ۴ر

۳۱- دودھ چکتسا - دودھ امرت ہے محض دودھ سے ہی سب بیماریوں کے دور کرنیکا علاج

۳۲- شہد چکتسا - ۳ر

شہد کے فوائد اور شہد سے کئی بیماریوں کو دور کرنے کا طریقہ۔ نہایت ضروری

۳۳- مہاتما بدھ کا جیون چرتر - ۶ر

اس کتاب میں شانتی کے دیوتا مہاتما بدھ کا نہایت شانتی دایک جیون چرتر درج ہے

۳۴- ستی بہولا کی پتی بھگتی - ۵ر

یہ ایسی منوہر کتھا ہے کہ پڑھتے ہی رقت طاری ہو جاتی ہے۔ نہایت عمدہ

۳۵- استری رتن کتھائیں - ۸ر

سچی استریوں میں کیا کیا صفات ہونی چاہئیں تین دیویوں کی کتھاؤں سے بتلایا ہے

۳۶- مہارانی دمینتا اور شری نل - ۳ر

پتی پتنی کے سچے اور اٹوٹ پریم کی نہایت دلچسپ پراچین کتھا ہے ۳ر

۳۷- گلدستہ ظرافت - ۴ر

فرصت کے وقت کا مشغلہ۔ ہنسی و دل لگی کا سامان پڑھو اور خوب ہنسو

۳۸- چھوٹے بھائی کا پریم - ۴ر

بڑے بھائی کی دغابازی اور چھوٹے بھائی کی وفاداری نہایت دلچسپ سوشل ناول

۳۹- بندنی کا لڑکا - ۶ر

ماں کی ممتا کا رقت آمیز منظر۔ دیورانی جیٹھانی کی نوک جھونک۔ نہایت دلچسپ

۴۰- مقدمہ بازی کا بُرا نتیجہ - ۵ر

مقدمہ بازی نے ملک کو تباہ کر دیا ہے یہ مقدمہ بازی کی برائیوں کو طشت از بام کرتا ہے

رام لال ورما۔ منیجر مارتنڈ پستکالیہ۔ سید مٹھا بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

شریمد بھگوت گیتا المعروف سرل گیتا

(از شریمان پرمارتھی ایڈیٹر رسالہ مارتنڈ و سکھ ساگر لاہور)

یہ گیتا اپنے ڈھنگ کی بالکل نرالی ہے (۱) شلوک سنسکرت میں (۲) پھر وہی شلوک اردو میں (۳) پھر دوہوں میں ترجمہ (۴) پھر نثر میں آسان ترجمہ (۵) اور پھر تشریح۔ ساری گیتا کا ترجمہ اس ڈھنگ سے کیا گیا ہے۔ کہ معمولی سے معمولی لیاقت کا آدمی بھی گیتا جی کے اسرار نہانی اور رمز کی بات کو پہنچ سکتا ہے۔ بڑے بڑے ودوانوں اور مہاتما پرشوں نے پڑھکر مترجم کو آشیرباد دی ہے۔ اردو دان اصحاب کے لئے یہ سب سے اُتم گیتا ہے۔

قیمت مجلد سنہری جلد صرف دو روپے۔ محصولڈاک ۸/

اناسکتی یوگ ارتھات شریمد بھگوت گیتا از مہاتما گاندھی جی مہاراج۔ ہندی ترجمہ معہ سنسکرت شلوک ۴/ اناسکتی یوگ اردو ۴/

اُپنشد گیان مالا۔ جلد اوّل

اُپنشد برہم ودیا کی کان ہیں۔ اس لئے برہم ودیا کے پریمیوں کے لئے اُپنشدوں کا سوادھیائے کرنا ضروری ہے۔ مگر اردو میں اب تک مشرح اُپنشدوں کے تراجم نہیں ملتے تھے۔ شریمان پرمارتھی جی نے اب اس مشکل کو حل کردیا ہے۔ اب برہم ودیا کے خزانوں سے لابھ اٹھانا جگیاسو سجنوں کا کام ہے۔ مندرجہ ذیل اُپنشد تیار ہیں۔ ایش اُپنشد ۴/ کین اُپنشد ۴/ کٹھ اُپنشد ہر دو حصہ ۱۲/ پرشن اُپنشد ۶/ علاوہ محصول ڈاک۔

مندرجہ بالا چاروں اُپنشد مجلد صرف ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ محصولڈاک علاوہ

منگائیے اور برہم گیان پراپت کرکے اپنے منش جنم کو سپھل کیجئے۔

مہاتما بھرتری ہری جی مہاراج کا

نیتی شتک و ویراگیہ شتک

سنسار میں سکھ اور شانتی سے زندگی بسر کرنے کیلئے انسان کو نیتی گیان کی بڑی ضرورت ہے اور اس کیلئے مہاتما بھرتری ہری جی کا نیتی شتک سنسکرت زبان میں ایک چوٹی کا گرنتھ ہے۔ ویسے ہی مہاتما بھرتری ہری جی کا ویراگ شتک بھی مکتی کے خواہشمندوں کیلئے گویا امرت کے سمان ہے۔ شریمان پرمارتھی جی نے ان دونو کا ترجمہ اردو میں تشریح سمیت کیا ہے اور اسکی تشریح میں بہت سی اخلاقی اور تواریخی کتابوں اور سنت مہاتماؤں کی بانیوں سے مدد لی گئی ہے جس سے یہ کتاب بہت ہی مفید بن گئی ہے۔ کتاب اتنی دلچسپ ہے کہ ایک بار شروع کرکے ختم کئے بغیر ہاتھ سے نہ رکھیں گے۔ قیمت نیتی شتک ۱۰/ اور ویراگ شتک ۱۰/ ہر دو مشرح مجلد رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:- رام لال ورما منیجر مارتنڈ پستکالیہ سید مٹھا بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

رسالہ مارتنڈ لاہور کے خاص نمبر

۱- کرشن نمبر باتصویر سنہ ۱۹۳۱ء حجم ۱۴۰ صفحات مضامین بھگتی کے رنگ میں رنگے ہوئے ۔۶ر

۲- کرشن نمبر " سنہ ۱۹۳۲ء حجم ۱۲۰ صفحات " " " " ۶ر

۳- بھاگوت بھگتی پرکاش نمبر۔ شریمد بھاگوت کے پہلے پانچ سکندھ مکمل درج ہیں قیمت ۱۰ر

۴- بھگون نام نمبر۔ اگر آپ بھگوان کے جپ کی ودھی معلوم کرنا چاہتے ہیں تو منگا لیجئے ۵ر

۵- مارتنڈ کا طبی نمبر۔ ہر مرض کے پانچ سو مجربات۔ قیمت ۔۶ر

۶- مارتنڈ کا روحانی نمبر۔ بہت آسان اور سرل عبارت ہیں ۔ ۴ر

۷- اپنشدوں کے اسرار نمبر۔ از حالات آتما کے درشن۔ قیمت ۴ر

۸- مارتنڈ کا کتھا نمبر ۳ر (۹) مارتنڈ کا آیا سنائی نمبر ۳ر

۱۰- مارتنڈ کا آتم کلیان نمبر ۳ر (۱۱) اتم وچار نمبر ۔ ۳ر

۱۲- مارتنڈ کا ہولی نمبر۔ دل بہلاوے کا سامان ہر دو حصہ۔ ۸ر

سکھ ساگر کے خاص نمبر

۱- سکھ ساگر کا کرشن نمبر۔ بھگتی رس سے بھرپور۔ قیمت صرف ۳ر

۲- سکھ ساگر کا یوگ نمبر۔ یوگ کے پریمی ضرور پڑھیں۔ قیمت ۔۶ر

۳- سکھ ساگر کا آنکھ نمبر۔ آنکھوں کی امراض کے مجرب نسخہ جات ۔۳۰ر

۴- سکھ ساگر کا پوتر جیون نمبر .... قیمت ۳ر

۵- سکھ ساگر کا جیون مکتی نمبر .... قیمت ۳ر

۶- سکھ ساگر کا ادم نمبر .... قیمت ۳ر

۷- سکھ ساگر کا گایتری نمبر .... قیمت ۴ر

۸- سکھ ساگر کا نیتی پستک نمبر۔ قیمت ہر سہ جلد صرف ۔۱۰ر

۹- شہد نمبر۔ اس میں شہد کے بےنظیر فوائد کا بیان ہے۔ قیمت ۳ر

۱۱- مارتنڈ کا دانسک شکتی وکاش نمبر دماغی طاقت بڑھانے کے لئے ۳ر

رعایت۔ مندرجہ بالا سب خاص نمبر یکمشت خریدنے پر محصولڈاک نہیں لیا جائیگا

تو کیا اب بھی آپ دکھ اور شوک میں پڑے رہینگے؟

بہت سے بھائی ہم سے دکھ اور شوک کی نورتی (دور کرنے) اور آتمک شانتی کے پراپت کرنے کا اپائے پوچھتے تھے ان بھائیوں کی خاطر ہم نے ادم کی مہما اور جپ کی ودھی اور (۲) گایتری کی مہما اور جپ کی ودھی نامی دو منوہر پستکیں تیار کر دی ہیں۔ ان دونوں کی رعایتی قیمت محصولڈاک سمیت سات آنہ ہے۔ سب سجنوں کو چاہیئے۔ کہ دونو پستکیں کو منگوا کر پہلے کم از کم پانچ بار خوب غور سے پڑھیں۔ اور پھر ان کے مطابق پوری بھگتی اور شردھا سے جپ شروع کر دیں۔ ہم آپ کو آشاد لاتے ہیں۔ کہ گایتری منتر اور ادم کے جپ سے تھوڑے دنوں میں ہی آپ آتمک شانتی پراپت کرینگے اور آہستہ آہستہ آپ کے سب دکھ اور شوک نشٹ ہو جاوینگے۔ پھر اگر آپ سدا کے لئے گایتری اور ادم کے جپ کو اپنی زندگی کا معیار بنالیں گے۔ تب سچ مچ آپ کے لوک اور پرلوک دونو سدھر جاوینگے دونو پستکوں کے لئے سات آنے کے ٹکٹ لفافہ میں بھیجئے۔

سستی رنگین تصاویر

۱- بھگوان شری کرشن کی تصویر ادم کے اندر بہت ہی منوہر ہے جی چاہتا ہے دیکھتے ہی رہیں ۲- شری کرشن درگیان ابھلاشنی رکمنی بھگوان رکمنی جی کو بنسی کی دھن میں گیان سکھلا رہے ہیں۔ ۳- پانچوں پانڈو مع کرشن۔ سہ رنگی۔ اس کے دیکھنے سے دل میں بہادری کے جذبات پیدا ہوتے ہیں (۴) گوپی کمار۔ بھگوان کی بہت ہی منوہر تصویر (۵) ماکھن پریمی بال کرشن۔ بہت عمدہ ہے (۶) برج نو یوراج کرشن۔ یہ تو بہت ہی منوہر ہے۔ قیمت دو پیسہ فی تصویر ہے۔

ملنے کا پتہ:- رام لال ورما مینیجر مارتنڈ پستکالیہ سید مٹھا بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

دلچسپ دھارمک و تواریخی اور اخلاقی ناول

(مترجمہ و مرتبہ شری یان پربار تھی - ایڈیٹر رسالہ مارتنڈ وشکھ ساگر لاہور)

۱- شہنشاہ اشوک المعروف — قیمت صرف - عہ؎	راجکٹنی پربلا کی کارستانیاں - یہ ایسا دلچسپ اور حیرت انگیز ناول ہے - کہ پڑھکر آپ مصنف کی قابلیت پر عش عش کرینگے - راجکپٹنی پربلا اور اس کے ساتھیوں نے دیا اور راجہ اشوک کو قتل کرنے کے واسطے جو جو سازشیں کیں - ان کو پڑھکر آپ تصویر حیرت بن جائیں گے - حجم ۴۸۰ صفحات - قیمت مجلد دو روپے -
۲- راجکمار چھتر سال قیمت عہ؎	المعروف ایک سال میں سوراجیہ - اورنگ زیب کے عہد میں بندھیلکھنڈ کے محب الوطن راجہ چھتر سال نے کس مردانگی سے اپنے وطن کو آزاد کرایا تھا - اس میں رانی ہیرا دیوی نے راجہ چھتر سال کو مارنے کے لئے جو کارستانیاں کیں وہ قابل مطالعہ ہیں اس ناول کے پڑھنے سے مُردہ دلوں میں بھی بہادری کی لہر دوڑ جاتی ہے حجم ۲۲۸ صفحات قیمت عہ؎
۳- حسد کی آگ قیمت ۱۲؍	المعروف قسمت کا ہیر پھیر - اگر آپ پتی پتنی کے پریم - دوست کی محبت - ماں کی مامتا - راستی اور ایمانداری کا میٹھا پھل اور سب سے بڑھکر قسمت کا ہیر پھیر دیکھنا چاہیں - تو اس حیرت انگیز ناول کو پڑھیں - قیمت صرف بارہ آنے
۴- ستی کی رکھشا قیمت عہ؎	المعروف دھرم کی جے - ستی کا پربھاؤ کیسا ہوتا ہے اور اس سے کس طرح پاپی سے پاپی انسان بھی دھرماتما بن سکتا ہے یہ حد درجے کا دلچسپ اور نصیحت آموز جاسوسی ناول ہے - اگر آپ کو جاسوسی کے حیران کن کرتب دیکھنے ہوں - تو اسے پڑھئے اور ستی کا چرتر تو بے نظیر ہے - قیمت صرف عہ؎
۵- سوبھاگیہ لکشمی قیمت ۱۵؍	المعروف پاپ کا انجام - اس میں ونود کی اپنے باپ سے عقیدت - اپراجیتا کا اپنے بھائی سے پریم اور راس بہاری کے مظالم کی داستان ہے - بہت دلچسپ ناول ہے - اس ناول کو پڑھکر آپ بہت خوش ہونگے اس میں بھی جاسوسی کے حیرت انگیز کمالات بتلائے گئے ہیں - قیمت صرف ۱۵؍
۶- بہادر راجپوت قیمت ۱۰؍	المعروف گجیندر سنگھ - یہ حد درجے کا دلچسپ اور بہادرانہ جذبات سے پُر تواریخی ناول ہے - ایسا پُر اسرار اور دلچسپ ناول آپ نے پہلے کبھی نہ پڑھا ہوگا - حیرت انگیز واقعات سے پُر ہے - قیمت صرف ۱۰؍
۷- تسخیر بنگال قیمت ۱۰؍	المعروف فتوحات ٹوڈرمل - یہ مشہور و معروف ناول ہسر رومیش چندردت آئی سی - ایس کمشنر بہار و اڑیسہ کے نہایت عُمدہ بنگالی ناول کا اردو ترجمہ ہے - مکمل چھپ کر تیار ہے - قیمت صرف ۱۰؍

مزید رعایت — مندرجہ بالا سات ناولوں کی قیمت سات روپیہ ایک آنہ ہوتی ہے اور محصول ڈاک ۱۲؍ ملا کر کل قیمت سات روپیہ چودہ آنہ ہوتی ہے - مگر جو بھائی یکمشت منگائیں گے - ان کی خدمت میں معہ محصول کی بجائے صرف سات روپے کا وی - پی بھیجا جاویگا یا ایسے بھائی سات روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجکر مندرجہ بالا سب ناول منگا سکتے ہیں - اس سے اچھے ناول آپ کو اور کہیں سے نہ مل سکیں گے

ملنے کا پتہ :- رام لال ورما منیجر مارتنڈ پستکالیہ سید مٹھا بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

پیشاب کی امراض کے لئے اکسیر دوائی

شُدھ شلاجیت سُورج تاپی

آیورویدک شاستر میں شُدھ شلاجیت کی بہت تعریف کی گئی ہے اور لکھا ہے کہ کوئی ایسا قابل علاج مرض نہیں۔ کہ جس کو شدھ شلاجیت دُور نہ کر سکے۔ درحقیقت اگر عمدہ قسم کی شلاجیت ہو۔ تو وہ جسمانی امراض کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ خاص کر پیشاب کے زیادہ یا بار بار آنے اور ذیابطیس کو بہت ہی مفید ہے۔ پیشاب میں یورک ایسڈ کے آنے اور جگر و مثانہ کی پتھری کے لئے بہت مفید ہے۔ اس کی خوراک عموماً چار رتی ہے۔ جو دودھ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔ قیمت ایک تولہ درجہ اول صرف ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

شری مدنانند مودک اصلی

گرہستیوں کے آنند کو بڑھانے والی مشہور دوائی!!!

شری مدنانند مودک جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ مدن ارتھات کام کا آنند دینے والا ہے۔ یہ لذیذ دوائی رات کو سونے سے پہلے بقدر ۳ ماشہ دودھ کے ساتھ کھانے سے سرعت انزال (ویریہ کا جلدی نکل جانا) کو از حد مفید ہے اور لطف یہ کہ کسی قسم کا نقصان نہیں کرتا۔ بلکہ متواتر استعمال سے ہر قسم کی نامردی، سُستی، جریان اور احتلام وغیرہ دُور ہوتے ہیں۔ امساک کے لئے تو یہ حیرت انگیز دوائی ہے۔ شادی شدہ اصحاب منگوا کر لابھ اُٹھاویں۔ اس کے ساتھ اگر ایک گولی چندر اودے رس کی بوقت شام ملائی یا ربڑی کے ساتھ استعمال کر لی جاوے۔ تو بہت ہی لابھ ہوتا ہے اور ہر قسم کی کمزوری و نامردی دُور ہوتی ہے۔ قیمت ۳۲ خوراک عہ/ ۱۶ خوراک بہ/۔ چندر اودے رس۔ ۳۰ گولی صرف للعہ/ علاوہ محصولڈاک

دھوج بھنگ تیل

(طلائے نامردی)

جلق (مشت زنی) اور کثرت جماع کی وجہ سے جو نوجوان سُستی اور نامردی جیسی خوفناک امراض میں مبتلا ہیں۔ اُن کے لئے یہ طلاء تحفۂ عظیم ہے۔ آلۂ تناسل میں کوئی خرابی ہو۔ اس کے استعمال سے دُور ہو جاتا ہے۔ اور کسی قسم کا آبلہ نہیں پڑتا۔ بالکل بے ضرر چیز ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنہ (عہ/) علاوہ محصولڈاک

نیتر سُدھار سُرمہ

یہ سُرمہ نظر کو برقرار رکھنے اور عام طور پر روزانہ استعمال کیلئے بہت مفید ہے۔ رات کو سوتے وقت یا بوقت صبح روزانہ آنکھوں میں لگا دیں۔ قیمت فی تولہ درجہ اول عہ/۔ درجہ دوم ۸/۔ سفید سرمہ فی تولہ ۸/۔

دانتوں کا خوشبودار منجن۔ دانتوں کی ہر ایک بیماری کے لئے مفید ہے دانت چمکدار اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی پیکٹ۔ آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ:۔ رام لال ورما مینیجر مارتنڈ اوشدھ برانچ سید مٹھا بازار لاہور

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

مہابھارت اُردو

قیمت چار روپیہ آٹھ آنہ سالانہ

MARTAND OFFICE LAHORE

Editor Parmarthi.

Price per Copy 8 Annas.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Only Title page printed at the Mehta-Haif...

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

Entered in Database

Signature with Date

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी.

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

CC-0. In Public Domain. Gurukul Kangri Collection, Haridwar